Published from Ranchi & Deoghar

روزنامہ جدید بھارت رانچی

Urdu Daily
JADEED BHARAT Ranchi

उर्दू दैनिक जदीद भारत रांची

8 صفحات
Rs.2/-

RNI.No.JHAURD/2016/67653 S.S. Post Office Ranchi Registration No. RN/263/2023-25

Tuesday
April 22 2025
منگل ۲۲/اپریل ۲۰۲۵
۲۳/شوال المکرم ۱۴۴۶ ہجری
ایڈیٹر: مظفر حسن
E-Paper: jadeedbharat.com
Email:jadeedbharat@gmail.com
Vol.: 10 Issue : 107

جمشید پور میں پی پی پی موڈ کے تحت جلد ہی ایک نیا ہسپتال تعمیر ہوگا، وزیر عرفان انصاری

برطرفی کے خلاف ریمس کے سابق ڈائرکٹر عدالت پہونچ گئے

اداریہ
پوپ فرانسس کا انتقال اور ان کا آخری پیغام

گوشہ صحت
دانتوں اور منہ کی بیماریوں کی وجوہات

مرشد آباد میں تشدد کے واقعات کی جانچ کیلئے دائر عرضی پر وکیل کی سرزنش

غزہ کی پٹی میں غذائی قلت اور اسرائیلی حملے جاری

پاکستان کے ندیم کو نیرج چوپڑا کلاسک میں مدعو کیا گیا

بوکارو میں انکاؤنٹر: آٹھ نکسلی مارے گئے

ایک کروڑ کا انعامی نکسلی پریاگ مانجھی کے علاوہ 10 لاکھ اور تین لاکھ کے نکسلی بھی ہلاک

جدید بھارت نیوز سروس

رانچی، 21 اپریل:۔ سوموار کے روز جھارکھنڈ کے بوکارو ضلع کے لوگو بورو پہاڑی علاقے میں جاری نکسل مخالف آپریشن میں سیکورٹی فورسز نے ایک بڑی کامیابی حاصل کی۔ آج صبح سیکورٹی فورسز اور پولیس کے ساتھ تصادم میں آٹھ نکسلائٹس بشمول ایک کروڑوں کا انعامی نکسلی مارے گئے۔ ان میں سے تین کی شناخت ہو چکی ہے جبکہ پانچ کی شناخت ہونا باقی ہے۔ سیکورٹی فورسز نے جائے وقوعہ سے چار انساس رائفلیں، ایک ایس ایل آر، ایک ریوالور اور روزمرہ استعمال کی اشیاء برآمد کی ہیں۔ ڈی جی پی انوراگ گپتا نے ایک پریس کانفرنس میں بتایا کہ سیکورٹی فورسز اور پولیس کے ساتھ آج صبح تقریباً 5:30 بجے شروع کیے گئے خصوصی مشترکہ آپریشن 'ڈاکابیڑا' میں نکسلیوں کے ساتھ کئی انکاؤنٹر ہوئے، جس میں اب تک آٹھ نکسلیوں کی لاشیں برآمد کی گئی ہیں۔ ان میں سے تین کی شناخت ہوگئی ہے۔ باقی پانچ مارے گئے نکسلیوں کی ابھی تک شناخت نہیں ہو سکی ہے۔ اس علاقے میں ابھی تک تلاشی مہم جاری ہے۔ انہوں نے کہا کہ انکاؤنٹر میں مارے گئے تین نکسلائٹس کی شناخت کرلی گئی ہے۔ ان میں مرکزی کمیٹی کے رکن وویک عرف پریاگ مانجھی، ایک کروڑ روپے کا انعامی، خصوصی ایریا کمیٹی کے رکن اروند یادو اور زونل کمیٹی کے رکن صاحب رام مانجھی، جس پر 10 لاکھ روپے کا انعام ہے۔ وویک عرف پریاگ مانجھی نکسل تنظیم میں وویک داعرف پھچنا عرف ناگو مانجھی کے نام سے جانا جاتا تھا۔

نکسلی ہتھیار ڈال دیں ورنہ گولی کھانے کیلئے تیار رہیں: ڈی جی پی

ڈی جی پی انوراگ گپتا نے کہا کہ سی پی آئی ماوسٹ وویک عرف پریاگ مانجھی (سنٹرل کمیٹی ممبر)، سہدیو سورین (سنٹرل کمیٹی ممبر) اور دیگر 20 سے 25 مسلح ماؤنوازوں کے بارے میں معلومات کی بنیاد پر مشترکہ فورسز کے ذریعے آپریشن شروع کیا گیا جس میں پولیس کو یہ کامیابی ملی۔ انہوں نے کہا کہ جھارکھنڈ کے الگ ریاست بننے کے بعد مرکزی کمیٹی کے رکن ایک کروڑ انعامی سمیت آٹھ نکسلیوں کے مارے جانے کا واقعہ تاریخی ہے۔ اسے جھارکھنڈ کے لیے ایک تاریخی کامیابی کہا جا سکتا ہے۔

1 کروڑ کا انعامی نکسلی اروند یادو کون تھا؟

پریاگ مانجھی کے سر پر ایک کروڑ روپے کا انعام تھا۔ اروند یادو عرف اویناش دا ایک کے سر پر تین لاکھ روپے کا انعام تھا۔ بہار حکومت نے اس پر 3 لاکھ روپے کا انعام رکھا تھا۔ اروند یادو بہار کے جموئی ضلع کے سونو تھانہ علاقے کے بھیلوا موہن پور کا رہنے والا تھا۔ اسکے علاوہ صاحب رام مانجھی کے سر پر 10 لاکھ روپے کا انعام تھا۔ اسکے علاوہ گنگا رام، مہیش ساؤ، تالو دی، مہیش مانجھی اور رنجو منا جھی ہلاک ہوئے ہیں۔

عیسائیوں کے روحانی پیشوا پوپ فرانسس کا انتقال

ایسٹر پر اپنے آخری خطاب میں غزہ میں فوری جنگ بندی کا مطالبہ کیا تھا

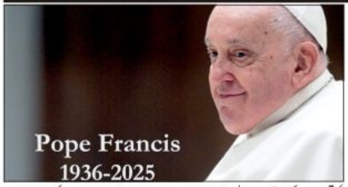

ویٹیکن سٹی، 21 اپریل:۔ (ایجنسی) عیسائیوں کے مذہبی پیشوا پوپ فرانسس طویل علالت کے بعد انتقال کر گئے، وہ کئی روز سے زیر علاج تھے۔ ویٹیکن کیمرلینگو کے کارڈینل کیون فیرل نے اس کی جانکاری دی۔ اعلان کے مطابق، "آج صبح 7:35 پر، روم کے بشپ، فرانسس انتقال کر گئے۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ، پوپ فرانسس نے اپنی پوری زندگی چرچ کی خدمت کیلئے وقف کی تھی، پوپ فرانسس تاریخ کے پہلے لاطینی امریکی پوپ جنہوں نے اپنے شائستہ انداز اور سرمایہ داری اور موسمیاتی تبدیلیوں پر تنقید کے ساتھ غریب لیکن اجنبی قدامت پسندوں کی فکر سے دنیا کو مسحور کیا۔

آخری خطاب میں جنگ بندی کا مطالبہ

پوپ نے ایسٹر سنڈے کے موقع پر اپنے پیغام میں غزہ میں فوری جنگ بندی کے مطالبے کا اعادہ کیا تھا، جب پوپ سینٹ پیٹرز بیسلیکا کی مرکزی بالکونی میں مختصر حاضری کے دوران نظر آئے۔ پوپ نے ایسٹر کے موقع پر ویٹی کن کی دعائیہ تقریب کی صدارت نہیں کی، بلکہ تقریب کے اختتام پر سال میں 2 مرتبہ ہونے والی اربی ایٹ اوربی (شہر اور دنیا کیلئے) کے نام سے ایک دعائیہ تقریب میں شریک ہوئے۔

پھیپھڑوں کی دائمی بیماری میں مبتلا تھے

پوپ فرانسس پھیپھڑوں کی دائمی بیماری میں مبتلا تھے، وہ 14 فروری 2025 کو جیمیلی ہسپتال میں سانس لینے میں تکلیف کے چلتے داخل کرائے گئے۔ پوپ کی یہ بیماری ڈبل نمونیا میں تبدیل ہوگئی۔ انھوں نے ہسپتال میں 38 دن گزارے، جو کہ ہسپتال میں رہ کر ان کی 12 سالہ پوپ کی مدت کا سب سے طویل علاج تھا۔ پوپ کو ویٹیکن بیوروکریسی اور مالیات میں اصلاحات کے مینڈیٹ پر منتخب کیا گیا تھا لیکن انھوں نے اپنے بنیادی نظریے کو تبدیل کیے بغیر چرچ کو ہلا کر رکھ دیا۔ انھوں نے کہا، میں کون ہوتا ہوں فیصلہ کرنے والا؟ انھوں نے جواب دیا جب ان سے مبینہ طور پر ہم جنس پرست پادری کے بارے میں پوچھا گیا۔ انہوں نے کہا تھا، ہم جنس پرست ہونا کوئی جرم نہیں ہے۔ انہوں نے 2023 میں دی ایسوسی ایٹڈ پریس کو دیے انٹرویو میں شہری قوانین کو ختم کرنے پر زور دیا تھا جو ہم جنس پرست کو مجرم قرار دیتے ہیں۔ رحم پر زور دیتے ہوئے، انہوں نے سزائے موت کے بارے میں چرچ کا موقف بدل دیا، اور اسے ہر حال میں ناقابل قبول قرار دیا۔

ہیمنت سورین بارسلونا میں پرانی کانوں کے سائنسی اور تعلیمی استعمال کی جانکاری لی

آج میڈرڈ میں کان کنی اور اسٹیل سیکٹر کی کمپنیوں کے نمائندوں کے ساتھ میٹنگ کریں گے

جدید بھارت نیوز سروس

رانچی، 21 اپریل:۔ جھارکھنڈ کے وزیر اعلیٰ ہیمنت سورین کی قیادت میں ایک ٹیم غیر ملکی دورے پر ہے۔ ٹیم اپنے پہلے پڑاؤ پر بارسلونا پہنچ گئی۔ یہاں گیوا میوزیم آف مائنز دیکھا۔ وزیر اعلیٰ اور ان کے ساتھ آنے والے وفد کے ارکان نے کاتالونیا کے ثقافتی محکمے کے زیر انتظام گائی میوزیم آف مائنز میں قدیم کان کنی کی تکنیکوں اور نئے پتھر کے آثار کے بارے میں معلومات حاصل کیں۔ اس دوران ٹیم کو پرانی کانوں کو تعلیم اور سائنس کے لیے دوبارہ استعمال کرنے کے بارے میں بھی معلومات فراہم کی گئیں۔

ہیمنت سورین آج وفد کے ساتھ میڈرڈ پہونچیں گے

وزیر اعلیٰ کی قیادت میں وفد پیر 21 اپریل کو میڈرڈ پہنچے گا۔ وہاں وہ بڑی ہسپانوی کمپنیوں کے نمائندوں سے ملاقات کریں گے۔ 22 اپریل کو وزیر اعلیٰ میڈرڈ میں ہی کان کنی اور اسٹیل سیکٹر کی کمپنیوں کے نمائندوں کے ساتھ میٹنگ کریں گے۔ اپنے بارسلونا کے دورے کے دوران ہیمنت سورین نے سوشل میڈیا سائٹ 'X' پر یورپی ممالک کے لوگوں کو ایسٹر کی مبارکباد دی۔ اس دورے کو بین الاقوامی سطح پر جھارکھنڈ کی ایک مثبت شناخت بنانے کی سمت میں اسے ایک اہم قدم قرار دیا جا رہا ہے۔ اس سے قبل وزیر اعلیٰ اور ان کی ٹیم نے ڈی گاوا میوزیم کا بھی دورہ کیا۔ کاتالونیا کی حکومت کے محکمہ ثقافت نے یہ میوزیم ایک پرانی کان کنی کی جگہ تیار کر کے بنایا ہے۔ اس دورے پت وزیر اعلیٰ ہیمنت سورین کے ساتھ ان کی اہلیہ اور ایم ایل اے کلپنا مرمو سورین، جھارکھنڈ حکومت کی چیف سکریٹری الکا تیواری، سی ایم کے ایڈیشنل چیف سکریٹری اویناش کمار اور دیگر افسران بھی تھے۔

وزیر اعلیٰ ہیمنت نے ایف سی بارسلونا کے ساتھ شراکت داری کے امکانات پر تبادلہ خیال کیا

جدید بھارت نیوز سروس

بارسلونا (اسپین)، 21 اپریل:۔ جھارکھنڈ کے وزیر اعلیٰ ہیمنت سورین اور ان کے وفد نے حال ہی میں FC بارسلونا کی نائب صدر مسز ایلینا فورٹ سے ملاقات کی تاکہ جھارکھنڈ سے کھیلوں کی صلاحیتوں کو فروغ دینے، نوجوانوں کی تربیت کو مضبوط بنانے اور کھیلوں کے بنیادی ڈھانچے کو بہتر بنانے کے لیے ممکنہ شراکت داری پر تبادلہ خیال کیا جا سکے۔ اس میٹنگ کے دوران وزیر اعلیٰ ہیمنت سورین نے ریاست کی نوجوان طاقت کو کھیلوں کے ذریعے بااختیار بنانے کے عزم کا اظہار کیا۔ مسٹر سورین نے کہا، "ہمیں اس شراکت داری میں بے پناہ صلاحیت نظر آتی ہے، جس سے نہ صرف کھیلوں کی صلاحیتوں کو پروان چڑھانے میں مدد ملے گی بلکہ اعلیٰ سطح کی تربیت اور جدید کھیلوں کی سہولیات کی ترقی میں بھی مدد ملے گی۔ یہ جھارکھنڈ کے نوجوانوں کے لیے کھیلوں کے میدان میں عظیم مواقع کو یقینی بنانے کی جانب ایک قدم ہے۔" اس شراکت داری سے نہ صرف جھارکھنڈ سے کھیلوں کے نئے ٹیلنٹ کی نشاندہی کرنے میں مدد ملے گی بلکہ کھیلوں کی سہولیات اور تربیتی پروگراموں کو بہتر کرنے کا موقع بھی ملے گا۔ FC بارسلونا کی عالمی شہرت اور کھیلوں کی ترقی میں عمدگی کے پیش نظر، یہ شراکت جھارکھنڈ کے کھیلوں کی ثقافت کو نئی بلندیوں تک لے جانے کا وعدہ کرتی ہے۔ ایف سی بارسلونا کی جانب سے پرتپاک استقبال پر اظہار تشکر کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ سورین نے کہا کہ وہ خوش قسمت ہیں کہ انہیں اس اہم مکالمے کا موقع ملا۔ ریاستی حکومت FC بارسلونا کے ساتھ طویل مدتی تعلقات قائم کرنے کی سمت کام کرنے کے لیے پر امید ہے تاکہ جھارکھنڈ کو کھیلوں کی عمدگی کا مرکز بنایا جا سکے۔ دونوں فریقوں نے مستقبل میں شراکت داری کے مختلف پہلوؤں پر بات چیت جاری رکھنے اور جھارکھنڈ کے نوجوان کھلاڑیوں کو حقیقی فوائد پہنچانے کے لیے اپنی کوششوں کو تیز کرنے پر اتفاق کیا۔

اسرو نے خلا میں ایک بار پھر سیٹلائٹس کی ڈاکنگ کی

نئی دہلی، 21 اپریل:۔ (ایجنسی) ایک بار پھر ہندوستان کا نام دنیا میں گونج رہا ہے۔ انڈین اسپیس ریسرچ آرگنائزیشن (ISRO) نے خلائی ڈاکنگ تجرباتی مشن (SpaDeX مشن) کے تحت دوسری بار دو سیٹلائٹس کی ڈاکنگ کامیابی سے مکمل کی ہے۔ مرکزی وزیر جتیندر سنگھ نے پیر کو یہ جانکاری دی۔ اس ٹیکنالوجی کی مدد سے خلا میں دو یا دو سے زیادہ خلائی جہازوں کو ایک ساتھ ملا کر یا مدار میں ایک ساتھ لا کر ایک بڑا ڈھانچہ بنایا جاتا ہے۔ بین الاقوامی خلائی اسٹیشن بھی ڈاکنگ کے ذریعے تعمیر کیا گیا ہے۔ دوسری بار کامیاب ڈاکنگ سے یہ واضح ہوگیا ہے کہ اب بھارت بھی اس شعبے میں ماہر ہوگیا ہے۔ اس سے ہندوستان کو اپنا خلائی اسٹیشن بنانے اور چندریان 4 مشن چلانے میں مزید مدد ملے گی۔ مرکزی وزیر جتیندر سنگھ نے سوشل میڈیا X پر لکھا، "یہ بتاتے ہوئے خوشی ہو رہی ہے کہ سیٹلائٹس کی دوسری ڈاکنگ کامیابی کے ساتھ مکمل ہوگئی ہے۔ جیسا کہ پہلے اطلاع دی گئی ہے، PSLV-C60/Spadex مشن کو 30 دسمبر 2024 کو کامیابی کے ساتھ لانچ کیا گیا تھا۔ اس کے بعد، سیٹلائٹس کو پہلی بار کامیابی کے ساتھ 16 جنوری کو کامیابی کے ساتھ ڈوک کیا گیا تھا۔

حج سیزن میں لُو لگنے سے محفوظ رہنے کے لیے تین اہم ہدایات

مکہ مکرمہ، 21 اپریل (وس)۔ سال 1446 ہجری کا حج سیزن قریب آتے ہی وزارت حج وعمرہ نے 'حج آگاہی مرکز' کے تعاون سے ایک آگاہی مہم کا آغاز کیا ہے۔ مہم میں حجاج کو سورج کی تپش اور گرمی سے بچاؤ کے حوالے سے خبردار کیا جا رہا ہے۔ وزارت نے ایک انفوگرافک کے ذریعے واضح کیا کہ لو لگنا ایک طبی ہنگامی حالت ہے، جس میں فوری طبی امداد کی ضرورت ہوتی ہے۔ اس سے بچنے کے لیے تین اہم حفاظتی اقدامات تجویز کیے گئے ہیں:

- ضرورت کے بغیر دن کے وقت باہر نکلنے سے گریز کریں، اور سر کو ڈھانپ کر رکھیں تاکہ براہ راست دھوپ سے بچا جا سکے۔
- براہ راست سورج کی روشنی میں نکلنے اور بغیر چھتری کے باہر جانے سے پرہیز کریں، خاص طور پر دوپہر کے اوقات میں جب گرمی کی شدت عروج پر ہوتی ہے۔
- صحت سے متعلق اعلان کردہ ہدایات پر عمل کریں، تاکہ شدید گرمی اور جسمانی تھکن سے ہونے والی پیچیدگیوں سے محفوظ رہا جا سکے۔

وزارت حج وعمرہ نے باور کرایا ہے کہ ان آسان ہدایات پر عمل کر کے حجاج خود کو صحت سے متعلق بڑے خطرات سے محفوظ رکھ سکتے ہیں اور اپنا ایمانی سفر سلامتی اور اطمینان کے ساتھ مکمل کر سکیں گے۔

’سپریم پارلیمنٹ‘ پر سپریم کورٹ کا ردعمل

کہا: ہم پر ایگزیکٹو کے اختیارات میں مداخلت کا الزام

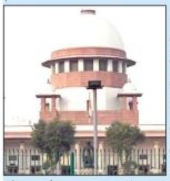

نئی دہلی، 21 اپریل (وس)۔ سپریم کورٹ نے کہا ہے کہ ہم پر الزامات لگائے جا رہے ہیں کہ ہم ایگزیکٹو کے اختیارات میں مداخلت کر رہے ہیں۔ آج، مغربی بنگال میں ایمرجنسی نافذ کرنے کی درخواست کا ذکر کرتے ہوئے، وکیل وشنو شنکر جین نے جسٹس گاوائی کی بنچ کو بتایا کہ ریاست میں نیم فوجی دستوں کی تعیناتی کی فوری ضرورت ہے۔ معاملہ کل سماعت کے لیے مقرر ہے۔ وشنو شنکر جین نے کہا کہ میں نے اس میں ایک اور عرضی دائر کی ہے۔ تب جسٹس گوائی نے کہا کہ اگر آپ چاہتے ہیں تو ہمیں اس پر عمل درآمد کے لیے صدر کو حکم نامہ جاری کرنا چاہیے۔ ویسے بھی ہم پر ایگزیکیٹو کے اختیارات میں مداخلت کا الزام ہے۔ قابل ذکر ہے کہ حال ہی میں نائب صدر جگدیپ دھنکھر نے صدر کو حکم دینے کے معاملے پر ایک تقریب میں کہا تھا کہ سپریم کورٹ ایک سپر پارلیمنٹ بن گئی ہے۔ دھنکھر نے کہا تھا کہ سپریم کورٹ آئین کے آرٹیکل 142 کو ایٹمی میزائل کی طرح استعمال کر رہی ہے۔ نائب صدر کا یہ بیان سپریم کورٹ کے اس حکم کے تناظر میں آیا ہے، جس میں تمل ناڈو کے گورنر کی جانب سے ریاستی اسمبلی سے منظور شدہ تقریباً 10 بلوں کو طویل عرصے تک روک کے رکھا گیا تھا۔

گریڈیہہ میں آگ لگنے سے ماں بیٹی کی موت، چار لوگوں کو بچا لیا گیا

قریبی محلے کے نوجوانوں کی بڑی تعداد بلا امتیاز مذہب و دھرم لوگوں کو بچانے پہونچی

جدید بھارت نیوز سروس

گریڈیہہ 21 اپریل: پچمبا تھانہ علاقہ کے پچمبا چتر ڈیہ روڈ پر خوشی مارٹ میں زبردست آگ لگ گئی۔ آگ لگنے سے لاکھوں مالیت کا سامان جل کر راکھ ہو گیا اور دو افراد جاں بحق ہو گئے۔ بتایا جاتا ہے کہ پچمبا جموا روڈ کے مارواڑی محلہ میں دنیش ڈالمیا کے خوشی مارٹ میں رات تقریباً 2 بجے آگ لگ گئی۔ آگ لگنے کی اطلاع ملتے ہی مقامی لوگ موقع پر پہنچ گئے اور لوگوں کو نکالنے کا کام شروع کیا۔ اسی دوران ایس ڈی او شریکانت ویز پوتے وہاں پہنچ گئے اور آگ بجھانے اور گھر میں پھنسے لوگوں کو نکالنے کی کوشش کرنے لگے۔ لوگوں کی کوششوں سے چار لوگوں کو بچا لیا گیا، وہیں دنیش ڈالمیا کی اہلیہ سنگیتا ڈالمیا اور بیٹی خوشی ڈالمیا گھر کے اندر پھنسی رہیں۔ لاشوں کو نکالنے کی کوششیں صبح دس بجے تک جاری رہیں اور آگ پر قابو پانے کی کوششیں کی گئیں۔ اسی دوران لوگوں نے سنگیتا ڈالمیا اور خوشی کی لاشیں باہر نکالیں۔ بتایا جاتا ہے کہ تین منزلہ مکان میں دوسری منزل پر دنیش ڈالمیا کی دکان ہے، جب کہ وہ تیسری منزل پر اپنے اہل خانہ کے ساتھ رہتے ہیں۔ رات گئے آگ لگنے کے بعد تمام افراد گھر میں پھنس گئے۔ اسی دوران آگ بھڑک اٹھی اور لوگوں نے بھاگ کر لوگوں کو بچانے کی کوشش کی جس میں چار افراد کو نکال لیا گیا۔ اطلاع ملتے ہی فائر بریگیڈ بھی موقع پر پہنچ گئی۔ ایس ڈی او نے خود کو ڈرما اگنی سمن سیوا اور دھنباد اگنی سمن سیوا سے گاڑیاں بلا کر آگ پر قابو پانے کی کوشش کی لیکن خبر لکھے جانے تک آگ پر پوری طرح قابو نہیں پایا جا سکا تھا۔ شہری ترقیات کے وزیر سدیپیا کمار سونو بھی موقع پر پہنچے اور گہرے رنج و غم کا اظہار کیا۔ انہوں نے کہا کہ عام مقامی شہریوں، انتظامیہ اور فائر سروس نے قابل ستائش کام کیا ہے، تاہم گریڈیہہ میں اگنی سمن سیوا کی کئی کارآمد اشیاء کی عدم موجودگی کی وجہ سے انتظامیہ اور عام لوگ دو لوگوں کو بچانے میں ناکام رہے۔ انہوں نے کہا کہ جلد ہی گریڈیہہ میں اگنی سمن سیوا کی تمام سہولیات دستیاب کرانے کی کوشش کی جائے گی۔ یہاں خوشی مارٹ میں آگ لگنے اور اس میں ہونے والی اموات سے لوگ غمزدہ ہیں۔

اسی دوران پچمبا کا ایک اور رخ بھی نظر آیا۔ پچمبا عام طور پر حالیہ برسوں میں فرقہ وارانہ تنازعات کے لیے مشہور رہا ہے۔ تاہم پچمبا میں فرقہ وارانہ ہم آہنگی کی ایک تاریخ ہے، جس کا نظارہ آج پچمبہ میں اس وقت دیکھنے کو ملا جب خوشی مارٹ میں آگ لگنے کی خبر پھیلی تو قریبی کوری ٹولہ، سبزی محلہ، گدی محلہ، مرزا محلہ کے مسلم نوجوانوں کی بڑی تعداد آگ بجھانے اور لوگوں کو بچانے میں مصروف ہوگئی۔ اس کے علاوہ کئی تنظیموں نے بھی بھرپور کوششیں کیں۔ مجموعی طور پر یہ کہا جا سکتا ہے کہ اس آگ نے ایک خاندان کو مکمل طور پر تباہ کر دیا۔ لیکن ایک اچھی خبر یہ تھی کہ پچمبا میں ہندو اور مسلم نوجوانوں کا اتحاد دیکھا گیا، جہاں دونوں برادریوں کے نوجوان آگ بجھانے میں ایک دوسرے کی مدد کرتے نظر آئے۔

موقع پر ایس ڈی پی او جیت واہن اراو، ڈی ایس پی کوثر علی، پچمبا تھانے کے انسپکٹر منٹو کمار، پچمبا تھانے کے انچارج راجیو کمار اور انتظامیہ کے کئی اہلکار آگ پر قابو پانے کی مسلسل کوشش کر رہے تھے۔

گھر میں چھ لوگ رہتے تھے، بیٹی سی اے کا امتحان دینے والی تھی۔ یہ آگ پچمبا کے دنیش ڈالمیا کی دکان کم رہائش گاہ میں لگی جس میں دنیش اپنے والدین، بیوی اور بیٹے اور بیٹی کے ساتھ رہتے تھے۔ آگ لگنے کے بعد دنیش کسی طرح باہر نکلنے میں کامیاب ہوگیا جبکہ اس کے والدین کو مقامی نوجوانوں نے بچا لیا۔ بیٹا دکان کے باہر پھنس گیا اور اسے جے سی بی سے دیوار توڑ کر باہر نکالا گیا تاہم اس کی بیوی اور بیٹی گھر کے عقبی حصے میں پھنس گئیں اور باہر نہ نکل سکیں۔ دنیش کی متوفی بیٹی سی اے کر رہی تھی اور 4 مئی کو اس کا فائنل امتحان تھا۔

دوپہر تک تمام نوجوان آپسی اتحاد کے ساتھ جائے وقوعہ پر کھڑے رہے اور آگ پر قابو پانے کی کوشش کرتے رہے۔ آج ایک طرف جہاں ہر کوئی دنیش کے خاندان کی تباہی پر غمزدہ تھا وہیں دوسری طرف پورا شہر پچمبا کے نوجوانوں کی محنت اور باہمی اتحاد کی تعریف کر رہا تھا۔

رام گڑھ: ادارہ شرعیہ رام گڑھ کی جانب سے وقف ترمیمی ایکٹ کے خلاف سڑکوں پر احتجاج کیا گیا۔ سدھو کانو گراؤنڈ سے پیدل مارچ نکالا گیا جو چھتر مانڈو واقع کلکٹریٹ پر اختتام پذیر ہوا۔ رام گڑھ ڈپٹی کمشنر کو ایک میمورنڈم پیش کیا گیا اور اس قانون کو واپس لینے کا مطالبہ کیا گیا۔ اس موقع پر لوگوں کی بڑی تعداد خاص طور پر موجود تھی۔۔۔۔ جدید بھارت

رام گڑھ کے رجرپہ میں زمین سے نکل رہی آگ

آسمان پر سیاہ دھوئیں کے بادل

جدید بھارت نیوز سروس

رام گڑھ، 21 اپریل:۔ بھوچنگ ڈیہہ میں کوئلے کی ایک غیر قانونی کان سے زبردست آگ لگ رہی ہے۔ رجرپہ تھانہ علاقے میں بھیروی ندی کے کنارے سے یہ آگ آسانی سے دیکھی جا سکتی ہے۔ یہ کوئی عام آگ نہیں ہے۔ جس جگہ سے آگ زیر زمین نکل رہی ہے وہ کوئلے کی غیر قانونی کان ہے۔ آگ کی شدت سے آس پاس کے لوگ خوفزدہ ہیں۔ آگ کی شدت کو دیکھ کر اندازہ لگایا جا سکتا ہے کہ آگ لگنے سے ہونے والی آلودگی ماحول کو بھی نقصان پہنچائے گی۔ نہ ہی سی سی ایل انتظامیہ آگ پر قابو پانے کے لیے آگے آئی ہے۔ نہ پولیس اور نہ ہی ضلعی انتظامیہ۔ اس پر قابو پانے کے لیے کسی نے کوئی انتظام نہیں کیا۔ دوسری جانب آگ کی شدت میں اضافہ ہوتا جا رہا ہے۔ بھیروی ندی رام گڑھ کے رجرپہ تھانہ علاقے میں رجرپہ مندر کے راستے پر بھوچنگ ڈیہہ بستی کے قریب واقع ہے۔ یہاں کوئلے کی غیر قانونی کھدائی کول مافیا کرتی ہے۔ بعد میں بارودی سرنگیں اسی طرح چھوڑ دی گئیں۔ کھلی چھوڑی گئی بارودی سرنگوں سے اٹھنے والے دھوئیں اور شعلوں سے علاقے میں دہشت کا ماحول پیدا ہو رہا ہے۔ مقامی لوگ دھواں دیکھ کر موقع پر پہنچے تو دیکھا کہ غیر قانونی کان میں آگ بھڑک رہی ہے۔ دھواں اتنا پھیل گیا ہے کہ لوگ سورج کی روشنی بھی نہیں دیکھ سکتے۔ آگ لگنے سے مقامی لوگ کافی خوفزدہ ہیں۔ مقامی نوجوان نے بتایا کہ وہ خوفزدہ تھا۔ کیونکہ چاروں طرف دھواں ہی دھواں ہے۔ نوجوانوں کو خدشہ ہے کہ یہ آہستہ آہستہ ان کے گھروں تک پہنچ جائے گا۔ لوگ اس سے کافی خوفزدہ ہیں۔ بھوچنگ ڈیہہ کے وارڈ ممبر نے کہا کہ سینٹرل کول فیلڈز لمیٹڈ اور پولیس کو پورے معاملے کی اطلاع دی گئی ہے لیکن کوئی کارروائی نہیں کی گئی۔ انتظامیہ کے لوگ آ کر معائنہ کرتے ہیں اور چلے جاتے ہیں۔ ابھی آگ اور دھواں نکل رہا ہے، لوگ خوفزدہ ہیں کیونکہ قریب ہی بھوچنگ ڈیہہ کی بستی ہے۔ لوگ خوفزدہ ہیں کہ کہیں یہ آگ پھیل کر ان کی زمین تک پہنچ جائے۔

جمشید پور میں پی پی موڈ کے تحت جلد ہی

ایک نیا ہسپتال تعمیر ہوگا، وزیر عرفان انصاری نے اعلان کیا

جدید بھارت نیوز سروس

جمشید پور، 21 اپریل:۔ وزیر صحت عرفان انصاری نے محکمہ صحت میں کنٹریکٹ پر نئے تعینات ہونے والے ملازمین کو تقرری کے خطوط دیئے۔ اس موقع پر وزیر صحت نے کہا کہ جلد ہی جمشید پور میں پی پی موڈ پر ایک نیا اسپتال بنایا جائے گا اور صحت کی سہولیات میں بہتری آئے گی۔ بی جے پی کو نشانہ بناتے ہوئے انہوں نے کہا کہ ہم نے ابھی سانپ کو مارا ہے، سر کچلنا ابھی باقی ہے۔ جھارکھنڈ کے وزیر صحت عرفان انصاری جو جمشید پور کے دورے پر تھے، نے سڈگوڑہ کے ٹاؤن ہال میں منعقدہ ایک پروگرام کے دوران محکمہ صحت میں کنٹریکٹ پر نئے تعینات ہونے والے ملازمین کو تقرری کے خطوط سونپے۔ اس موقع پر وزیر تعلیم رام داس سورین، ایم ایل اے منگل کالندی، ایم ایل اے سمیر موہنتی، ضلع کونسل کے صدر باری مرمو، ضلع کے ڈپٹی کمشنر اور بھی دیگر محکمہ جاتی افسران موجود تھے۔ قومی صحت مشن کے تحت، وزیر صحت نے اے این ایم آر سی ایچ، اسٹاف نرس، فارماسسٹ وغیرہ جیسے مختلف عہدوں کے لیے 201 امیدواروں کو تقرری نامہ سونپا۔ موجودہ ریاستی حکومت کی کوششوں سے، ان خالی آسامیوں کو اب پر کیا جا رہا ہے، جس سے روزگار کے مواقع فراہم ہو رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ جمشید پور میں جلد ہی پی پی موڈ پر ایک نیا اسپتال بنایا جائے گا، جھارکھنڈ میں صحت کی خدمات بہتر ہوں گی، حکومت غریبوں کو بہتر علاج فراہم کرنے کے لیے مسلسل کوششیں کر رہی ہے۔ سیاست پر بات کرتے ہوئے وزیر صحت عرفان انصاری نے بی جے پی کو نشانہ بناتے ہوئے کہا کہ ابھی ہم نے الیکشن میں سانپ کو مارا ہے، سر کچلنا ابھی باقی ہے۔ بی جے پی کی پالیسی کو شکست دینا ہوگی۔ انہوں نے کہا کہ بی جے پی لیڈر سی پی سنگھ بابولال مرانڈی فسادی ہے، وہ سماج میں فساد اور نفرت پھیلانے کا کام کرتے ہیں، سی پی سنگھ جیل جائیں گے۔

"پارلیمنٹ ہاؤس بند کر دینا چاہیے" بیان پر لوک سبھا اسپیکر سے شکایت

رانچی، 21 اپریل (یو این آئی) سابق آئی پی ایس افسر اور آزاد ادھیکار سینا کے قومی صدر امیتابھ ٹھاکر نے جھارکھنڈ کے گوڈا سے بی جے پی کے رکن پارلیمنٹ ڈاکٹر نشی کانت دوبے کے "پارلیمنٹ ہاؤس بند کر دیا جانا چاہئے" بیان کے بارے میں لوک سبھا اسپیکر کو شکایت بھیجی ہے۔ آج کی شکایت میں انہوں نے کہا ہے کہ ڈاکٹر نشی کانت دوبے نے اپنے ایکس اکاؤنٹ پر "قانون اگر سپریم کورٹ ہی بنائے گا تو پارلیمنٹ ہاؤس کو بند کر دینا چاہیے" کا بیان دیا تھا۔ یہ بیان واضح طور پر پارلیمنٹ کی توہین کے ساتھ ہی غلط اور گمراہ کن بھی ہے۔ نیز پارلیمنٹ کو عام شہریوں کے درمیان غلط انداز میں پیش کرتا ہے۔ امیتابھ ٹھاکر نے کہا کہ جہاں ایک طرف وزارت پارلیمانی امور کی طرف سے جاری کردہ پریس ریلیز کے مطابق ہندوستانی پارلیمنٹ نے سال 2023 میں 49 اور سال 2024 میں 16 بل منظور کیے اور یکم جنوری 2019 سے ڈھائی سو بل دونوں ایوانوں میں لائے گئے، نیز ڈاکٹر نشی کانت دوبے کی طرف سے اس طرح کا گمراہ کن اور غلط بیانی پر مبنی بیان دیا گیا ہے، جو پہلی نظر میں ایک سنگین مجرمانہ فعل کے زمرے میں آتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ڈاکٹر دوبے کے بیانات کے ذریعے عدلیہ اور مقننہ کے درمیان تعلقات میں غیر ضروری تناؤ پیدا کرنے کی کوشش بھی کی گئی ہے۔ انہوں نے لوک سبھا اسپیکر سے ایتھکس کمیٹی سے ان حقائق کی تحقیقات کرائی جائے اور مناسب پائے جانے پر ان کی برطرفی سمیت تمام ضروری کارروائی کا مطالبہ کیا ہے۔ مسٹر ٹھاکر نے اس کی ایک کاپی وزیر اعظم کے ساتھ قائد حزب اختلاف اور پارلیمانی امور کے وزیر کو بھی بھیجی ہے۔

لیو اِن ریلیشن شپ میں رہنے والی لڑکی نے پھانسی لگا کر خودکشی کر لی

جدید بھارت نیوز سروس

رانچی، 21 اپریل:۔ پنڈرا او پی علاقہ کے بنہورا، رانکا ٹولی میں کرائے کے مکان میں لیو ان ریلیشن شپ میں رہنے والی ایک نوجوان خاتون نے پھانسی لگا کر خودکشی کر لی۔ لڑکی کے بوائے فرینڈ نے اس سلسلے میں پانڈرا پولیس کو اطلاع دی ہے۔ وہ سی آر پی ایف میں کام کر رہا ہے۔ پانڈرا پولیس نے لڑکی کی لاش برآمد کر کے اس کے اہل خانہ کو اطلاع دی۔ لڑکی اصل میں کانکے کے ڈمرا تولی کی رہنے والی ہے۔ لڑکی کا بوائے فرینڈ تین دن پہلے رانچی آیا تھا۔ اس دوران ان میں جھگڑا ہوا۔ خدشہ ظاہر کیا جا رہا ہے کہ اس جھگڑے کے بعد لڑکی نے خودکشی کر لی ہے۔ بوائے فرینڈ رتو کے جھیری میں رہتا ہے۔ رنکا ٹولی میں رہنے والے لوگوں نے لڑکی کے بوائے فرینڈ کو اس کے پھانسی کی اطلاع دی تھی۔ اس کے بعد وہ وہاں پہنچ گیا۔ اس نے گھر میں جھانکا تو لڑکی کو پھندے سے لٹکا ہوا پایا۔

محمد عفان کی اہلیہ تسنیم اشرف راتو روڈ قبرستان میں سپرد خاک

جدید بھارت نیوز سروس

رانچی، 21 اپریل: مرکزی محرم کمیٹی رانچی، امام بخش اکھاڑہ رانچی کے جنرل سکریٹری عقیل الرحمن کی بہن اور محمد عفان کی اہلیہ تسنیم اشرف 68 سال کی عمر میں انتقال کر گئیں۔ (اناللہ وانا الیہ راجعون)۔ نماز جنازہ 21 اپریل 2025 کو بعد نماز ظہر راتو روڈ قبرستان میں ادا کی گئی اور میت کو وہیں سپرد خاک کر دیا گیا۔ نماز جنازہ مسجد اہل حدیث کے خطیب مولانا شفیق علیاوی نے پڑھائی۔ معلوم ہو کہ تسنیم اشرف گزشتہ کئی ماہ سے علیل تھیں۔ وہ انجمن اسلامیہ ہسپتال میں زیر علاج تھیں۔ انہوں نے اتوار کی شام ہسپتال میں آخری سانس لی۔ انہوں نے اپنے پیچھے ایک پورا خاندان چھوڑا ہے جس میں ایک بیٹا ادیب اکرم، ایک بیٹی، داماد محمد کاشف اور تین بھائی شامل ہیں۔ مٹی منزل میں شرکت کرنے والوں میں جھارکھنڈ کے جنرل فزیشن ڈاکٹر ایم حسنین، ڈاکٹر اسلم پرویز، سید نہال احمد، عقیل الرحمن، عادل رشید، حاجی ابرار احمد، حاجی نواب، حاجی حلیم، عبدالخالق ننھو، عبدالمنان، مارننگ گروپ سے وابستہ تمام لوگ، محمد نجیب، شہزاد ببلو، ڈاکٹر فیض، مختار خان لالو سمیت سینکڑوں لوگ موجود تھے۔

کانگریس کے سابق ایم پی تلک دھاری سنگھ کا انتقال

جدید بھارت نیوز سروس

گریڈیہہ، 21 اپریل: کوڈرما لوک سبھا حلقہ سے کانگریس کے سابق رکن پارلیمنٹ تلک دھاری سنگھ کی آج (سوموار) موت ہو گئی۔ گریڈیہہ کے نوجیون اسپتال میں علاج کے دوران انہوں نے آخری سانس لی۔ تلک دھاری سنگھ کافی عرصے سے بیمار تھے۔ وزیر صحت عرفان انصاری اور شہری ترقی کے وزیر سودیویہ کمار سونو نے اتوار کو ان کی صحت کے بارے میں دریافت کرنے کے لیے اسپتال کا دورہ کیا۔ تلک دھاری سنگھ نے ٹیچر کی نوکری چھوڑ کر عوامی زندگی میں قدم رکھا۔ وہ مکھیا، پرمکھ سے لے کر ضلع کونسل کے صدر، ایم ایل اے اور ایم پی تک رہے ہیں۔ تلک دھاری سنگھ 8 جنوری 1938 کو گریڈیہہ کے چترو میں پیدا ہوئے۔ 1984 میں، انہوں نے پہلی بار کوڈرما لوک سبھا حلقہ سے الیکشن جیتا تھا۔ اس الیکشن میں انہوں نے بی جے پی کے رتلال پرساد ورما کو شکست دی۔ اس الیکشن میں تلک دھاری سنگھ کو 208731 ووٹ ملے تھے جو کل ووٹوں کا 58.8 فیصد تھے جبکہ رتلال پرساد ورما جو لگاتار دو بار رکن اسمبلی رہے تھے، انہیں صرف 97348 ووٹ ملے تھے جو کہ 27.45 فیصد ووٹ تھے۔

این ٹی پی سی کے دفتر کے سامنے بے گھر لوگوں کا احتجاج

جدید بھارت نیوز سروس

ہزاری باغ، 21 اپریل:۔ کسانوں نے ملک کی منی رتن کمپنی این ٹی پی سی کے ہزاری باغ برکا گاؤں سیکری سائٹ آفس کے سامنے ایک روزہ احتجاج کیا۔ انہوں نے یہ انتباہ بھی دیا ہے کہ اگر ان کے مطالبات کو ایک ماہ کے اندر پورا نہیں کیا گیا تو 21 جون سے کام بند کر دیا جائے گا۔ سینکڑوں گاؤں والوں نے ہاتھوں میں پلے کارڈ اٹھا کر این ٹی پی سی کے خلاف آواز بلند کی۔ دراصل، NTPC ہزاری باغ کے برکا گاؤں میں کوئلے کی کھدائی کا کام کر رہی ہے۔ جس کے ذریعے ملک کی کئی ریاستوں میں پاور پلانٹس کو کوئلہ سپلائی کیا جاتا ہے۔ کسانوں نے برکا گاؤں میں این ٹی پی سی کے سیکری سائٹ آفس کے سامنے احتجاج کیا۔ یہ تحریک یوتھ ڈسپلیسڈ سٹرگل کمیٹی کے بینر تلے چلائی گئی۔ اس احتجاج میں نوجوانوں کی بڑی تعداد نظر آئی۔ خواتین نے بھی جوش و خروش سے شرکت کی۔ ان سب کا ایک ہی اعتراض ہے کہ 2016 کی کٹ آف ڈیٹ کام نہیں کرے گی۔ امیت کمار گپتا نے کہا کہ یہاں گزشتہ تین نسلوں سے تحریک چل رہی ہے۔ پچھلی بار ایجی ٹیشن کے دوران برکا گاؤں سے ہزاری باغ ڈپٹی کمشنر آفس تک پیدل مارچ کر کے احتجاج درج کیا گیا تھا۔ یہ مطالبہ کیا گیا کہ نقل مکانی کی پالیسی کے فوائد کی کٹ آف تاریخ کو 2016 سے بڑھایا جائے۔ رکن پارلیمنٹ منیش جیسوال نے بھی اس مسئلہ کو پارلیمنٹ میں اٹھایا تھا۔ تمام بے گھر افراد کو نقل مکانی کی پالیسی کا فائدہ ملنا چاہیے۔

مرجبہ ہیومن سوسائٹی کی جانب سے حج تربیتی کیمپ یکم مئی کو

جدید بھارت نیوز سروس

رانچی، 21 اپریل: مرجبہ ہیومن سوسائٹی رانچی کی میٹنگ انجمن پلازہ میں واقع الالہان ٹور اینڈ ٹریولز کے دفتر میں صدر حاجی نور احمد کی صدارت میں منعقد ہوئی۔ جس میں سکریٹری نہال احمد نے بتایا کہ ہر سال کی طرح امسال بھی سوسائٹی کی جانب سے عازمین حج کے لیے حج تربیتی کیمپ یکم مئی 2025 بروز جمعہ صبح 10 بجے مین روڈ پر واقع ہوٹل کین کے بغل میں پارٹی پیلس بینکوئٹ ہال میں لگایا جائے گا۔ اس تربیتی کیمپ میں اس سال حج پر جانے والے عازمین کو جھارکھنڈ کے مشہور حج ٹرینر حاجی قیصر عالم اور امارت شرعیہ کے قاضی مفتی محمد انور قاسمی صاحب حج کی پیچیدگیوں سے واقف کرائیں گے۔ جہاں مفتی محمد انور قاسمی تمام عازمین حج کو حج کے شرعی احکام بیان کریں گے تاکہ عازمین بغیر کسی عذر کے حج ادا کر سکیں، حاجی قیصر عالم عازمین حج کو سفر حج کے شروع سے آخر تک ہر پہلو سے آگاہ کریں گے۔ جس میں عمرہ کی ارکان سے لے کر حج کے پانچ دنوں میں ادا کی جانے والی تمام ارکان کی معلومات دی جائیں گی۔ اس کیمپ میں آپ حج سے متعلق کوئی بھی سوال پوچھ سکتے ہیں جو آپ جاننا چاہتے ہیں۔ اس تربیتی کیمپ میں خواتین کے لیے علیحدہ انتظامات کیے گئے ہیں۔ سوسائٹی تمام عازمین حج سے اپیل کرتی ہے جو اس سال حج کرنے جا رہے ہیں وقت پر پہنچنے کی کوشش کریں۔ اجلاس میں نائب صدر شمشاد انور، ضیاء الدین صابری، نیر صحابی، حاجی شاہد پرویز، عالم خان، افشار العابدین، ایڈووکیٹ ظفر اقبال، جہانگیر عالم، طلحہ حیدری، محمد شمیم، محمد جمیل، محمد فاروق، پرویز اکرم، محمد فیروز وغیرہ نے شرکت کی۔

سینکڑوں ضرورت مند مریضوں کی مفت میں صحت کی جانچ کی گئی

راجر ہاٹ 21 اپریل (راست) وکیلس ہیلتھ اینڈ ریسرچ سنٹر کی جانب سے یہاں سینکڑوں ضرورت مندوں اور غریب مریضوں کی صحت کی مفت جانچ کی گئی۔ راجر ہاٹ کے رائے گاچھی علاقے میں کافی تعداد میں اردو بولنے والے لوگ رہتے ہیں۔ یہاں انہیں علاج کے لئے دور دراز کے علاقوں میں جانا پڑتا ہے۔ اسے دیکھتے ہوئے وکیلس ہیلتھ اینڈ ریسرچ سنٹر نے ان کے لئے مفت میں صحت کی جانچ کے لئے موقع فراہم کیا۔ اور اس موقع کا لوگوں نے بھرپور فائدہ اٹھایا۔ یہاں ماہر ڈاکٹروں کے علاوہ مختلف شعبوں میں اسپشلسٹ ڈاکٹروں کی خدمات حاصل کی گئی تھی۔ یہاں ہر ہفتہ لوگوں کی مفت صحت کی جانچ کرنے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ اس سلسلے میں یہاں گیارہ سعدیہ اسکوائر میں واقع اس ہیلتھ سنٹر میں صحت کے سلسلے میں ایک پروگرام کا انعقاد کیا گیا جہاں لوگوں کو مفت میں علاج فراہم کیا گیا۔ اور یہ اعلان کیا گیا کہ ہر ہفتہ اسی طرح سے لوگوں کو مفت صحت کی جانچ کی جائے گی۔ اس علاوہ وکیلس ہیلتھ اینڈ ریسرچ سنٹر میں او پی ڈی میں مفت میں علاج کرنے کا بھی اعلان کیا گیا۔ اس موقع پر موجود سابق ڈپٹی کمشنر آف پولس سید کفیل احمد ہاشمی صاحب نے کہا کہ ڈاکٹر شاہد احمد صاحب نے یہ محسوس کیا کہ ان دنوں علاج مہنگا ہونے کے ساتھ دوائیوں کی قیمت بھی آسمان چھو رہی ہے جو غریب اور عام مریضوں کے بس سے باہر ہوتا جا رہا ہے۔ اسے دیکھتے ہوئے انہوں نے ہفتہ میں ایک دن غریبوں اور ضرورت مند مریضوں کا مفت میں علاج کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ انہوں نے اس کے لئے او پی ڈی بھی کھول دیا ہے۔ جہاں لوگ جا کر مفت میں علاج کرا سکتے ہیں۔ اس کے علاوہ انہوں نے اپنے سنٹر میں دیگر اسپتالوں کے مقابلے کافی کم قیمت پر مختلف اسپیشلسٹ بیماریوں کا علاج کرنے کا بھی فیصلہ کیا ہے۔ ان میں پلس اور بلڈ پریشر کی اسکریننگ، کارڈیک اسکریننگ، ہائٹ اور ویٹ میزرمنٹ، انکو اسکریننگ، بے بی اسکریننگ، آؤٹ ڈور علاج، گائنی اور انفرٹیلیٹی، نیوٹریشنل کاؤنسلنگ وغیرہ شامل ہیں۔ اس موقع پر ہوئے پروگرام کے موقع پر علاقے کے ایم ایل اے تاپس چٹرجی، ضلع سبھا دھی پتی کے رکن، آفتاب الدین، راجر ہاٹ کے آئی سی سید رضاء الکریم۔ کونسلر رحیمہ بی بی، کونسلر ارتریکا بھٹاچاریہ، ڈائرکٹر ساجد احمد، ڈاکٹر ذوالفقار علی، ڈائرکٹر عنایت علی، شرافت علی، سیس محمد، مدینہ مسجد کے مولانا شہاب الدین علی صاحب، زاہد احمد، مطیع الرحمن منشی، شاہین منشی، فردوس منشی، ساحر صدیقی، نظام علی، شخاوت حسین، ڈاکٹر کوشل کمار، عابد خان، ایڈوکیٹ اسیم ساہا وغیرہ موجود تھے۔

رسوئی گیس سلنڈر کی قیمتوں میں اضافہ کے خلاف

جھارکھنڈ ریاستی مہیلا کانگریس کمیٹی کا البرٹ ایکہ چوک پر احتجاج

جدید بھارت نیوز سروس

رانچی، 21 اپریل 2025: آل انڈیا مہیلا کانگریس کمیٹی کی ہدایت پر، جھارکھنڈ ریاستی مہیلا کانگریس کمیٹی کے صدر گنجن سنگھ کی قیادت میں، آج 21 اپریل 2025 کو گھریلو استعمال والے رسوئی گیس سلنڈر کی قیمتوں میں اضافہ، بے روزگاری، گرتی ہوئی معیشت اور مرکزی حکومت کی غلط پالیسیوں کے خلاف البرٹ ایکا چوک، رانچی میں دوپہر 12:30 بجے ایک احتجاجی مظاہرہ کیا گیا۔ اس موقع پر خواتین کانگریس قائدین نے بڑھتی مہنگائی کے خلاف علامتی طور پر گیس سلنڈر اٹھا کر مرکزی حکومت کے خلاف نعرے لگائے۔ اس موقع پر جھارکھنڈ پردیش مہیلا کانگریس کمیٹی کے صدر گنجن سنگھ نے کہا کہ مرکز کی بی جے پی حکومت نے مہنگائی پر منہ موڑ لیا ہے، ان کا واحد ہدف سرکاری اور نجی کمپنیوں کی جیبیں بھرنا ہے۔ انہوں نے مرکزی حکومت سے مطالبہ کیا ہے کہ ملک کی خواتین اور غریب خاندانوں کے لیے خصوصی ریلیف پیکج کا اعلان کیا جائے۔ آج ملک بھر کی خواتین مہنگائی کا شکار ہیں اور وہ ہمارے ساتھ تحریک میں شامل ہو رہی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ملک کے وزیر اعظم اور وزیر داخلہ جو انتخابی نعرے لگا رہے ہیں وہ جواب دیں اور ایل پی جی، ڈیزل پیٹرول اور مہنگائی سے فوری ریلیف دینے کے لیے فوری اقدامات کریں۔ احتجاجی پروگرام میں شرکت کرنے والوں میں سندری ٹرکی، پاروتی سنگھ، نیلم سہائے، پاروتی سنگھ، سیما ساہو، سریتا دیوی، رینا سانگا، انجو دیوی، میری ٹرکی، شہناز خاتون، شیلا اوراون، انیتا سنگھ، پوجا کماری، کنچن کماری داس، مہیما سنہا، انجو کماری، مینا انزا، وغیرہ شامل تھیں۔

ایم ایل اے نوین جیسوال اور جمیلہ خاتون نے سڑک کی تعمیر کے کام کا سنگ بنیاد رکھا

جدید بھارت نیوز سروس

رانچی، 21 اپریل: وارڈ نمبر 49 کے تحت ملن چوک سے نیم چوک تک اور پتھر روڈ سے وارثی چوک ہوتے ہوئے کالی مندر سے ملت کالونی اسٹار ٹینٹ ہاؤس اور سرکاری کنواں سے مسجد اسراء تک سڑک کی تعمیر کے کام کا سنگ بنیاد ہٹیا کے ایم ایل اے نوین جیسوال اور وارڈ 49 کی سبکدوش ہونے والی کونسلر جمیلہ خاتون کے ذریعہ رکھا گیا۔ اس موقع پر ہٹیا کے ایم ایل اے نوین جیسوال نے لوگوں سے کہا کہ یہ اسکیم وارڈ کی سبکدوش ہونے والی کونسلر جمیلہ خاتون کے دور میں لائی گئی تھی۔ جو کسی نہ کسی وجہ سے پچھلے ڈھائی سال سے زیر التوا تھا لیکن جمیلہ خاتون کی کاوشوں سے آج یہ اسکیم وارڈ 49 کے عوام کے لیے وقف کر دی گئی ہے جس کے لیے میں آپ کو پورے وارڈ کے عوام کی طرف سے مبارکباد پیش کرتا ہوں۔ جمیلہ خاتون آج بھی ترقی کی طرف مسلسل آگے بڑھ رہی ہیں۔ گزشتہ 2 سال سے کونسلر کے انتخابات نہیں ہوئے ہیں۔ جس کے حوالے سے عدالت میں کیس چل رہا ہے۔ اس کے باوجود جمیلہ خاتون کی کاوشوں سے آج پورے وارڈ میں ترقی کی گنگا بہہ رہی ہے اور مستقبل میں بھی ان کی طرف سے پورے وارڈ میں ترقیاتی کام کروائے جائیں گے۔ جمیلہ خاتون نے وارڈ میں باقی رہ جانے والے دیگر کاموں کا بھی مطالبہ کیا ہے۔ مثال کے طور پر وارڈ میں بچوں کے کھیلنے کے لیے پارک کی تعمیر، لڑکیوں کو ہنر مند بنانے کے لیے سلائی سنٹر، لڑکوں اور لڑکیوں کے لیے کمپیوٹر سنٹر، پورے وارڈ کو صاف رکھنے کے لیے ہر گلی میں ایک ڈسٹ بن، کھلے نالوں پر سلیب وغیرہ، ان مطالبات پر بھی کام کیا جائے گا۔ اس موقع پر ایم ایل اے نوین جیسوال اور وارڈ 49 کے لوگوں نے جمیلہ خاتون کو ایک ترقی پذیر خاتون قرار دیا اور مستقبل میں ان کا بھرپور تعاون کرنے کا وعدہ کیا۔ اس موقع پر ہٹیا کے ایم ایل اے نوین جیسوال، وارڈ 49 کی سبکدوش ہونے والی کونسلر جمیلہ خاتون، رضوان حسین، ذوالفقار علی بھٹو، کش کمار، کسو اور وارڈ 49 کے سینکڑوں لوگ موجود تھے۔

بہار میں امن و امان مکمل طور پر تباہ: ارون یادو

گورنر کو ریاست میں امن و امان کی بگڑتی ہوئی صورتحال پر مداخلت کرنی چاہیئے

پٹنہ 21 اپریل 2025 (راست) آر جے ڈی کے ریاستی ترجمان ارون کمار یادو نے کہا کہ بہار میں لاء اینڈ آرڈر پوری طرح سے تباہ ہو چکا ہے۔ بہار میں حکومت نام کی کوئی چیز نہیں ہے۔ جرائم پیشہ افراد کے ذہنوں سے حکومتی انتظامیہ کا خوف ختم ہو چکا ہے۔ جس کی وجہ سے جرائم پیشہ افراد بے خوف و خطر جرائم کی وارداتیں کر رہے ہیں۔ ایسے میں ریاست کے لوگ خوف اور وحشت میں زندگی گزارنے پر مجبور ہیں۔ آر جے ڈی کے ترجمان نے گزشتہ چند گھنٹوں کے چند مجرمانہ واقعات کا ذکر کیا جیسے سیتامڑھی میں راجو کشواہا کی گولی مار، بٹیا میں نوجوان ساحل کمار کا چاقو سے قتل، ساسارام میں جیولر پرنس سیٹھ کو گولی مارنا، بیگو سرائے میں اجیت مہاتو کو گولی مارنا، سوپول میں ڈکیتی کے دوران محمد جہانگیر کی گولی مارنا، سیتامڑھی میں ایک شخص کی موت اور کئی زخمیوں کا ذکر کیا۔ بھوجپور میں اندھا دھند فائرنگ، پٹنہ میں مجرموں نے جے ڈی یو لیڈر کو گولی مار دی؛ یہ مجرمانہ واقعات صاف ظاہر کرتے ہیں کہ نتیش-بی جے پی حکومت کی ساکھ ختم ہو چکی ہے۔ ریاستی حکومت امن و امان برقرار رکھنے میں مکمل طور پر ناکام ہو چکی ہے۔ آر جے ڈی کے ترجمان نے بہار میں امن و امان کی بگڑتی ہوئی صورتحال کو لے کر ریاست کے عوام کے مفاد میں بہار کے گورنر عارف محمد خان صاحب سے فوری مداخلت کا مطالبہ کرتے ہوئے کہا کہ بہار میں روزانہ اوسطاً درجنوں قتل، درجنوں عصمت دری، درجنوں اغوا کے واقعات ہوتے ہیں۔ روزانہ سینکڑوں راؤنڈ گولیاں چلائی جاتی ہیں۔ ریاست میں ڈکیتی، چھینا جھپٹی اور چوری کے واقعات معمول بن گئے ہیں۔ ایسا لگتا ہے کہ ریاست میں مجرموں کا راج قائم ہو گیا ہے۔ بہار کے لوگ خدا کے رحم و کرم پر زندگی گزارنے پر مجبور ہیں۔

رانچی ڈی سی نے سینئر افسران کے ساتھ میٹنگ کی

کہا: داخل خارج کے معاملے بغیر کسی وجہ کے مسترد نہ کیا جائے

جدید بھارت نیوز سروس

رانچی، 21 اپریل: ڈپٹی کمشنر رانچی، منجوناتھ بھجنتری نے 21 اپریل 2025 کو کلکٹریٹ کے بلاک اے میں واقع آڈیٹوریم میں ضلع کے تمام سینئر افسران کے ساتھ ایک اہم میٹنگ کا اہتمام کیا۔ ڈپٹی کمشنر نے تمام زونل افسران کو واضح ہدایات دی کہ انچل میں آنے والے داخل۔خارج وقت پر کرائیں۔ ان علاقوں کی فہرست تیار کرنے کی ہدایات دی گئیں جہاں داخل خارج ر زمین سے متعلق مقدمات عرصہ دراز سے زیر التوا ہیں۔ ڈپٹی کمشنر نے مزید کہا کہ داخل خارج کے معاملے انچلوں میں آتے ہیں انہیں بغیر کسی وجہ کے مسترد نہ کیا جائے۔ ایسے معاملات کو مسترد کرنے سے پہلے ان کا بغور جائزہ لیں۔ اس پر ڈپٹی کمشنر نے کہا کہ جن علاقوں میں بغیر کسی معقول وجہ کے داخل۔خارج کیسز مسترد کیے گئے ہیں، ایسے کیسوں کی ضلع کے اعلیٰ افسران سے تحقیقات کی جائیں گی۔ تحقیقات میں قصور وار ثابت ہونے پر متعلقہ افسر کے خلاف فارم اے تشکیل دیا جائے گا۔ نیز متعلقہ افسر کو ہدایات دیتے ہوئے کہا کہ ریونیو سے متعلق امور ریونیو برانچ کو بھیجے جائیں۔

ایڈیشنل کلکٹر کو آن لائن رجسٹر-2 میں تصحیح کے لیے کیمپ منعقد کرنے کی ہدایت

ڈپٹی کمشنر نے متعلقہ حکام کو ہدایت کی کہ وہ خاص طور پر رجسٹر-2 کی ڈیجیٹائزیشن کو بہتر بنانے کے لیے کیمپوں کا انعقاد کریں۔ انہوں نے سرکاری اراضی کی تجاوزات اور داخل خارج کے معاملات پر بھی توجہ دینے کو کہا۔

ابوا رہائش کے بارے میں جائزہ لیا گیا

ڈپٹی کمشنر رانچی نے ضلع میں تعمیر ہونے والے ابووا مکانات کے بارے میں جانکاری لیتے ہوئے بتایا کہ اب تک کتنے ابوا مکانات مکمل ہو چکے ہیں۔ اس بات کا جائزہ لیتے ہوئے کہ انہیں ان کی ادائیگیاں وقت پر ہو رہی ہیں یا نہیں، متعلقہ افسر کو کئی ضروری ہدایات دی گئیں۔ انہوں نے ڈپٹی ڈیولپمنٹ کمشنر سے کہا کہ ابووا رہائش جو کہ تیار ہے، جلد از جلد اس کا افتتاح کیا جائے۔

جھارکھنڈ منیاں سمان یوجنا کے بارے میں معلومات

ڈپٹی کمشنر نے اس بارے میں معلومات مانگی کہ جھارکھنڈ میاں سمان یوجنا کی رقم مستفیدین کے کھاتوں میں جاری ہے یا نہیں۔ جس پر متعلقہ افسر نے بتایا کہ مارچ کے مہینے کی رقم مستحقین کے اکاؤنٹ میں منتقل کر دی گئی ہے۔ جن مستحقین کی رقم نہیں بھیجی گئی ان کی غلطیوں کو دور کیا جا رہا ہے۔ ان کی آدھار لنکنگ کی جا رہی ہے۔ اس پر ڈپٹی کمشنر نے متعلقہ افسر کو اس کے لیے ایکشن پلان بنانے کی ہدایت کی۔ بینک / پنچایت کے لحاظ سے ان مستفیدین کی فہرست بھی تیار کریں جن کے اکاؤنٹ میں رقم جمع نہیں ہوئی ہے۔

ڈپٹی کمشنر نے ریونیو کیمپ لگانے کی ہدایات دیں

ڈپٹی کمشنر نے متعلقہ افسران سے سوال کیا کہ ریونیو کیمپ میں ابھی تک مقدمات کیوں زیر التوا ہیں جن میں خاص طور پر نامکم، کانکے، راتو، شہر اور دیگر علاقوں میں ریونیو کے کاموں پر خصوصی توجہ دی جائے۔

ابوا ساتھی پر موصول ہونے والی تمام شکایات کا جائزہ لیا گیا

ڈپٹی کمشنر نے تمام سینئر افسران کو ہدایات دیتے ہوئے کہا کہ ضلعی انتظامیہ کی جانب سے عوامی شکایات کے لیے ابوا ساتھی 9430328080 بنایا گیا ہے۔ اس میں موصول ہونے والی تمام شکایات کا ہر ہفتے جائزہ لیا جائے گا۔ تاکہ عام لوگوں کی شکایات کا فوری ازالہ ہو سکے۔

ڈی جے کے حوالے سے تمام مذاہب کے نمائندوں کے ساتھ میٹنگ کرنے کی ہدایت

ڈپٹی کمشنر نے متعلقہ افسر سے کہا کہ وہ تمام مذاہب کے نمائندوں کے ساتھ میٹنگ کریں تاکہ تمام مذاہب کے نمائندے ڈی جے کے حوالے سے ہائی کورٹ کے حکم کی تعمیل کے لیے ضلعی انتظامیہ سے ملاقات کر سکیں۔ 03 مئی 2025 کو تجویز کردہ ایڈوکیٹ آبھار یاترا اور 10 مئی 2025 کو ایسٹرن ریجنل کیمپس (EZC) کو منعقد ہونے والے پروگرام کے بارے میں خصوصی ہدایات دی گئیں۔ ان دونوں پروگراموں کے حوالے سے ڈپٹی کمشنر نے تمام متعلقہ عہدیداروں کو کئی اہم رہنما خطوط دیئے۔

کلکٹریٹ احاطے کے اطراف کے علاقے کو تجاوزات سے پاک کرنے کی ہدایات

ڈپٹی کمشنر نے متعلقہ حکام کو کلکٹریٹ احاطے کے اطراف کے علاقے کو تجاوزات سے پاک کرنے کی ہدایت کی۔ انہوں نے کہا کہ اس بات پر خصوصی توجہ دی جائے کہ تجاوزات بار بار نہ ہوں۔ اس سے ٹریفک جام کا مسئلہ کم ہو سکتا ہے۔ 100 اداروں کے حوالے سے کام تیز کرنے کی ہدایت اجلاس میں 100 انٹرپرائزز کے حوالے سے معلومات لیتے ہوئے ڈپٹی کمشنر نے کہا کہ انٹرپرینیورشپ اور کاروبار کے فروغ کے لیے کام کیا جائے۔ تاکہ ضلع مختلف شعبوں میں 100 نئے کاروبار یا کاروباری اداروں کو شروع کرنے اور ترقی دینے میں اہم کردار ادا کرے۔ ڈپٹی کمشنر نے میٹنگ میں تمام عہدیداروں کو واضح طور پر بتایا کہ اس میٹنگ میں تمام رہنما خطوط دیے گئے ہیں۔ ان تمام ہدایات پر وقتاً فوقتاً عمل کیا جانا چاہیے۔

درجہ حرارت میں دو دن میں 5-4 ڈگری سیلیسس کا اضافہ ہوگا

ڈالٹین گنج گزشتہ 24 گھنٹوں میں گرم ترین رہا

جدید بھارت نیوز سروس

رانچی، 21 اپریل: جھارکھنڈ میں پھر سے موسم میں تبدیلی دوبارہ شروع ہو گئی ہے۔ گزشتہ چند دنوں سے جاری بارش کا سلسلہ ابھی رک گیا ہے۔ محکمہ موسمیات کے مطابق آج سے آسمان جزوی طور پر صاف اور موسم خشک رہے گا۔ 24 اپریل تک موسم ایسا ہی رہے گا۔ اس دوران درجہ حرارت میں اضافہ بھی یقینی سمجھا جاتا ہے۔ پھر سے ریاست کے تمام اضلاع میں زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 38 ڈگری سیلسیس سے اوپر پہنچ سکتا ہے۔

زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت بڑھے گا

محکمہ موسمیات کے مطابق اگلے دو دنوں کے دوران ریاست میں زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت میں بتدریج 4-5 ڈگری سیلسیس کا اضافہ ہوسکتا ہے۔ جس کے بعد آئندہ دو روز میں کسی بڑی تبدیلی کا کوئی امکان نہیں ہے۔

دھنباد میں سب سے کم درجہ حرارت

ریکارڈ کیا گیا جبکہ گزشتہ 24 گھنٹوں کے دوران ریاست میں موسم خشک رہا۔ ڈالٹین گنج میں سب سے زیادہ زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 38.4 °C ریکارڈ کیا گیا جبکہ سب سے کم درجہ حرارت 21.8 °C دھنباد میں ریکارڈ کیا گیا۔

بدلتے موسم سے سردی ،کھانسی کے مریضوں کی تعداد میں اضافہ

یہاں جھارکھنڈ میں گزشتہ پندرہ دن سے موسم میں اتار چڑھاؤ کی وجہ سے لوگ بیمار ہو رہے ہیں۔ کبھی صبح و شام بارش اور سردی کے ساتھ ابر آلود موسم اور دوپہر کو تیز دھوپ نے ہسپتالوں میں معمول کے مطابق مریضوں کی تعداد میں اضافہ کر دیا ہے۔ بدلتے موسم کے ساتھ ہی نزلہ، کھانسی، بخار اور پیٹ میں درد کے مریضوں کی تعداد میں ایک بار پھر اضافہ ہوا ہے۔ گزشتہ چند دنوں سے صدر اور دیگر نجی اسپتالوں میں مریضوں کی تعداد میں اضافہ ہوا ہے۔

اپریل میں آبشاروں (جھرنوں) میں پانی آیا،

جب کہ رانچی میں جونہا فال کی خوبصورتی پچھلے نو دنوں سے وقفے وقفے سے ہو رہی بارش کی وجہ سے لوٹ آئی ہے۔ پچھلی دہائی میں یہ پہلا موقع ہے کہ اپریل میں آبشاروں میں پانی مسلسل گرنے والی آواز کے ساتھ گر رہا ہے۔ نو دنوں میں تقریباً 60 ملی میٹر بارش کی وجہ سے آبشار خشک نہیں ہوئی ہے۔ جس کی وجہ سے یہاں آنے والے سیاحوں کی تعداد میں اضافہ ہوا ہے۔ پچھلے سال جونہا فال اپریل کے پہلے ہفتے میں سوکھ گیا تھا۔

جل جیون مشن میں بدعنوانی کیس کی تفتیش کے دوران ای ڈی کا ایک اور انکشاف

کیشیئر سنتوش نے ایف ڈی اور میوچل فنڈز میں 7 کروڑ روپے کی سرمایہ کاری کی تھی

جدید بھارت نیوز سروس

رانچی، 21 اپریل: پینے کے پانی اور صفائی کے محکمے کے جل جیون مشن میں 23 کروڑ روپے کے فراڈ کی پرتیں آئے روز سامنے آ رہی ہیں۔ انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ (ای ڈی) نے دعویٰ کیا ہے کہ گرفتار کیشیئر سنتوش کمار نے دھوکہ دہی سے حاصل کیے گئے 7 کروڑ روپے میوچل فنڈز اور ایف ڈی میں لگائے تھے۔ اس معاملے میں 14 اکتوبر 2024 کو ای ڈی نے جھارکھنڈ میں 18 مقامات پر چھاپے مارے تھے۔ اس دوران 55.08 لاکھ روپے نقد، ایف ڈی کاغذات اور کئی دستاویزات ضبط کر لیے گئے۔ اس کا اشتراک ایڈجیوڈیکیٹنگ اتھارٹی کے ساتھ کیا گیا تھا۔ پر زور دیا کہ اسے تحقیقات کے لیے ضبط کرنے کا حکم دیا جائے۔ فیصلہ کن اتھارٹی نے منظوری دے دی ہے۔ اتھارٹی کو دی گئی رپورٹ میں ای ڈی نے کہا ہے کہ محکمہ کے اس وقت کے سکریٹری منیش رنجن کی بیوی انیتا راج اور مانس کمار کی اورنج میڈیا انفو پرائیویٹ لمیٹڈ۔ لمیٹڈ ایک کمپنی ہے۔ مانس ڈائریکٹر ہیں۔ اس معاملے میں ان کے کردار کی بھی چھان بین کی جا رہی ہے۔ دریں اثنا، ای ڈی نے پرنسپل آڈیٹر جنرل کو ایک خط لکھا ہے اور آڈٹ رپورٹ طلب کی ہے تاکہ یہ معلوم ہو سکے کہ کتنی دھوکہ دہی ہوئی ہے۔ تحقیقاتی ایجنسی نے پتہ چلا ہے کہ مارچ 2020 میں پربھات کمار سنگھ کے حکم پر سنتوش کمار نے کل چھ چیک بنائے، جن کی کل رقم 2.71 کروڑ روپے تھی۔ اس نے ان چیکوں پر اس وقت کے ڈویژنل اکاؤنٹنٹ سریندر پال منج (اب متوفی) اور پربھات کمار سنگھ کے ساتھ دستخط کیے تھے۔ سب کے دستخط حاصل کرنے کے بعد، وہ جعلی بلوں اور چیکوں کو پاس کروانے کے لیے ٹریژری آفس، رانچی لے گیا۔ اس نے پہلے ہی اس وقت کے ٹریژری آفیسر منوج کمار اور اس وقت کے ہیڈ کلرک، ٹریژری، رانچی شیلیندر کمار سے بات کی تھی کہ وہ انہیں جعلی بلوں اور چیکوں کو پاس کرنے کے لیے 10٪ کیش کمیشن دیں گے۔ اس طرح، اس نے دھوکہ دہی سے اپنے اور اس کی کمپنی میسرز راک ڈرل کنسٹرکشن (OPC) پرائیویٹ لمیٹڈ کے بینک

بی اے یو کے ویٹرنری فیکلٹی کے ڈین ڈاکٹر سشیل پرساد کا انتقال

جدید بھارت نیوز سروس

رانچی، 21 اپریل: معروف جانوروں کے سائنسدان اور برسا زرعی یونیورسٹی (بی اے یو) کے اینیمل پروڈکشن اینڈ مینجمنٹ ڈیپارٹمنٹ کے سربراہ ڈاکٹر سشیل پرساد کا پیر کی صبح دل کا دورہ پڑنے سے انتقال ہو گیا۔ ان کی عمر تقریباً 65 سال تھی۔ وہ اس سال اگست کے مہینے میں ریٹائر ہونے والے تھے۔ پچھلے 5-6 سالوں سے وہ برسا زرعی یونیورسٹی کے ویٹرنری فیکلٹی کے ڈین کی ذمہ داری بھی نبھا رہے تھے۔ بی اے یو کے وائس چانسلر ڈاکٹر ایس سی دوبے سمیت سینئر حکام، اساتذہ، سائنسدانوں اور ملازمین نے ان کے بے وقت انتقال پر گہرے رنج و غم کا اظہار کیا ہے۔ ڈاکٹر سشیل پرساد نے وقتاً فوقتاً یونیورسٹی کے ڈائریکٹر ایڈمنسٹریشن، ایڈیشنل ڈائریکٹر ریسرچ، ایڈیشنل ڈائریکٹر ایکسٹینشن ایجوکیشن اور کلچرل کوآرڈینیٹر کا اضافی چارج بھی سنبھالا۔ وہ سور، پولٹری اور بکری کی نشوونما پر آل انڈیا کوآرڈینیٹڈ ریسرچ پروجیکٹس کے پرنسپل تفتیش کار بھی تھے۔

تحریک آزادی میں آر ایس ایس نے انگریزوں کی چاپلوسی کی

نیشنل ہیرالڈ معاملے میں سونیا-راہل کو بدنام کرنے کی سازش: جگنیش میوانی

جدید بھارت نیوز سروس

رانچی، 21 اپریل: تحریک آزادی کے دوران آر ایس ایس والوں نے انگریزوں کی چاپلوسی کی۔ تحریک آزادی میں حصہ نہیں لیا، کسی آزادی پسند جنگجو کے ساتھ نہیں کھڑا ہوا، 52 سال تک ترنگا نہیں لہرایا، اسے ناشائستہ سمجھا، قومی ترانہ نہیں گایا، تحریک آزادی میں حصہ لینے اور ملک کی تعمیر میں شامل ہونے کے بجائے، ہند ہندوستان کی ساکھ کو داغدار کرنے کے لیے اپنے میگزین آرگنائزر میں بیہودہ مضامین شائع کیے۔ دوسری طرف نیشنل ہیرالڈ نے ہر ہندوستانی کو تحریک آزادی میں حصہ لینے کی ترغیب دینے کی ہر ممکن کوشش کی اور آئینی اقدار کی ذمہ داری اٹھائی۔ مذکورہ بیان گجرات پردیش کانگریس کے ایگزیکٹو صدر اور ایم ایل اے جگنیش میوانی نے ایک پریس کانفرنس میں صحافیوں سے خطاب کرتے ہوئے دیا۔ انہوں نے کہا کہ نیشنل ہیرالڈ کیس میں سونیا گاندھی اور راہل گاندھی کو ایک سوچی سمجھی سازش کے تحت بدنام کیا جا رہا ہے۔ معاملہ بالکل واضح ہے کہ اے جے ایل کمپنی جس کے تحت نیشنل ہیرالڈ چلائی گئی تھی اس کا مقصد منافع کمانا نہیں تھا بلکہ عوام کو انقلاب اور بغاوت کے لیے تیار کرنا تھا۔ کیونکہ منافع کمانا اے جے ایل نیشنل ہیرالڈ کا مقصد نہیں تھا، اس لیے یہ خسارے میں بھی رہا۔ کمپنی ملازمین کو تنخواہوں اور ریٹائرمنٹ کے فوائد ادا کرنے کے قابل نہیں تھی۔ اس کے پیش نظر ینگ انڈیا کمپنی بنائی گئی اور اس کمپنی نے اے جے ایل کمپنی کے زیادہ تر شیئر خریدے اور کانگریس نے 2002 سے 2012 کے درمیان مختلف قسطوں میں 90 کروڑ کا قرض دیا، کانگریس نے ان کمپنیوں سے کمائی نہیں کی۔ کمپنیز ایکٹ کے سیکشن 8 کے تحت ینگ انڈیا غیر منافع بخش NTA ہے۔ یہ سارا کھیل عوام کی توجہ مسائل سے ہٹانے کے لیے کھیلا گیا ہے۔ آج بھی اے جے ایل کی جائیداد صرف اے جے ایل کی ہے، ینگ انڈیا کا اس میں کوئی حصہ نہیں ہے، ینگ انڈیا صرف اس میں اسٹیک ہولڈر ہے، ینگ انڈیا اس کا مالک نہیں ہے اس لیے اسے خرید و فروخت نہیں کر سکتا، یہ قانونی طور پر ممکن نہیں ہے۔ کانگریس بی جے پی، آر ایس ایس، نریندر مودی، امیت شاہ کو چیلنج کرتی ہے کہ وہ جائیداد کے لین دین سے متعلق کوئی بھی دستاویز پیش کریں ورنہ عوام سے جھوٹ بولنا اور الزامات لگانا بند کریں۔ آج مہنگائی اور بے روزگاری اپنے عروج پر ہے۔ ماب لنچنگ دن دیہاڑے ہو رہی ہے۔ خواتین کے خلاف ظلم بڑھتا جا رہا ہے۔ قبائل پر ظلم ہو رہا ہے۔ اس ملک کے عوام کے اصل مسائل کو پس پشت ڈال کر ملکی دولت لوٹی جا رہی ہے۔ بی جے پی اس سے توجہ ہٹانے کی سازش کر رہی ہے۔ نیشنل ہیرالڈ اور اے جے ایل جمہوریت کی وراثت ہیں اور کانگریس نے ان کے تحفظ کے لیے مدد فراہم کی ہے۔ اس ملک میں سی اے جی کی رپورٹوں میں بی جے پی کی حکومت والی ریاستوں میں زمین کے سودے کے بے شمار گھوٹالے اور انکشافات سامنے آئے ہیں۔ اڈانی کے خلاف بھی انکشافات ہوئے ہیں لیکن ای ڈی نے آج تک ایسے معاملات میں کوئی کارروائی نہیں کی ہے۔ ایجنسیاں ان سرمایہ داروں اور کارپوریٹ گھرانوں کے خلاف کارروائی کیوں نہیں کرتیں جو بی جے پی کی مالی امداد فراہم کرتے ہیں؟ اس جعلی کیس کو ملک کے ہر فرد کے علم میں لایا جائے گا۔ پریس کانفرنس میں ریاستی کانگریس صدر شری کیشو مہتو، کملیش، میڈیا انچارج راکیش سنہا، میڈیا چیئرمین ستیش پال مجنی، ترجمان سونال شانتی، سوشل میڈیا صدر گجیندر سنگھ، راجن ورما بھی موجود تھے۔

بوکارو انکاؤنٹر کے بعد ڈی جی پی کی وارننگ

نکسلی اپنے ہتھیاروں کے ساتھ سرنڈر کر دیں، ورنہ مارے جائیں گے

جدید بھارت نیوز سروس

رانچی، 21 اپریل: جھارکھنڈ کے ڈائریکٹر جنرل آف پولیس نے بوکارو میں سی پی آئی ماؤنوازوں کے ساتھ سیکورٹی فورسس کے انکاؤنٹر میں 8 نکسلائیٹس کی ہلاکت پر اپنا ردعمل دیا ہے۔ ڈی جی پی انوراگ کمار گپتا نے 8 نکسلیوں کو مارنے پر سیکورٹی فورسز کی ستائش کرتے ہوئے نکسلیوں کو خبردار کیا ہے کہ وہ اپنے ہتھیار چھوڑ دیں۔ پولیس کے سامنے ہتھیار ڈال دو۔ اگر وہ ہتھیار نہیں ڈالتے تو پولیس کو ان کے ہر ٹھکانے کا علم ہے۔ پولیس اس کی ہر سرگرمی پر نظر رکھے ہوئے ہے۔ ہتھیاروں کے ساتھ گھومنے والے ہر نکسلی کا یہی حشر ہوگا۔

پہلی بار ایک کروڑ کے انعامی کے ساتھ 8 نکسلی مارے گئے

ڈی جی پی نے کہا کہ علحدہ جھارکھنڈ ریاست کے قیام کے بعد پہلی بار پولس نے 8 نکسلیوں کو ہلاک کیا ہے۔ جس میں ایک مرکزی کمیٹی ممبر بھی شامل ہے۔ جس پر ایک کروڑ روپے کا انعام ہے۔ ان میں مرکزی کمیٹی کے ارکان وویک عرف پریاگ مانجھی، صاحب رام مانجھی اور اروند یادو شامل ہیں۔ وویک پر ایک کروڑ روپے، صاحب رام پر 10 لاکھ اور اروند یادو پر 3 لاکھ روپے انعام کا اعلان کیا گیا تھا۔ 5 دیگر نکسلیوں کو بھی پولیس نے مار دیا ہے۔

چائباسہ میں شہید سپاہی کا بدلہ لیا گیا: ڈی جی پی

ڈی جی پی انوراگ گپتا نے جھارکھنڈ پولیس ہیڈکوارٹر میں کہا، ہم نے چائباسہ میں سپاہی کی شہادت کا بدلہ لیا ہے۔ اب ہماری پوری توجہ چائباسہ میں نکسلیوں کو ختم کرنے پر مرکوز رہے گی۔ ڈی جی پی نے کہا کہ نکسلیوں کو خود سپردگی کرنی چاہئے، ورنہ گولی مارنے کے لئے تیار رہیں۔ بہت جلد جھارکھنڈ سے نکسلائٹس کا صفایا کر دیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ بوکارو ضلع کے جاگیشور وہار تھانہ علاقہ کے تحت لالپانیہ کے لوگو پہاڑی پر پیر کی صبح تقریباً 30.5 بجے نکسلیوں کے ساتھ سیکورٹی فورسز کا انکاؤنٹر ہوا۔ اس تصادم میں سیکورٹی فورسز نے 8 نکسلیوں کو مار گرایا۔ مارے گئے نکسلیوں کے پاس سے INSAS4 رائفلیں، SLR1، اور 1 ریوالور برآمد کیا گیا ہے۔

برطرفی کے خلاف ریمس کے سابق ڈائریکٹر عدالت پہونچے

کہا- عزت کے لیے ہائی کورٹ گئے ہیں

جدید بھارت نیوز سروس

رانچی، 21 اپریل: RIMS کے برطرف کیے گئے ڈائریکٹر ڈاکٹر راجکمار نے جھارکھنڈ ہائی کورٹ میں عرضی داخل کی ہے۔ انہوں نے عدالت سے انصاف کی اپیل کرتے ہوئے کہا ہے کہ جن الزامات کی بنیاد پر انہیں عہدے سے ہٹایا گیا ہے وہ بالکل جھوٹے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اگر انہیں ریمس گورننگ کونسل کے اجلاس میں یا اس کے بعد بھی مستعفی ہونے کا کہا جاتا تو وہ ایک منٹ بھی ضائع کیے بغیر ریمس کے ڈائریکٹر کے عہدے سے استعفیٰ دے دیتے لیکن جن الزامات کے ساتھ ان کی تذلیل کی گئی اور عہدے سے ہٹایا گیا، ان کے پاس عدالت سے رجوع کرنے کے علاوہ کوئی چارہ نہیں تھا۔ ڈاکٹر راجکمار نے کہا کہ اگر وہ لوگ انہیں پہلے بتا دیتے تو وہ خود استعفیٰ دے دیتے۔ انہوں نے کہا کہ اس نے ساری زندگی صحیح کام کیا، کبھی کوئی غلط کام نہیں کیا اور کبھی غلط ذرائع سے پیسہ نہیں کمایا۔ انہوں نے کہا کہ مجھے اپنی بات پیش کرنے کا وقت بھی نہیں دیا گیا۔ ثبوت رکھنے کا وقت نہیں ملا۔ انہوں نے کہا کہ الزامات کے ساتھ جانا انہیں قبول نہیں۔ ایسے میں اس نے عدالت میں پناہ مانگی ہے۔ انہوں نے کہا کہ انہوں نے اپنی درخواست کے ساتھ کئی شواہد بھی منسلک کیے ہیں۔

ڈاکٹر راجکمار کو ان کے عہدے سے کیوں ہٹایا گیا؟

RIMS کے ڈائریکٹر ڈاکٹر راج کمار کو 17 اپریل کی رات وزیر صحت ڈاکٹر عرفان انصاری نے فوری اثر کے ساتھ RIMS ڈائریکٹر کے عہدے سے ہٹا دیا تھا۔ اس وقت ڈاکٹر راجکمار دہلی میں تھے۔ کہا گیا کہ انہیں انتظامی نااہلی کے باعث عہدے سے ہٹایا جائے۔ خط میں لکھا گیا کہ ڈائریکٹر کے عہدے پر کام کرتے ہوئے وزراء کی کونسل، گورننگ کونسل اور محکمہ کی جانب سے عوامی مفاد میں دیے گئے فیصلوں اور ہدایات پر عمل نہیں کیا گیا اور ڈاکٹر راجکمار کی خدمات کو RIMS ایکٹ 2002 کے ذریعے طے شدہ مقاصد کو پورا کرنے میں تسلی بخش نہیں پایا گیا۔ لہٰذا، عوامی مفاد میں، RIMS رولز، 2002 کے قاعدہ 9 (vi) کے تحت، ڈاکٹر راجکمار کو فوری اثر کے ساتھ ڈائریکٹر، RIMS کے عہدے سے ہٹا دیا جاتا ہے اور انہیں تین ماہ کی تنخواہ اور الاؤنس دیا جاتا ہے۔ یہ بھی کہا گیا کہ اس فیصلے کو وزیر اعلیٰ کی منظوری حاصل تھی۔

ریت کی غیر قانونی تجارت پر سنجے سیٹھ برہم

چیف سیکرٹری سے ٹاسک فورس تشکیل کر کاروباریوں پر کارروائی کرنے کی اپیل

جدید بھارت نیوز سروس

رانچی، 21 اپریل: وزیر مملکت برائے دفاع سنجے سیٹھ نے رانچی سمیت پورے جھارکھنڈ میں ریت کی غیر قانونی تجارت اور غیر قانونی تاجروں کی بڑھتی ہوئی ہمت پر تشویش کا اظہار کیا ہے۔ اس معاملے پر وزیر نے چیف سکریٹری کو ایک سخت خط لکھا ہے اور ایک خصوصی ٹاسک فورس بنا کر کارروائی کرنے کو کہا ہے۔ انہوں نے حالیہ دنوں میں ریت کے تاجروں کی جانب سے ایس ڈی او اور دیگر اہلکاروں پر حملوں پر بھی تشویش کا اظہار کیا۔ چیف سکریٹری کو لکھے خط میں انہوں نے کہا کہ ریت کی بلیک مارکیٹنگ اور اس کی غیر قانونی تجارت پورے جھارکھنڈ بشمول رانچی لوک سبھا حلقہ میں عروج پر ہے۔ اس سے متعلق خبریں آئے روز اخبارات میں آ رہی ہیں۔ ریت کی غیر قانونی تجارت کی وجہ سے کئی ندیوں کا وجود خطرے میں پڑ گیا ہے۔ غیر قانونی کان کنی اور کاروبار سے متعلق یہ معاملہ صرف کاروبار کا معاملہ نہیں ہے۔ یہ بھی فطرت کے ساتھ چھیڑ چھاڑ کا معاملہ بن گیا ہے۔ اس غیر قانونی دھندے میں ملوث لوگوں کی ہمت اتنی بلند ہے کہ وہ اہلکاروں کو بھی نشانہ بنا رہے ہیں۔ ابھی کچھ دن پہلے ان تاجروں نے رانچی کے ایس ڈی او اتکرش کمار، ڈسٹرکٹ مائننگ آفیسر کو کچلنے کی کوشش کی تھی، جو ریت کے غیر قانونی کاروبار کے خلاف تحقیقات اور کارروائی کرنے نکلے تھے۔ یہ پورے نظام کے لیے ایک چیلنج تھا۔ یہ معاملہ تمام اخبارات میں نمایاں طور پر شائع ہوا لیکن بدقسمتی سے اس معاملے میں انتظامی سطح پر کوئی ٹھوس قدم نہیں اٹھایا جا سکا۔ سیٹھ نے کہا کہ ریت کے غیر قانونی کاروبار کی وجہ سے عام لوگوں کو اپنے کام کے لیے ریت نہیں مل پا رہی ہے یا انہیں اتنی زیادہ رقم ادا کرنی پڑتی ہے جو ان کی استطاعت سے باہر ہے۔ بدقسمتی کی بات ہے کہ گزشتہ کئی سالوں سے جاری اس کاروبار کے خلاف نہ تو حکومت نے کوئی کارروائی کی اور نہ ہی انتظامی حکام نے۔ وزیر مملکت برائے دفاع نے واضح طور پر کہا کہ اس معاملے میں فوری طور پر ریاستی سطح کی ٹاسک فورس تشکیل دی جانی چاہیے۔ اس پورے معاملے کی تحقیقات ہونی چاہیے۔ ریت کے تمام غیر قانونی کاروبار کرنے والوں کے خلاف سخت قانونی کارروائی کی جائے تاکہ عوام کا حکومت پر اعتماد مضبوط ہو۔ ورنہ ان کی بڑھتی ہوئی ہمت سے عام لوگوں کی زندگی براہ راست متاثر ہو رہی ہے۔ یہاں تک کہ اہلکاروں کی سیکورٹی بھی اب تشویش کا باعث بنتی جا رہی ہے۔

یوتھ کانگریس لیڈروں نے زنجیر باندھ کر ای ڈی آفس کے سامنے احتجاج کیا، پولیس نے انہیں حراست میں لیا

جدید بھارت نیوز سروس

رانچی، 21 اپریل: جھارکھنڈ یوتھ کانگریس کے کارکنوں نے نیشنل ہیرالڈ معاملے میں راہول گاندھی اور سونیا گاندھی کے خلاف انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ کی طرف سے داخل کی گئی چارج شیٹ کے خلاف احتجاج میں رانچی میں ای ڈی کے دفتر کے سامنے ہاتھوں میں زنجیروں کے ساتھ احتجاج کیا۔ ریاستی یوتھ کانگریس صدر ابھیجیت راج کی قیادت میں یوتھ کانگریس کے کارکنوں کی ایک بڑی تعداد نے احتجاجی مارچ کی شکل میں نعرے لگائے۔ مظاہرین انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ کے علاقائی دفتر پہنچے اور مین گیٹ کے سامنے دھرنے پر بیٹھ گئے۔ ریاستی یوتھ کانگریس کے صدر ابھیجیت راج نے کہا کہ ای ڈی نے مرکز کے حکم پر ان کے لیڈر راہل گاندھی اور سونیا گاندھی کے خلاف چارج شیٹ داخل کی ہے۔ ابھیجیت راج نے کہا کہ جب بی جے پی کے کہنے پر ای ڈی کو کارروائی کرنی پڑتی ہے تو یوتھ کانگریس کے کارکن خود ہاتھوں میں زنجیروں کے ساتھ ای ڈی کے دفتر پہنچے، ہمیں بھی گرفتار کریں۔ یوتھ کانگریس کے سینئر لیڈر اجول تیواری نے کہا کہ یوتھ کانگریس لیڈر مرکزی حکومت اور ای ڈی کے خلاف احتجاج جاری رکھیں گے۔ اجول تیواری نے کہا کہ بی جے پی حکومت کے خلاف کانگریس اور راہول گاندھی کی آواز کو دبانے کے لیے جو ملک کو پرائیویٹ ہاتھوں میں دینے کے لیے بے چین ہے، نیشنل ہیرالڈ کے جھوٹے کیس میں ان کے لیڈروں کے خلاف چارج شیٹ داخل کی گئی ہے۔ ای ڈی کے دفتر کے سامنے احتجاج کرنے والے یوتھ کانگریس لیڈروں کو پولیس نے حراست میں لے لیا ہے۔ کانگریس لیجسلیچر پارٹی کے لیڈر پردیپ یادو کو بھی ڈورانڈا پولیس اسٹیشن نے اپنی تحویل میں لے لیا۔ کانگریس لیجسلیچر پارٹی کے لیڈر نے یوتھ کانگریس کے پروگرام میں شرکت کی۔

عدلیہ سے ٹکراؤ اور پولرائزیشن ہی بھاجپا کا بنیادی ایجنڈا: بندھو ترکی

جدید بھارت نیوز سروس

رانچی، 21 اپریل: سابق وزیر، جھارکھنڈ حکومت کی رابطہ کمیٹی کے رکن اور جھارکھنڈ پردیش کانگریس کمیٹی کے ورکنگ صدر بندھو ترکی نے کہا ہے کہ عدلیہ کے ساتھ تصادم اور پولرائزیشن اب بی جے پی کا اہم ایجنڈا بن گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ جب نشی کانت دوبے نے سپریم کورٹ پر خانہ جنگی بھڑکانے کا الزام لگایا تو بی جے پی صدر جے پی نڈا نے خود کو دنیش شرما اور نشی کانت دوبے جیسے لیڈروں کے بیانات سے الگ کیا اور اسے ان کی ذاتی رائے قرار دیا۔ لیکن اب جس طرح سے ہیمنت وشوا سرما اور کیلاش وجے ورگیہ نے نشی کانت دوبے کے بیان کی بالواسطہ حمایت کی ہے، اس پر یقین کرنے میں کوئی شک نہیں رہ جاتا کہ بی جے پی کی اصل نیت کیا ہے؟ بی جے پی کے طرز عمل، کردار اور چہرے پر کڑی تنقید کرتے ہوئے بندھو ترکی نے کہا کہ بی جے پی اور خاص طور پر وزیر اعظم نریندر مودی کو سمجھنا چاہئے کہ حکومتیں آتی جاتی ہیں لیکن ملک لازوال ہے۔ بندھو ترکی نے کہا کہ سیکولرازم، باہمی ہم آہنگی اور جمہوریت ہمارے ہندوستان کی پہچان ہے اور اسے نقصان پہنچانے کی کوئی بھی کارروائی نہ صرف آئین کو بلکہ ملک اور اس کے لوگوں کو بھی نقصان پہنچائے گی۔

اقوال زریں

دنیا کو عشرت کدہ قرار دینے والو!
بہت جلد تم ماتم کدہ کی حقیقت کو
ازخود تسلیم کرلو گے۔
(حضرت عیسیٰ علیہ السلام)

روزنامہ جدید بھارت

منگل ۲۲ اپریل ۲۰۲۵ء بمطابق ۲۳ شوال المکرم ۱۴۴۶ھ

پوپ فرانسس کا انتقال اور ان کا آخری پیغام

پوپ فرانسس 88 سال کی عمر میں انتقال کر گئے ہیں۔ سوشل میڈیا پلیٹ فارم X پر ایک پوسٹ میں ویٹیکن نے صرف اتنا کہا کہ پوپ کا انتقال ان کی رہائش گاہ پر ہوا۔ ویٹیکن کیمرلینگو کارڈینل کیون فیرل نے اعلان کیا کہ پوپ فرانسس پیر کی صبح انتقال کر گئے۔ اس بارے میں بات کرتے ہوئے فیرل نے کہا،" آج صبح 35:7 بجے روم کے بشپ فرانسس اپنے گھر واپس آئے۔ ان کی پوری زندگی رب اور اس کے چرچ کی خدمت کے لیے وقف تھی۔" پوپ فرانسس نے ایسٹر سنڈے کے مسیحی تہوار کے موقع پر سینٹ پیٹرز اسکوائر میں آخری بار اجتماعی دعائیہ تقریب میں مختصر شرکت کی۔ انہیں جیسے ہی سینٹ پیٹرز باسیلیکا کی بالکونی میں لایا گیا وہاں موجود ہزاروں حاضرین میں خوشی کی لہر دوڑ گئی۔ پاپائے روم نے دھیمی آواز میں کہا" بھائیو اور بہنو، ایسٹر مبارک ہو!"

اتوار کو ہی پوپ فرانسس نے ایسٹر سنڈے پر ویٹیکن کے سینٹ پیٹرز اسکوائر پر سب سے خطاب کیا۔ ان 24 گھنٹوں کے اندر پوپ کی موت کی خبر آگئی۔ پوپ وہیل چیئر پر بیٹھے ہوئے بالکونی سے لوگوں سے خطاب کر رہے تھے اور انہوں نے کہا- پیارے بھائیو اور بہنو، آپ سب کو ایسٹر مبارک ہو۔ روایتی ایسٹر خطاب ان کے معاون نے پڑھا اور پوپ کو بٹھایا گیا۔

کیتھولک چرچ کے ہزاروں پیروکار ایسٹر سنڈے منانے کے لیے سینٹ پیٹرز اسکوائر میں جمع ہوتے ہیں۔ یہ اجتماع مسیحی کیلنڈر کا ایک خاص تہوار سمجھا جاتا ہے۔ ویٹیکن سٹی کے مطابق چونکہ پوپ فرانسس ڈبل نمونیا کے علاج کے بعد صحت یاب ہو رہے تھے لہٰذا ان کی طرف سے ایسٹر عبادات کی قیادت ایک اعلیٰ درجہ کے کارڈینل کو سونپ دی گئی تھیں۔ پاپائے روم کا ایسٹر کا پیغام ان کے ایک معاون نے پڑھ کر سنایا، جس میں پوپ نے کہا کہ غزہ کی صورت حال" ڈرامائی اور افسوسناک" ہے۔ پوپ نے فلسطینی عسکریت پسند گروپ حماس سے باقی یرغمالیوں کو رہا کرنے کا مطالبہ کیا۔ اس کے ساتھ ساتھ پوپ نے دنیا میں بڑھتے سامیت دشمنی کے رجحان کو "تشویشناک" قرار دیتے ہوئے، اس کی مذمت کی۔

اپنے آخری پیغام میں انہوں نے تمام اسرائیلی اور فلسطینی عوام کے 'مصائب سے اپنی قربت' کا اظہار کیا۔ پوپ فرانسس کے بقول، "میں متحارب فریقوں سے اپیل کرتا ہوں: جنگ بندی کا مطالبہ کریں، یرغمالیوں کو رہا کریں اور بھوک سے مرنے والے لوگوں کی مدد کے لیے آئیں جو امن کے مستقبل کے خواہشمند ہیں۔"

پوپ فرانسس نے 2013 میں پوپ کا عہدہ سنبھالا۔ ویٹیکن کی طرف سے جاری کردہ ایک بیان میں کارڈینل کیون فیرل نے کہا کہ " پیارے بھائیو اور بہنو، یہ انتہائی دکھ کے ساتھ ہے کہ میں اپنے مقدس فادر فرانسس کی موت کا اعلان کرتا ہوں۔ آج صبح 35:7 بجے، بشپ فرانسس نے روم کے لارڈ ڈی چرچ کی خدمت میں اپنی پوری زندگی واپس کردی۔ انہوں نے ہمیں انجیل کی اقدار کو وفاداری، ہمت اور عالمگیر محبت کے ساتھ جینا سکھایا، خاص طور پر غریب ترین اور پسماندہ لوگوں کے حق میں۔" حالیہ برسوں میں، پوپ فرانسس کی صحت کے بارے میں خدشات بڑھ رہے تھے۔ 14 فروری کو انہیں برونکائٹس کے علاج کے لیے اسپتال میں داخل کرایا گیا تھا۔ 22 فروری کو ان کی حالت تشویشناک ہوگئی، جب وہ طویل عرصے سے سانس لینے میں شدید دشواری کا شکار تھے اور انہیں ہائی پریشر آکسیجن کی ضرورت تھی۔ اگلے دن، ویٹیکن نے کہا کہ پوپ نے پری کیمپسیا اور گردے کے مسائل کی علامات ظاہر کیں۔

پوری دنیا کے ان مسیحی عقیدت مندوں میں امریکی نائب صدر جے ڈی وینس بھی شامل ہیں۔ انہوں نے اتوار کے روز پوپ فرانسس سے اس وقت مختصر ملاقات کی، جب وہ سینٹ پیٹر اسکوائر روانہ ہو رہے تھے۔ ویٹیکن کے بیان کے مطابق پوپ نے وینس سے ایسٹر کی نیک خواہشات کے تبادلے کے لیے نجی نوعیت کی چند منٹ کی بات چیت کی۔ جے ڈی وینس نے سن 2019 میں کیتھولک عقیدہ قبول کیا تھا اور انہوں نے اس سال روم میں اپنے خاندان کے ساتھ ایسٹر کی تقریبات میں شرکت کی کیتھولک مسیحیوں کے روحانی پیشوا پوپ فرانسس نے گزشتہ برس جنوب مشرقی ایشیا کا 12 روزہ دورہ کیا تھا، جہاں انہوں نے چار ستمبر کو انڈونیشیا میں اپنا پہلا خطاب کیا۔ اس خطے میں مسیحی علاقائی آبادی کے لحاظ سے ایک چھوٹی سی اقلیت ہیں۔ اسی تناظر میں پوپ فرانسس کا کہنا تھا کہ کیتھولک چرچ انتہا پسندی کو کم کرنے میں مدد کے لیے بین المذاہبی مکالمے کی جانب اپنی کوششوں میں اضافہ کرے گا۔

پوپ کا جکارتہ کے صدارتی محل میں تقریباً 300 سیاست دانوں اور مذہبی رہنماؤں سے خطاب کرتے ہوئے کہنا تھا، اس طرح مکالمت سے تعصبات کو ختم کیا جا سکتا ہے اور باہمی احترام کے ساتھ ساتھ اعتماد کی فضا پروان چڑھ سکتی ہے۔" انہوں نے مزید کہا، یہ مشترکہ چیلنجز، بشمول انتہاپسندی اور عدم برداشت کا مقابلہ کرنے کے لیے ناگزیر ہیں۔" ان کا کہنا تھا کہ انتہاپسند عناصر مذہب میں تحریف کے ذریعے فریب اور تشدد کا سہارا لے کر اپنے نظریات مسلط کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ انڈونیشیا کی آبادی تقریباً 280 ملین نفوس پر مشتمل ہے اور ایک اندازے کے مطابق ان میں سے 87 فیصد مسلمان ہیں۔ ملک کے آئین میں مذہب کی آزادی کی ضمانت دی گئی ہے۔

انڈونیشیا میں پوپ کا خیر مقدم کرتے ہوئے صدر جوکو ویدودو نے پوپ کی ان کوششوں کا شکریہ ادا کیا تھا، جو وہ غزہ جنگ میں جنگ بندی کے لیے کر رہے ہیں۔ صدر ویدودو 10 برس اقتدار میں رہنے کے بعد اکتوبر میں سبکدوش ہو گئے ہیں۔ ان کا کہنا تھا، انڈونیشیا ویٹی کن کے اس رویے کو سراہتا ہے، جو فلسطین میں امن کے لیے آواز اٹھاتا ہے اور دو ریاستی حل کی حمایت کرتا ہے۔" پوپ فرانسس کی گاڑی جب صدارتی محل پہنچی تو وہاں موجود ہجوم نے ویٹی کن اور انڈونیشیا کی جھنڈیوں کو لہراتے ہوئے ان کا استقبال کیا۔ انڈونیشیا کے وزیر خارجہ ریٹنو مرسودی نے صحافیوں کو بتایا تھا کہ پوپ فرانسس اور صدر ویدودو نے اپنی ملاقات میں غزہ جنگ کے بارے میں خاص طور پر بات نہیں کی بلکہ عام طور پر جاری تنازعات اور "امن کی اہمیت" کے بارے میں گفتگو کی گئی ہے۔

پوپ فرانسس جب سنہ 2013 میں عیسائیوں کے سپریم مذہبی رہنما بنے تو انھوں نے اپنے دور میں ویٹیکن کی بیوروکریسی میں بڑی تبدیلیاں کیں اور اس کی تنظیم نو کی۔ پوپ کے طور پر، پوپ فرانسس نے چار بڑی مذہبی دستاویزات لکھیں، 65 ممالک کا دورہ کیا، اور 900 سے زیادہ سنتوں کی تذلیل کی۔ پوپ فرانسس نے پادریوں کو ہم جنس پرستوں کو آشیرواد دینے کی اجازت دی، ویٹیکن کو بھی اجازت دی۔ پوپ فرانسس کی وفات سے پوری دنیا خاص کر عیسائی آباد سوگ میں ڈوب گئی ہے۔

موبائل:8275232355

بابا، بیوپاری، اور اسلاموفوبیا کا سوداگر: رام دیو! تیرے کتنے روپ؟

ازقلم: ڈاکٹر محمد عظیم الدین

کبھی آسنوں میں الجھے ہاتھ، کبھی گیان بانٹتی زبان، اور اب میڈیا کی چکاچوند میں نفرت کا سودا بیچتا چہرہ؛ یہ بابا رام دیو کی بدلتی ہوئی شناخت کی کئی پرتیں ہیں۔ وہ نام جو کبھی بھارت کے کروڑوں گھروں میں یوگا اور روحانی بیداری کا استعارہ تھا، آج ایک وسیع کاروباری سلطنت کا مالک، منڈی کی مارکیٹنگ کا ماہر، اور ایک ایسا متنازع برانڈ بن چکا ہے جس کا دھرم بظاہر نفع اور جس کی سیاست مبینہ طور پر تعصب کی بنیادوں پر استوار ہے۔ زبان جو کبھی امن و شانتی کی بات کرتی تھی، اب اس سے بظاہر 'اسلاموفوبیا' کی زہرناک پھوار نکلتی محسوس ہوتی ہے۔ ہریانہ کے ایک گمنام گاؤں سے نکل کر عالمی شہرت پانے والے رام کرشن یادو (بابا رام دیو کا پیدائشی نام) کا سفر محض ایک فرد کی کہانی نہیں، بلکہ یہ اس دور کے بھارت کا آئینہ بھی ہے جہاں روحانیت کا لبادہ اوڑھ کر سرمایہ دارانہ عزائم کی تکمیل اور سیاسی اثر و رسوخ کا حصول ممکن نظر آتا ہے، اور جہاں تعصب کا بیوپار بھی منافع بخش کاروبار بن سکتا ہے۔

عصر حاضر کے بھارت کے سماجی، روحانی اور تجارتی افق پر بابا رام دیو کا نام ایک ایسی شخصیت کا ہے جس کا سفر انتہائی ڈرامائی نشیب وفراز اور گہرے تضادات سے عبارت ہے۔ یوگا اور آیوروید کے قدیم علوم کو عوامی سطح پر مقبول بنا کر انہوں نے بلاشبہ ایک 'بابا' کے طور پر اپنی شناخت قائم کی۔ کروڑوں بھارتیوں کے لیے وہ صحت، تندرستی اور روایات سے جڑنے کی علامت بنے۔ لیکن جلد ہی، ان کی یہ روحانی شبیہ ایک انتہائی کامیاب اور شاطر 'بیوپاری' (تاجر) کے روپ میں ڈھل گئی، جس نے پتانجلی آیوروید کے نام سے ملٹی نیشنل کمپنیوں کو چیلنج کرنے والی ایک وسیع تجارتی سلطنت قائم کی۔ تاہم، رام دیو کی شناخت کا یہ ارتقاء یہیں نہیں رکا۔ گزشتہ دہائی، بالخصوص 2014 کے بعد، ان کے متواتر بیانات اور اقدامات نے انہیں ایک تیسری، انتہائی متنازع شناخت عطا کی ہے، ایک ایسی شخصیت جس پر 'اسلاموفوبیا کا سوداگر' ہونے کا سنگین الزام تواتر سے عائد کیا جاتا ہے۔ ناقدین کے مطابق، وہ مبینہ طور پر مذہبی منافرت اور سماجی تقسیم کے حساس معاملات کو اپنے تجارتی پھیلاؤ اور سیاسی عزائم کی تکمیل کے لیے ایک ہتھیار کے طور پر استعمال کرتے ہوئے دکھائی دیتے ہیں۔ یہ سفر اس نظام کی عکاسی کرتا ہے جس میں روحانیت، سرمایہ داری اور تعصب بظاہر ایک ہی اسٹیج پر فعال ہیں، اور سامعین و ناظرین کی ایک بڑی تعداد ان کے اس 'تماشے' پر تالیاں بجاتی نظر آتی ہے۔

عصر حاضر کے بھارت کے سماجی، روحانی اور تجارتی افق پر بابا رام دیو کا نام ایک ایسی شخصیت کا ہے جس کا سفر انتہائی ڈرامائی نشیب وفراز سے عبارت ہے۔ ابتداء میں وہ کروڑوں بھارتیوں کے لیے صحت، تندرستی اور روحانی بیداری کی علامت بنے۔ لیکن جلد ہی، ان کی یہ روحانی شبیہ ایک انتہائی کامیاب اور شاطر 'بیوپاری' (تاجر) کے روپ میں ڈھل گئی، جس نے پتانجلی آیوروید کے نام سے ایک وسیع تجارتی سلطنت قائم کی جو ملٹی نیشنل کمپنیوں کو چیلنج کرنے لگی۔ تاہم، رام دیو کی شناخت کا ارتقاء یہاں نہیں رکا۔ گزشتہ ایک دہائی (خصوصاً 2014 سے 2025 تک) کے دوران ان کے بیانات اور اقدامات نے انہیں انتہائی متنازع شناخت عطا کی ہے۔ ایک ایسی شخصیت جس پر 'اسلاموفوبیا کا سوداگر' ہونے کا سنگین الزام عائد کیا جاتا ہے۔ ناقدین کے مطابق، وہ مبینہ طور پر مذہبی منافرت اور سماجی تقسیم کو اپنے تجارتی اور سیاسی عزائم کی تکمیل کے لیے ایک ہتھیار کے طور پر استعمال کرتے ہیں۔

رام دیو کا ابتدائی عروج بلاشبہ ان کی یوگا کی تعلیمات اور میڈیا کے مؤثر استعمال کا مرہون منت تھا۔ 2000 کی دہائی میں ٹیلی ویژن، خصوصاً آستھا چینل، نے انہیں گھر گھر پہنچایا۔ ان کا سادہ، دیسی انداز، کپل بھاتی اور انولوم ولوم جیسے پرانایام کی آسان تفہیم، اور عوامی رابطہ کاری کی صلاحیت نے انہیں بے پناہ مقبولیت بخشی۔ انہوں نے یوگا کو صحت کی ایک عوامی تحریک بنا دیا، جس میں روحانیت اور قوم پرستی کا عنصر بھی شامل تھا۔ یہ ان کی 'بابا' والی شناخت کا دور تھا، جس نے انہیں ایک قابل احترام روحانی رہنما کے طور پر متعارف کروایا۔

مگر اس عوامی مقبولیت کی لہر کو تجارتی دھارے میں موڑتے ہوئے، رام دیو نے 2006 میں آچاریہ بال کرشن کے ساتھ مل کر پتانجلی آیوروید کی بنیاد رکھی، جو ان کی 'بیوپاری' شناخت کا نقطہ آغاز تھا۔ پتانجلی کو محض ایک کاروباری ادارے کے بجائے 'سودیشی' تحریک اور آیوروید کی نشاۃ ثانیہ کے طور پر مہارت سے پیش کیا گیا۔ کم قیمتیں، 'قدرتی' اور 'ہربل' ہونے کا پرکشش دعویٰ، اور ملٹی نیشنل کمپنیوں کے خلاف جارحانہ مہم جوئی نے پتانجلی کو ریکارڈ مدت میں بھارت کی صارف مارکیٹ (FMCG) کا ایک بڑا کھلاڑی بنا دیا۔ تاہم، ہزاروں کروڑ کا پھیلتا کاروبار، وسیع ہوتا تجارتی نیٹ ورک، عالیشان آشرم اور ذاتی استعمال میں لگژری اشیاء نے جلد ہی ان کی سادہ 'سنیاسی' شبیہ پر سوالات اٹھا دیے اور 'لالا رام دیو' (ایک روایتی، دولت مند تاجر) کا تاثر مضبوط ہونے لگا۔

تاہم، سوالات محض طرز زندگی تک ہی محدود نہ رہے، بلکہ پتانجلی کے کاروباری ہتھکنڈے بھی کڑی عوامی جانچ کی زد میں آئے۔ گمراہ کن اشتہارات کے سنگین معاملے (جس پر سپریم کورٹ کو نہ صرف سخت سرزنش کرنی پڑی بلکہ رام دیو اور ان کے ساتھی کو عوامی معافی نامہ شائع کرنے پر مجبور ہونا پڑا)، ناقص معیار کی مصنوعات سے متعلق الزامات (جیسے ملاوٹ شدہ تیل اور غیر معیاری لال مرچ پاؤڈر، گھی وغیرہ کا معاملہ)، کورونیل جیسے غیر مصدقہ اور خطرناک طبی دعوے، اور مزدوروں کے حقوق کی مبینہ پامالی جیسے متعدد واقعات نے ایک ایسی واضح تصویر پیش کی جہاں 'بابا' کا ابتدائی روحانی لبادہ مشکوک کاروباری طریقوں کے نیچے دبتا چلا گیا۔ ان واقعات نے نہ صرف ان کی 'بیوپاری' کی ساکھ کو شدید نقصان پہنچایا، بلکہ جب ان کاروباری تنازعات کو ان کی مبینہ طور پر تفرقہ انگیز اور اسلاموفوبک بیان بازی (جس کی واضح مثال 'شربت جہاد' جیسے واقعات ہیں) کے ساتھ ملا کر دیکھا جائے، تو ان پر 'اسلاموفوبیا کے سوداگر' ہونے کا الزام مزید تقویت پاتا ہے۔ یوں محسوس ہوتا ہے کہ ان تمام تجارتی اور نظریاتی تنازعات کے مجموعی بوجھ تلے، رام دیو کی ابتدائی روحانی چمک بری طرح ماند پڑ گئی ہے۔

گزشتہ دہائی، بالخصوص 2014 میں نریندر مودی کی قیادت میں بی جے پی کے برسر اقتدار آنے اور رام دیو کی جانب سے ان کی کھل کر حمایت کے بعد، ان کی عوامی شناخت میں ایک تیسرا، نہایت خطرناک اور متنازع پہلو تیزی سے نمایاں ہوا، مبینہ طور پر 'اسلاموفوبیا کے سوداگر' کا کردار۔ اس الزام کی تائید ان کے بیانات کے تسلسل سے ہوتی ہے: 2014 کی انتخابی مہم جوئی کے بعد سے ان کی گفتگو میں مذہبی اقلیتوں، بالخصوص مسلمانوں، کے خلاف زہرافشانی کا عنصر بارہا مشاہدے میں آیا ہے۔

اس رجحان کی سب سے مکروہ مثال فروری 2023 میں راجستھان کے شہر باڑمیر میں سامنے آئی، جہاں رام دیو نے ایک عوامی اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے اسلام اور مسلمانوں کے بارے میں انتہائی اشتعال انگیز اور بے بنیاد دعوے کیے۔ انہوں نے مبینہ طور پر کہا کہ مسلمان سمجھتے ہیں کہ "نماز پڑھنے سے تمام گناہ دھل جاتے ہیں، بشمول ہندو لڑکیوں کو اغوا کرنا اور دہشت گردی کرنا۔" انہوں نے مزید کہا کہ مسلمانوں کو کہا جاتا ہے "پانچ وقت نماز پڑھو اور پھر جو چاہے گناہ کرو،" اور یہ کہ "وہ دہشت گرد بن جاتے ہیں، اور بہت سے مجرم بن جاتے ہیں۔" اسی تقریر میں انہوں نے مسلمانوں اور عیسائیوں پر "تبدیلی مذہب کا جنون" سوار ہونے اور پوری دنیا کو "اسلامی یا عیسائی ریاست" بنانے کی کوشش کا الزام لگایا، جبکہ ہندومت کو "عدم تشدد اور ایمانداری" سکھانے والا مذہب قرار دیا۔ یہ بیانات براہ راست مذہبی منافرت کو ہوا دینے اور ایک پوری کمیونٹی کو مجرم اور دہشت گرد قرار دینے کے مترادف تھے۔ اس پر شدید ردعمل سامنے آیا؛ راجستھان پولیس نے ان کے خلاف مذہبی جذبات مجروح کرنے اور دشمنی کو فروغ دینے کا مقدمہ درج کیا، مسلم تنظیموں نے پتانجلی مصنوعات کے بائیکاٹ کا مطالبہ کیا اور ریاستی اقلیتی کمیشن نے اسے "گھٹیا" اور "منظم سازش" قرار دیا۔

یہ واقعہ (رام دیو کی مذہبی منافرت پر مبنی بیان بازی) اپنی نوعیت کا واحد نہیں تھا۔ اپریل 2025 میں 'شربت جہاد' کا شرانگیز تنازعہ اس وقت منظر عام پر آیا جب رام دیو پتانجلی کے گلاب شربت کی تشہیر کر رہے تھے۔ اس موقع پر، انہوں نے نام لیے بغیر، واضح اشاروں میں اپنے ایک بڑے کاروباری حریف (روح افزا بنانے والی معروف کمپنی ہمدرد مراد لی گئی، جس کی بنیاد ایک مسلم تاجر نے رکھی تھی) پر الزام تراشی کی کہ وہ شربت کی فروخت سے حاصل ہونے والی خطیر آمدنی "مساجد اور مدارس کی تعمیر" کے لیے استعمال کر رہے ہیں۔ اس عمل کو انہوں نے اشتعال انگیز طور پر "شربت جہاد" کا نام دیا۔ جب اس بیان پر چاروں طرف سے شدید تنقید ہوئی تو رام دیو نے پسپائی اختیار کرنے کے بجائے، یہ کہہ کر اپنا دفاع کیا کہ انہوں نے کسی کا نام نہیں لیا، اور اگر ہمدرد والے اس نشانے کو خود پر محسوس کر رہے ہیں، تو "اس کا صاف مطلب ہے کہ وہ یہ 'جہاد' کر رہے ہیں۔" ان کا یہ طرز دفاع فقط ڈھٹائی نہیں، بلکہ پہلے لگائے گئے الزام کی بالواسطہ توثیق اور تنازع کو مزید ہوا دینے کے مترادف تھا۔

رام دیو کے ان 'شربت جہاد' والے زہریلے تبصروں نے فوری طور پر شدید سیاسی و قانونی ردعمل کو جنم دیا، جس میں کانگریس کے سینئر رہنما دگ وجے سنگھ نے کلیدی کردار ادا کیا۔ انہوں نے رام دیو کی اس بیان بازی کو مذہبی منافرت پھیلانے اور سماج کو تقسیم کرنے کی صریح کوشش قرار دیتے ہوئے بھوپال کے ٹی ٹی نگر پولیس اسٹیشن میں، بھارتیہ نیا سنہتا، 2023 اور انفارمیشن ٹیکنالوجی ایکٹ کی متعلقہ دفعات کے تحت، باقاعدہ ایف آئی آر درج کرنے کی درخواست دی۔ دگ وجے سنگھ نے رام دیو کے الفاظ کو 'انتہائی تکلیف دہ، مسلم دشمنی پر مبنی اور مذہبی جذبات کو دانستہ طور پر مجروح کرنے والا' قرار دیتے ہوئے دوٹوک موقف اختیار کیا کہ 'محض اس بناء پر کسی مقبول شربت کی مخالفت کرنا کہ اس کا مالک مسلمان ہے، بلاشبہ اور واضح طور پر نفرت انگیز تقریر (ہیٹ اسپیچ) ہے'۔

ان واقعات کا تسلسل اور تجزیہ ظاہر کرتا ہے کہ رام دیو کی بیان بازی میں ایک مستقل اور خطرناک نمونہ (pattern) پایا جاتا ہے۔ وہ بظاہر تجارتی رقابت کو دانستہ طور پر مذہبی رنگ دیتے ہیں۔ 'جہاد' جیسی حساس مذہبی اصطلاح، جس کے گہرے معنی ہیں، کو روزمرہ کے بے ضرر معاملات (جیسے محبت یا شربت نوشی) پر لاگو کر کے، وہ ایک خاص کمیونٹی کے خلاف خوف اور سازشی نظریات کو ہوا دیتے ہیں۔ یہ طرز عمل محض اتفاقی بیان بازی نہیں لگتا، بلکہ ایک سوچی سمجھی، منظم حکمت عملی کا حصہ دکھائی دیتا ہے، جس کا مقصد مبینہ طور پر اکثریتی مذہبی جذبات کو مشتعل کر کے اپنے کاروباری اہداف اور سیاسی اثر و رسوخ کو بڑھانا ہے۔ وہ 'بیوپار' کے لیے 'بابا' کے لبادے میں مبینہ طور پر 'اسلاموفوبیا کا سودا' کرتے نظر آتے ہیں۔

اس حکمت عملی کی کامیابی میں ایک اہم عنصر ان کا مبینہ طور پر سیاسی تحفظ ہے۔ بی جے پی کی اعلیٰ قیادت اور آر ایس ایس سے قریبی تعلقات نے انہیں متعدد تنازعات اور قانونی شکایات کے باوجود بڑی حد تک احتساب سے بچائے رکھا ہے۔ ان کا یہ دعویٰ کہ "کسی کا باپ بھی انہیں گرفتار نہیں کرسکتا" اسی مبینہ تحفظ کی عکاسی کرتا ہے۔ یہ صورتحال اکبر الدین اویسی جیسے مسلم رہنما کے معاملے سے یکسر مختلف ہے، جنہیں نفرت انگیز تقریر پر سالوں تک قانونی مقدمات کا سامنا کرنا پڑا۔ یہ دوہرا معیار بھارت میں قانون کی حکمرانی اور مذہبی اقلیتوں کے تحفظ پر سنگین سوالات اٹھاتا ہے۔

اختتاماً، بابا رام دیو کا سفر 'بابا' کی روحانیت سے شروع ہو کر 'بیوپاری' کی کاروباری کامیابیوں سے گزرتا ہوا، مبینہ طور پر 'اسلاموفوبیا کے سوداگر' کی متنازع شناخت تک پہنچ چکا ہے۔ انہوں نے یوگا کو زندہ کیا، لیکن ساتھ ہی گمراہ کن دعووں، معیار پر سمجھوتوں اور سب سے بڑھ کر، مذہبی منافرت کو مبینہ طور پر تجارتی اور سیاسی فائدے کے لیے استعمال کر کے اپنی میراث کو شدید داغدار کیا ہے۔ ان کی کہانی جدید بھارت کے ان تضادات کی عکاس ہے جہاں مذہب، قوم پرستی، کاروبار اور سیاست خطرناک حد تک ایک دوسرے میں مدغم ہو چکے ہیں، اور جہاں ایک 'بابا' دیکھتے ہی دیکھتے ارب پتی 'بیوپاری' اور پھر سماجی تقسیم کا 'سوداگر' بن سکتا ہے۔ حتمی فیصلہ تاریخ کرے گی، لیکن ان کی بدلتی شناخت کا سفر معاشرے کے لیے کئی تلخ سوالات چھوڑ جاتا ہے۔

وقف پر حکومتی قبضے کے مہلک اثرات

گزشتہ سے پیوستہ

اور سب سے آخر میں، یہ یاد رکھنا ہوگا کہ تاریخ ان قوموں کو یاد رکھتی ہے جو اپنی شناخت کے تحفظ کے لیے کھڑی ہو گئیں، چاہے ان کے پاس وسائل کم ہوں، مگر ایمان، اخلاص، اور جدوجہد زیادہ ہو۔ وقف پر حملہ دراصل ہمارے دین پر، ہماری شناخت پر، اور ہمارے مستقبل پر حملہ ہے۔

اگر ہم نے اس وقت بھی خاموشی اختیار کی تو ہماری نسلیں ہمیں کبھی معاف نہیں کریں گی۔

امانت ہے۔ موجودہ وقف ایکٹ دراصل ایک نیا "Doctrine of Lapse" ہے سامراجی قبضہ ایک نئے چہرے میں۔ آج اگر ہم نے اس کے خلاف آواز نہ اٹھائی تو کل نہ مساجد باقی رہیں گی، نہ مدارس، نہ خانقاہیں، نہ یتیم خانے۔ اور پھر ہم صرف تاریخ میں پڑھیں گے کہ ایک قوم تھی جو خاموشی سے اپنا سب کچھ لٹتا دیکھتی رہی بغیر آواز اٹھائے۔

آج اگر ہم وقف کے مسئلے کو صرف ایک انتظامی یا قانونی الجھن سمجھ کر خاموش رہتے ہیں، تو کل ہمیں وہ منظر دیکھنے کو ملے گا جو نہ صرف ہماری نسلوں کے لیے تباہ کن ہوگا، بلکہ ہماری اجتماعی تہذیب، دینی شناخت، اور سماجی ڈھانچے کو جڑ سے ہلا دے گا۔ وقف پر موجودہ حکومت کی چالاک گرفت اور ریاستی قانون سازی کے ذریعہ اس پر قبضہ دراصل ایک طویل المیعاد سازش کا پیش خیمہ ہے، جس کے مہلک اثرات آنے والے وقت میں ہر مسلمان کو محسوس ہوں گے۔

پہلا بڑا خطرہ دینی شناخت کے مٹنے کا ہے۔ وقف کی زمینوں پر مساجد، مدارس، خانقاہیں، یتیم خانے اور دارالعلوم جیسے ادارے قائم ہیں جو صدیوں سے اسلامی علم و ثقافت کے محافظ رہے ہیں۔ اگر وقف کی زمینوں پر ریاست یا کارپوریٹ طبقہ قابض ہو گیا، تو ان اداروں کا مستقبل خطرے میں پڑ جائے گا۔ مدارس بند ہوں گے، دینی تعلیم کے مراکز ختم ہوں گے، اور نئی نسل کو دینی تشخص سے جوڑنے والا سارا نظام درہم برہم ہو جائے گا۔

دوسرا خطرہ معاشی تباہی کا ہے۔ وقف کی جائیدادیں لاکھوں مسلمانوں کی معیشت کو سہارا دیتی ہیں۔ ان زمینوں سے حاصل ہونے والی آمدنی سے یتیموں کی کفالت، بیواؤں کی مدد، اور طلبہ کی تعلیم ممکن ہوتی ہے۔ حکومت اگر ان زمینوں کو ہتھیا لے، تو ان فلاحی کاموں کے لیے وسائل ختم ہو جائیں گے۔ نتیجتاً غربت میں اضافہ، تعلیم کا زوال، اور بے روزگاری میں اضافہ ہوگا جس سے مسلمانوں کی محرومی مزید گہری ہو گی۔

تیسرا خطرہ فرقہ وارانہ نفرت کے بڑھنے کا ہے۔ وقف کی جائیدادوں پر ریاستی قبضہ ایک مخصوص مذہبی طبقے کے خلاف کھلی جارحیت ہوگی، جس سے سماجی کشیدگی میں اضافہ ہوگا۔ جب ایک اقلیت کو اس کے مذہبی اداروں، عبادت گاہوں، اور فلاحی نظام سے محروم کیا جائے گا، تو وہ خود کو غیر محفوظ اور بیزار محسوس کرے گی۔ یہ بے اطمینانی شدت پسندانہ سوچوں کو جنم دے سکتی ہے، جس کا فائدہ صرف وہ عناصر اٹھائیں گے جو ملک میں فساد چاہتے ہیں۔

چوتھا اور سب سے خطرناک اثر قانونی اور آئینی نظام پر عوام کے اعتماد کا خاتمہ ہوگا۔ جب ریاست خود ہی ایک مذہبی ادارے کو کمزور کرنے کے لیے قانون سازی کرے، تو اقلیتوں کو یہ پیغام ملتا ہے کہ آئین ان کی حفاظت نہیں کرسکتا۔ ایک بار اگر یہ تاثر مضبوط ہو گیا، تو پورے ملک کا سیکولر تانا بانا کمزور ہو جائے گا۔ ہندوستان جیسی کثیر المذہبی ریاست میں اگر ایک مذہب کے خلاف ایسا تعصب اختیار کیا جائے، تو یہ دوسرے مذاہب کے لیے بھی خطرناک مثال بنے گی۔

آخری مگر اہم نکتہ یہ ہے کہ یہ قبضہ صرف زمین کا نہیں، ذہنوں اور دلوں کا بھی ہے۔ وقف کا ادارہ صرف زمینوں کا نگران نہیں بلکہ ایک روحانی و تہذیبی علامت ہے۔ اس پر حملہ دراصل مسلمانوں کے حوصلے، ان کے اعتماد، اور ان کی اجتماعی خودی پر حملہ ہے۔ اگر قوم نے یہ حملہ برداشت کر لیا، تو پھر اگلا ہدف مساجد ہوں گی، پھر مدارس، پھر یونیورسٹیاں، اور پھر شاید ہماری زبان، ہماری ثقافت، اور ہمارا تشخص۔

اس لیے یہ وقت احتجاج کا نہیں، شعور اور تنظیم کا ہے۔ ہمیں نہ صرف اس قانون کی مخالفت کرنی ہے بلکہ اس کے دوررس نتائج سے عوام کو آگاہ کرنا ہے۔ اگر ہم نے یہ موقع گنوا دیا، تو کل ہماری نسلیں ہمیں معاف نہیں کریں گی، اور ہم صرف تاریخ کے اوراق میں ایک بے حس قوم کہلائیں گے جس نے خاموشی سے اپنی جڑیں کٹنے دیں۔

وقف کا نظام اسلام کے ان عظیم معاشی و سماجی نظریات میں سے ایک ہے جس نے مسلم تہذیب کو صدیوں تک فلاح، علم، اور عدل کا مرکز بنائے رکھا۔ وقف، صدقہ جاریہ کی وہ صورت ہے جو نہ صرف مال کے پاکیزہ استعمال کی ضمانت دیتا ہے بلکہ سماج کے پسماندہ، مجبور، اور تعلیم سے محروم طبقات کے لیے ایک امید بن کر ابھرتا ہے۔ خلافت راشدہ سے لے کر خلافت عثمانیہ تک، وقف کا ادارہ مسلم معاشرت کی ریڑھ کی ہڈی رہا ہے۔

لیکن جب ہم موجودہ ہندوستان میں وقف کے قانونی و سیاسی مستقبل پر نظر ڈالتے ہیں تو ایک گہری سازش کا پتہ چلتا ہے ایک ایسی منظم کوشش جو بدعنوانی کے نام پر، شفافیت کے نعرے کے پردے میں، دراصل مسلمانوں کی اجتماعی و دینی خودمختاری کو سلب کرنے پر تلی ہوئی ہے۔ حالیہ وقف ترمیمی قوانین اور حکومتوں کی من مانیاں اس جانب اشارہ کرتی ہیں کہ اصل نشانہ یہ نہیں کہ وقف کی حفاظت ہو، بلکہ یہ کہ وقف کی زمینیں حکومتی و کارپوریٹ مفادات کی نذر کر دی جائیں۔

جب ہم وقف پر حکومت کی بڑھتی ہوئی دخل اندازی اور قانونی جبر کا تجزیہ کرتے ہیں، تو لازم ہے کہ ہم اس منظر نامے کو وسعت دے کر ایک اصولی سوال پر غور کریں: اگر اسی ماڈل کو ہندوستان کے مندروں، آشرموں، اور مذہبی ٹرسٹوں پر لاگو کیا جائے تو کیا نتائج برآمد ہوں گے؟ یہ سوال نہ صرف مسلمانوں بلکہ خود ہندو اکثریتی سماج کے لیے بھی ایک فکری زلزلہ بن سکتا ہے۔ کیوں کہ اگر مذہبی جائیدادوں کے نظم و نسق میں بدعنوانی کی بنیاد پر ریاست کو مکمل اختیارات دیے جانے لگیں، تو کل یہی منطق ہندو مذہبی اداروں پر بھی لاگو کی جا سکتی ہے اور تب ہندو برادری کو بھی اسی کرب سے گزرنا پڑے گا جس سے آج مسلمان گزر رہے ہیں۔

ہندوستان کا آئین تمام مذاہب کو اپنے مذہبی ادارے قائم کرنے، انہیں چلانے، اور ان کی جائیدادوں کا نظم کرنے کا حق دیتا ہے (آرٹیکل 26)۔ اگر حکومت مندر جائیدادوں کو اس بنیاد پر ضبط کرنے لگے کہ وہاں بدعنوانی ہے یا انتظامی خامیاں ہیں، تو یہ مذہبی آزادی کی صریح خلاف ورزی ہوگی۔ یہ خطرناک رجحان ریاست کو ایک نیا استبدادی راستہ فراہم کرے گا جہاں کسی بھی مذہب کی آزادی کو "انتظامی اصلاحات" کے نام پر ختم کیا جا سکے گا۔

آج ملک بھر میں لاکھوں کروڑوں روپے کی آمدنی مندروں کے ذریعے پیدا ہوتی ہے، خاص طور پر بڑے مندروں جیسے کہ تروپتی، پدمنابھ، یا شری شنکراچاریہ متھ وغیرہ۔ ان مندروں کی آمدنی نہ صرف مذہبی سرگرمیوں بلکہ تعلیمی، فلاحی، اور رفاہی منصوبوں میں بھی استعمال ہوتی ہے۔ اگر حکومت ان اداروں پر کنٹرول حاصل کر لے، تو ممکن ہے یہ وسائل عوامی بہبود کی بجائے سیاسی مقاصد، نجی مفادات، یا کارپوریٹ تعلقات کی نذر ہو جائیں۔ مذہبی جائیدادیں صرف مالیاتی اثاثے نہیں ہوتیں، بلکہ وہ تہذیبی ورثے کی علامت ہوتی ہیں۔ جب کوئی ریاست کسی مذہب کے اثاثوں پر کنٹرول حاصل کرتی ہے، تو وہ دراصل اس مذہب کی ثقافتی شناخت پر گرفت حاصل کرتی ہے۔ کل اگر حکومت مندر ٹرسٹوں کو تحلیل کرے، ان کے پجاریوں کی تقرری خود کرے، یا مندروں کی زمینوں پر "ترقیاتی منصوبے" چلانے لگے، تو ہندو مذہب کی خودمختاری بھی ختم ہو جائے گی جیسے آج وقف کے ساتھ ہو رہا ہے۔

ایسا ریاستی رویہ نہ صرف اقلیتوں بلکہ اکثریتی برادری میں بھی بے چینی پیدا کرے گا۔ جب لوگ یہ محسوس کریں گے کہ ان کے مذہبی ادارے محفوظ نہیں، تو وہ ریاست سے بیگانگی محسوس کریں گے۔ نتیجتاً، وہ ریاست کو مخالف سمجھنے لگیں گے اور یہ چیز فرقہ واریت، سیاسی انتشار، اور داخلی خلفشار کو جنم دے سکتی ہے۔

وقف کے خلاف جو الزامات لگائے جا رہے ہیں، اگر وہی اصول مندر جائیدادوں پر لاگو کیے جائیں تو بہت سے سیاسی و سماجی چہرے بے نقاب ہوں گے۔ مثلاً آج بی جے پی حکومت خود کو ہندو مذہب کا علمبردار کہتی ہے، مگر اگر اسی حکومت نے ہندو مندروں کی زمینیں قومیانے کی کوشش کی، تو اس کی بنیادیں خود ہل جائیں گی۔ تب عوام یہ سوال ضرور اٹھائیں گے کہ "اصلاح" کے نام پر مذہب کا استحصال کہاں تک جائز ہے؟

اگر ریاست خود کو سیکولر کہتی ہے، تو وہ کسی بھی مذہب کی جائیداد پر قبضہ کیوں کرے؟ اور اگر ریاست مذہب دوست ہونے کا دعویٰ کرتی ہے، تو وہ اپنے ہی مذہب کے اداروں کو کیوں نشانہ بنائے؟ دونوں صورتوں میں ریاست کی نیت مشتبہ ہو جاتی ہے۔

اگر وہی حربے جو آج وقف کے خلاف استعمال کیے جا رہے ہیں، ہندو مذہبی جائیدادوں پر آزمائے جائیں، تو صرف مسلمان نہیں، بلکہ پورا ہندوستان اپنی مذہبی، اخلاقی، اور تہذیبی جڑوں سے کٹ جائے گا۔ لہٰذا، تمام مذاہب کے ماننے والوں کو وقف کے تحفظ کی حمایت اس بنیاد پر کرنی چاہیے کہ یہ ایک اصولی، آئینی، اور تہذیبی جنگ ہے صرف ایک فرقے کی نہیں، بلکہ پوری انسانیت کی آزادی کی جنگ۔

تقریباً تمام وہ ارکان پارلیمنٹ جنہوں نے لوک سبھا میں نیا وقف قانون پیش کیا، ہندو تھے، اور راجیہ سبھا سے اس قانون کو پاس کروانے والے بھی اکثر ہندو ارکان تھے۔ نئے آئینی وقف ایکٹ کے خلاف عدلیہ میں مقدمہ لڑنے والے بڑے وکلا بھی ہندو ہیں، اور اس قانون کے دفاع میں سرکاری وکیل بھی ہندو ہیں۔ ملک کی سب سے بڑی عدالت کے چیف جسٹس بھی ہندو ہیں۔ جب اس نئے وقف قانون پر ٹی وی چینلز پر بحث ہوتی ہے، تو ہر بڑی سیاسی جماعت کے ترجمان جو اس پر اظہار خیال کرتے ہیں، وہ بھی ہندو ہی ہوتے ہیں۔ کچھ لوگ اس منظر نامے کو "گنگا-جمنی تہذیب" کی مثال بنا کر تالیوں سے نوازتے ہیں، مگر یہ تصویر دراصل بھارت میں مسلمانوں کی زبوں حالی اور حاشیے پر ڈالے جانے کی واضح علامت ہے۔

غور کیجیے: مسلمانوں کی زمینیں، مساجد، درگاہیں، مدارس، عیدگاہیں، قبرستان، امام بارگاہیں سب کچھ نشانے پر ہے۔ لیکن افسوس، خود مسلمان اپنی وکالت کے لیے عدالت میں کھڑے ہونے کے بھی قابل نہیں بچا۔ یہ صرف معاشی یا سیاسی کمزوری نہیں بلکہ گہری نفسیاتی شکست ہے۔ گزشتہ ستر برسوں میں ہندوستان کے آئینی نظام نے اس قدر منظم انداز سے مسلمانوں کا ذہنی اور اجتماعی استحصال کیا ہے کہ مسلمان اپنے دکھ کا اظہار بھی نہیں کر پاتا۔

آج اگر کوئی مسلمان اپنے حق کی بات کرتا ہے، تو اس پر مقدمات قائم کیے جاتے ہیں۔ (یہ مضمون نگار کی نجی رائے ہے) (جاری)

حج بیت اللہ! زندگی بدلنے کا بہترین موقع

اسلام کے پانچویں رکن "حج" کا موسم ایک بار پھر شروع ہونے جا رہا ہے۔ ہر سال لاکھوں مسلمان اس عظیم عبادت کے لیے حرمین شریفین کا رخ کرتے ہیں۔ حج نہ صرف جسمانی عبادت ہے بلکہ روحانی، سماجی اور صبر آزما عمل بھی ہے۔ اس تحریر کے ذریعے کوشش ہوگی کہ حج سے متعلق بنیادی رہنمائی فراہم کر دی جائے تاکہ عازمین اپنے حج کو پرسکون، باوقار اور روحانی طور پر بامقصد بنا سکیں۔

1۔ نیت اور خلوص

سب سے پہلی اور اہم چیز "نیت" ہے۔ حج صرف اللہ کی رضا کے لیے ہو، اس میں دکھاوا یا کسی دنیاوی مقصد کی آمیزش نہ ہو، جیسا کہ آج کل دیکھنے میں آیا ہے کہ عازمین حج و عمرہ روانگی سے قبل، عبادات کے دوران اور واپسی کے بعد سوشل میڈیا پر بہت زیادہ تشہیر کرتے ہیں۔

2۔ دستاویزی تیاری

پاسپورٹ (جس کی میعاد کم از کم 6 دسمبر 2025ء تک ہو)، حج ویزا، شناختی کارڈ اور مطلوبہ ویکسی نیشن کارڈ۔

حج مشن کی ہدایات کا بغور مطالعہ کریں۔ (یہ تفصیلات سعودی اور پاکستانی وزارت حج کی ویب سائٹ پر بھی دستیاب ہیں)۔

سعودی موبائل ایپلی کیشنز جیسے "نسک" اور "توکلنا" وغیرہ انسٹال اور رجسٹر کریں۔

3۔ سامان کی تیاری

ہلکا پھلکا اور ضروری سامان لیں۔

دو جوڑے احرام، آرام دہ چپل، لازمی ادویہ کا اسٹاک، تولیہ، چھتری، بیگ ٹیگ اور قرآن کا چھوٹا نسخہ ساتھ رکھیں۔

خواتین اپنے شرعی لباس، دستانے اور نقاب کا انتظام کریں۔

4۔ سفر سے قبل مختلف مقامات پر تربیتی نشست میں شرکت

ملک بھر میں سفر حج سے قبل کئی مساجد، میدانوں اور اہم مقامات کے علاوہ حج گروپس اور سرکاری سطح پر بھی حج کی تربیتی نشستوں کا اہتمام کیا جاتا ہے، ان میں ضرور شرکت کریں۔

سفر کے دوران اہم نکات

فلائٹ سے کم از کم 6 گھنٹے قبل ایئرپورٹ پہنچیں۔

احرام کی نیت میقات پر کریں، نہ جلدی نہ دیر سے۔

صبر کا دامن نہ چھوڑیں، رش، قطار، تاخیر اور سخت افسران سے واسطہ پڑے گا، نرم لہجے کا استعمال کریں۔

سعودی عرب میں قیام: اہم احتیاطیں اور آداب

1۔ رہائش گاہ پر نظم وضبط

کمرے کے ساتھیوں کے ساتھ عزت و احترام سے پیش آئیں۔

شور شرابے، بلند آواز میں بات کرنے اور غیر ضروری بحث سے گریز کریں۔

اجتماعی رہائشی عمارتوں یا ہوٹلوں میں کسی بھی طرح کی زحمت کی صورت میں صبر کا دامن نہ چھوڑیں اور عملے کے ساتھ ساتھ مختلف ممالک سے آنے والے دیگر عازمین کا بھی احترام کریں۔

2۔ کھانے پینے میں احتیاط

اگر آپ کا معدہ حساس ہے تو سعودی کھانوں اور زیادہ مقدار میں کھانے سے اجتناب کریں۔

پینے کا پانی ہمیشہ سیل پیک یا ابلا ہوا استعمال کریں۔ کوشش کریں کہ زم زم زیادہ سے زیادہ پئیں۔

3۔ سوشل میڈیا سے دوری

حج کے دوران تصویریں، ویڈیوز اور لائیو اپڈیٹس سے پرہیز کریں۔

یہ وقت اللہ سے تعلق جوڑنے کا ہے، دنیا کو دکھانے کا نہیں۔

بیت اللہ کے آداب

بیت اللہ کو صرف دیکھنا بھی باعث ثواب و رحمت ہے۔ خاص طور پر پہلی نظر دعا کی قبولیت کا وقت ہے۔

طواف کرتے وقت موبائل فون، سیلفی اور ویڈیو سے مکمل گریز کریں۔

ایک دوسرے کو دھکا دینا، آگے بڑھنے کے لیے زور زبردستی کرنا خلاف آداب ہے۔

حج کے ارکان

1۔ احرام باندھنا اور نیت کرنا

میقات پر یا اس سے قبل احرام (کی چادریں) باندھیں، (باقی کل)

صبح کے وقت نہانا، ڈاکٹروں نے خبردار کردیا

شام کے بجائے صبح نہانا ایک بڑی غلطی ہے، ماہرین

نہانا ہماری فطرت میں شامل ہے لیکن کونسا وقت نہانے کیلئے زیادہ بہتر ہے، اس حوالے سے اکثر لوگ ناواقف ہونگے۔ ڈاکٹروں نے متنبہ کیا ہے کہ دن کے مخصوص اوقات میں نہانے سے ہماری جلد یا چہرے پر مہاسوں کے اثرات ظاہر ہو سکتے ہیں۔
ماہرین کے مطابق شام کے بجائے صبح نہانا ایک بڑی غلطی ہے کیونکہ اس کے نتیجے میں دن بھر بیکٹیریا اور گندگی جسم پر جمع ہوتی رہتی ہے۔ پرسکرپشن ڈاکٹر کے ایک طبی مشیر، ڈاکٹر آراگوناجیوسیپے نے کہا کہ اگرچہ صبح نہانے سے حواس بیدار ہوتے ہیں، لیکن شام کو نہانے کے بھی اپنے مخصوص فوائد ہیں۔ انہوں نے کہا کہ دن کے وقت آپ کی جلد اور آپ کے بال ہوا سے پیدا ہونے والے الرجین اور جلن، گندگی اور بیکٹیریا کو جمع کرتے ہیں، خاص طور پر گرمیوں کے مہینوں میں پولن، کیمیکلز اور پسینے سے۔ لہٰذا جب آپ نہائے بغیر بستر پر جاتے ہیں تو یہ آپ کے بستر اور چادروں میں منتقل ہو جاتے ہیں اور نہ صرف گندے بستر اور رات کے وقت الرجی کو فروغ دے سکتے ہیں بلکہ یہ خارش، بے سکونی اور خشک جلد کے ساتھ ساتھ چہرے کی جلد کے مسائل جیسے مہاسوں کا سبب بن سکتے ہیں۔

کھجور، غذائی اجزا کا ایک بھرپور پاور ہاؤس

کھجور کو ضروری غذائی اجزاء کا ایک بہترین ذریعہ سمجھا جاتا ہے جو صحت مند طرز زندگی کو سہارا دے سکتا ہے۔ غذائی ریشہ، وٹامن سی اور بی جیسے وٹامنز اور پوٹاشیم، کیلشیم اور میگنیشیم جیسے اہم معدنیات سے بھری کھجور کو غذائی اجزاء کا پاور ہاؤس کہا جاتا ہے جو جسم کے بہترین افعال کو فروغ دیتے ہیں۔ کھجور میں پائے جانے والے وٹامنز، منرلز اور اینٹی آکسیڈنٹس کا امتزاج مجموعی طور پر تندرستی میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔ کھجوریں اپنی توانائی بڑھانے والی خصوصیات کے لیے بھی مشہور ہیں۔ قدرتی شکر جیسے گلوکوز، فرکٹوز اور سوکروز کے ساتھ، وہ ایک مستحکم اور فوری توانائی فراہم کرتے ہیں۔ چاہے ورزش سے پہلے کھائی جائے، دوپہر کے وقت یا صحت مند ناشتے کے طور پر۔ کھجوریں بظاہر متبادل غذاؤں پر بھروسہ کیے بغیر ایک قابل اعتماد توانائی کو فروغ دیتی ہیں۔ ان کے توانائی کے فوائد کے علاوہ، کھجور تحلیل اور ناقابل حل دونوں قسم کے غذائی ریشہ سے بھرپور ہیں۔ کھجور میں موجود فائبر آنتوں کی حرکات کو ریگولیٹ کرنے، قبض کو روکنے اور صحت مند آنتوں کے افعال کو فروغ دینے کے ذریعے ہاضمے کو تقویت دیتا ہے۔

انرجی ڈرنکس بالوں کیلئے شدید نقصان دہ

بہت سے فٹنس کے شوقین افراد ورزش کے دوران اپنی کارکردگی کو بڑھانے کے لیے انرجی ڈرنکس کا استعمال کرتے ہیں۔ تاہم ان مقبول مشروبات کے غیر ارادی نتائج ہو سکتے ہیں خاص طور پر بالوں کی صحت کے لیے۔ اگرچہ انرجی ڈرنکس کیفین اور شوگر کے ذریعے فوری تقویت فراہم کرتے ہیں لیکن وہ بالوں کے گرنے سمیت کئی ضمنی اثرات سے بھی منسلک ہیں۔ کئی عالمی مطالعات نے مجموعی صحت پر انرجی ڈرنکس کے اثرات کی تحقیقات کی ہیں اور ان کے استعمال اور بالوں سے متعلق مسائل کے درمیان تعلق کو ظاہر کیا ہے۔ یہ سمجھنا کہ یہ مشروبات بالوں کی صحت کو کس طرح متاثر کرتے ہیں، ماہرین کا کہنا ہے کہ افراد کو اپنی خوراک اور طرز زندگی کے بارے میں بہتر انتخاب کرنے میں مدد دے سکتا ہے۔ انرجی ڈرنکس میں کیفین، شوگر، امینو ایسڈز اور مختلف غذائی اجزا سمیت سپلیمنٹس کا مجموعہ ہوتا ہے اور یہ سب بالوں کی صحت پر منفی اثر ڈالتے ہیں۔ نیوٹریئنٹس جرنل میں شائع ہونے والی تحقیق سے پتہ چلتا ہے کہ کیفین اور شوگر کا زیادہ استعمال ہارمونل توازن میں خلل ڈالتا ہے، جس سے بالوں کے پتلے ہونے اور گرنے میں اضافہ ہوتا ہے۔ یہ اثر مردوں میں خاص طور پر نمایاں ہے۔ بیجنگ کی سنگھوا یونیورسٹی کے ماہرین کی جانب سے کی گئی ایک تحقیق میں بتایا گیا ہے کہ انرجی ڈرنکس کا باقاعدہ استعمال مردوں کے گنج پن کا خطرہ 30 فیصد تک بڑھا سکتا ہے۔ ان مشروبات میں بعض محرکات کی موجودگی بالوں کے گرنے کو تیز کر سکتی ہے، خاص طور پر جب اسے وقت کے ساتھ کثرت سے استعمال کیا جائے۔ زیادہ تر انرجی ڈرنکس میں کیفین ایک بنیادی جزو ہے، جو افراد کو چوکنا اور توانا رکھنے کے لیے جانا جاتا ہے۔ تاہم طبی ماہرین نے خبردار کیا ہے کہ کیفین جسم میں انسولین کی سطح کو بڑھا سکتا ہے، جس کے نتیجے میں بالوں کے گرنے سے براہ راست تعلق رکھنے والا ہارمون ڈائی ہائیڈروٹیسٹوسٹیرون (DHT) کی پیداوار کو تیز کرتا ہے۔

کچھ لوگوں کو زیادہ تھکاوٹ کیوں محسوس ہوتی ہے

کچھ لوگ دوسروں کے مقابلے میں بغیر کسی واضح وجوہات کے طویل مدت تک یا بار بار تھکاوٹ محسوس کرتے ہیں لیکن ایسا کیوں ہوتا ہے۔ بہت ساری وجوہات ہیں جن کی وجہ سے آپ معمول سے زیادہ تھکن محسوس کر سکتے ہیں۔ ہوسکتا ہے کہ آپ سیزنل افیکٹیو ڈس آرڈر کا شکار ہوں جس میں موسموں سے متعلق تناؤ ہوتا ہے یا آپ روزانہ تناؤ کا انتظام کرنے کیلئے جدوجہد کر رہے ہوں یا کافی نیند نہ ہو۔
ڈاکٹر جینیفر منڈ جو یوتاہ یونیورسٹی میں نیند کے ماہر نفسیات ہیں، کا کہنا تھا کہ اگر آپ اس حوالے سے پیشہ ورانہ مشورہ لینے پر غور کر رہے ہیں، تو یہ سمجھنا ضروری ہے کہ آیا آپ کی علامات نیند کی وجہ سے ہیں یا تھکاوٹ کی وجہ سے۔
انہوں نے کہا کہ کیونکہ نیند سے مراد چوکنا رہنے کی کمی ہے، یعنی اگر آپ کو دن کے وقت سونے کا موقع دیا جائے تو آپ فوراً سو جائیں۔ دوسری طرف تھکاوٹ، ناکافی نیند یا دیگر صحت کے عوامل کی وجہ سے توانائی کی کمی ہے، جس کی وجہ سے کاموں کو مکمل کرنا یا تھکاوٹ محسوس کیے بغیر دن گزارنا مشکل ہو جاتا ہے۔ جن لوگوں کو بہت زیادہ نیند آتی ہے انہیں نیند کی خرابی ہو سکتی ہے لیکن اور جو تھکاوٹ کا شکار ہیں وہ نیند کی خرابی یا کسی بنیادی طبی مسئلے کا شکار ہو سکتے ہیں۔

دانتوں اور منہ کی بیماریوں کی وجوہات

دانت اللہ کی ایک بہت بڑی نعمت ہیں۔ خوبصورت چمکتے دانت نہ صرف ہماری شخصیت کو جاذب نظر اور پر اعتماد بناتے ہیں بلکہ یہ ہماری مجموعی جسمانی و نفسیاتی صحت کی کنجی ہے۔ ماہرین کے مطابق ذاتی صفائی کے معمولات، جیسے دانت صاف کرنا ذہنی تناؤ اور اضطراب میں کمی لاتا ہے۔ جب انسان منہ کی صفائی کرتا ہے، تو اسے تازگی اور خوشبو کا احساس ہوتا ہے، جو دماغ میں ڈوپامین (خوشی کا ہارمون) کا اخراج بڑھا کر موڈ خوشگوار بنا سکتا ہے۔ رات کے وقت، خاص طور پر سونے سے پہلے، منہ کی صفائی، ذہن کو سکون دیتی ہے اور نیند کے معیار کو بہتر بناتی ہے۔ دانتوں کی خرابی انسان کی خود اعتمادی پر اثر ڈال سکتی ہے اور بدبودار سانس افراد میں شرمندگی کا باعث بن سکتی ہے اور سماجی تعلقات میں رکاوٹ بنتی ہے۔
اسلام میں وضو اور غسل کرتے وقت منہ اور ناک کی صفائی کو خاص اہمیت دی گئی ہے۔ وضو کے دوران منہ میں پانی ڈالنا اور کلی کرنا منہ کی صفائی کا ایک طریقہ ہے، جو نہ صرف جسمانی صفائی کے لیے ضروری ہے بلکہ عبادات کی قبولیت کے لیے بھی ضروری سمجھا جاتا ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے منہ کی صفائی کی بہت ترغیب دی۔ آپ ﷺ نے مختلف اوقات میں مسواک کا استعمال کیا، جیسے وضو اور نماز سے پہلے، صبح جاگنے پر، گھر میں داخل ہونے پر، اور روزے کی حالت میں۔ یہ عادت نہ صرف صفائی بلکہ اللہ کی خوشنودی حاصل کرنے کا ذریعہ بھی ہے۔ حضرت عائشہؓ فرماتی ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: "مسواک منہ کی صفائی اور رب کی رضا کا ذریعہ ہے۔" (سنن نسائی)۔ "مسواک کرنا گناہوں کو مٹا دیتا ہے اور دل کو روشن کرتا ہے" (ابن ماجہ)

منہ کی صحت اور پورے جسم کی صحت کا تعلق

1) نظام ہضم: دانتوں کا بنیادی کام کھانے کو چبانا اور چھوٹے ٹکڑوں میں توڑنا ہے، تاکہ کھانا آسانی سے ہضم ہو سکے۔ اگر دانت صحت مند نہ ہوں یا خراب ہو جائیں، تو کھانے کو اچھی طرح چبانا مشکل ہو جاتا ہے، جس کی وجہ سے کھانا مکمل طور پر ہضم نہیں ہوتا اور یہ معدے کی مختلف بیماریوں کا سبب بن سکتا ہے۔ اسی طرح جن بچوں کے دانت چھوٹی عمر میں خراب ہو جاتے ہیں انھیں کھانا چبانے میں شدید دقت ہوتی ہے جس سے ان کا وزن نہیں بڑھتا اور نشوونما متاثر ہو جاتی ہے۔
2) دل کی بیماریاں: تحقیق سے ثابت ہے کہ مسوڑھوں میں موجود بیکٹیریا، دل کی بیماریوں اور فالج کے خطرے کو بڑھا سکتے ہیں۔ یہ بیکٹیریا خون میں داخل ہو کر دل کے والوو، جھلی اور خون کی نالیوں کو متاثر کر سکتے ہیں۔
3) ذیابیطس پر اثر: منہ کی صحت کی خرابیاں ذیابیطس کے مریضوں میں خون کی شکر کے کنٹرول کو مزید مشکل بنا سکتی ہیں، اور ذیابیطس خود بھی منہ کی صحت پر اثر انداز ہو سکتی ہے۔
4) آنکھوں، گردوں اور جگر کی صحت: منہ میں موجود انفیکشن جسم کے دیگر حصوں تک پھیل سکتے ہیں، خاص طور پر جب خون میں بیکٹیریا داخل ہو جائیں، جو آنکھوں، گردوں اور جگر کی بیماریوں کا سبب بن سکتے ہیں۔

دانتوں اور منہ کی بیماریوں کی وجوہات

منہ کی بیماریوں کی مختلف وجوہات ہو سکتی ہیں، اور یہ عموماً بیکٹیریا، غیر صحت مند عادات، یا جسمانی بیماریوں کی وجہ سے پیدا ہوتی ہیں۔ کچھ اہم وجوہات درج ذیل ہیں:
1) دانتوں کی ناقص صفائی: اگر دانتوں اور مکمل منہ کی صفائی مناسب طریقے سے نہ کی جائے، تو دانتوں اور مسوڑھوں پر بیکٹیریا جمع ہو جاتے ہیں۔ یہ بیکٹیریا پلاک کی شکل میں دانتوں پر چمٹ جاتے ہیں اور کیویٹیز یا گم ڈیزیز (مسوڑھوں کی بیماری) کا سبب بنتے ہیں۔
پلاک (plaque) کھانے کے ذرات اور بیکٹیریا کا مجموعہ جو دانتوں پر جمع ہوتا ہے۔
کیلکولس (calculus) جب پلاک سخت ہو کر کیلکولس (ٹارٹار) بن جاتا ہے، تو یہ مسوڑھوں کی بیماری اور دانتوں کی خرابی کا سبب بنتا ہے۔
اگر دانتوں کا برش یا فلاسنگ مناسب طریقے سے استعمال نہ کیا جائے یا یہ برش یا فلاس زیادہ عرصے تک استعمال کیے جائیں، تو یہ بیکٹیریا کی منتقلی کا باعث بن سکتے ہیں اور دانتوں کی بیماریوں کا سبب بن سکتے ہیں۔
2) کھانے پینے کی غلط عادات: زیادہ میٹھے یا کھٹے کھانے، خصوصاً چاکلیٹس، کولا مشروبات، یا پروسیسڈ فوڈز کا زیادہ استعمال دانتوں کی صحت کے لیے نقصان دہ ہو سکتا ہے۔ یہ خوراک بیکٹیریا کے لیے ایندھن کا کام دیتی ہے، جو دانتوں پر موجود چینی کو کھا کر تیزاب پیدا کرتے ہیں، جس سے دانتوں کی سطح خراب ہوتی ہے۔ کھٹے کھانوں کے اندر تیزاب ہوتا ہے جو دانتوں کو کمزور کر دیتا ہے۔
3) تمباکو نوشی اور الکحل کا استعمال: تمباکو نوشی اور الکحل کا استعمال منہ کی بیماریوں کے لیے ایک بڑی وجہ بن سکتا ہے۔ یہ نہ صرف مسوڑھوں کی سوزش (گم ڈیزیز) بلکہ منہ کے کینسر اور سانس کی بدبو کا سبب بھی بن سکتے ہیں۔ تمباکو نوشی سے خون کی فراہمی کم ہو جاتی ہے، جس کے نتیجے میں مسوڑھوں میں انفیکشن اور دیگر مسائل پیدا ہو سکتے ہیں۔ الکحل منہ میں خشکی پیدا کرتا ہے اور بیکٹیریا کے لیے سازگار ماحول فراہم کرتا ہے، جس سے مسوڑھوں کی بیماری اور دیگر مسائل ہو سکتے ہیں۔
4) ہارمونل تبدیلیاں: عورتوں میں حمل، ماہواری یا مینوپاز جیسے ہارمونل تبدیلیوں کی وجہ سے مسوڑھوں میں سوزش اور خون آنا ممکن ہے۔ یہ ہارمونل تبدیلیاں منہ کی صحت کو متاثر کر سکتی ہیں۔
5) ذیابیطس: ذیابیطس کا مریض ہونے کی صورت میں منہ کی بیماریوں کا خطرہ بڑھ جاتا ہے۔ ذیابیطس میں خون میں شوگر کی سطح زیادہ ہونے کی وجہ سے مسوڑھوں کی بیماری اور منہ کے انفیکشن کا خطرہ بڑھتا ہے، کیونکہ زیادہ شوگر بیکٹیریا کی نشوونما کو بڑھاتی ہے۔
6) وراثت: کچھ لوگ جینیاتی طور پر منہ کی بیماریوں کے زیادہ شکار ہوتے ہیں۔ اگر کسی کے خاندان میں مسوڑھوں یا دانتوں کی خرابی کا مسئلہ رہا ہو، تو یہ ان افراد میں بھی ہونے کا امکان زیادہ ہو سکتا ہے۔
7) منہ کے انفیکشن: جن افراد میں کسی بیماری یا مخصوص دواؤں، سٹیرائیڈز وغیرہ کے سبب قوت مدافعت کم ہو جاتی ہے، ان میں مختلف قسم کے بیکٹیریا، وائرس اور فنگل انفیکشن کے خطرات بڑھ جاتے ہیں۔ مثال کے طور پر، HERPES وائرس یا کینڈیڈا (خمری انفیکشن) منہ میں مختلف بیماریوں جیسے چھالے یا زخموں کا سبب بن سکتے ہیں۔
8) دواؤں کا اثر: کچھ ادویات جیسا کہ ڈپریشن، بلڈ پریشر کی ادویات یا الرجی کی دوائیں منہ میں خشکی (سوکھی زبان) پیدا کر سکتی ہیں۔ جب منہ میں پانی کی کمی ہو، تو بیکٹیریا کی صفائی کم ہوتی ہے اور منہ میں انفیکشن کا خطرہ بڑھ جاتا ہے۔
9) ذہنی دباؤ: زیادہ ذہنی دباؤ (سٹریس) بھی منہ کی صحت پر اثر انداز ہو سکتا ہے۔ سٹریس کی حالت میں منہ کے اندر زخم، مسوڑھوں کی بیماری یا یہاں تک کہ دانتوں کی ٹوٹ پھوٹ جیسے مسائل پیدا ہو سکتے ہیں۔
10) چبانے کی عادت: بعض افراد کو پنسل چبانے، دانت سے ڈھکن کھولنے یا ناخن کترنے کی عادت ہوتی ہے۔ بعض افراد رات سوتے ہوئے دانت گھستے / پیستے ہیں۔ بعض افراد کو چھالیہ کی لت لگ جاتی ہے۔ اس سے دانت کی اوپری سطح کمزور ہو کر ٹوٹنے لگتی ہے۔

منہ کی صحت کا کیسے خیال رکھا جائے؟

منہ کی صحت کا خیال رکھنا بہت ضروری ہے تاکہ آپ کے دانت، مسوڑھے، اور مجموعی طور پر منہ کی صحت اچھی رہے۔ منہ کی بیماریوں سے بچاؤ اور بہتر صحت کے لیے درج ذیل احتیاطی تدابیر اور عادات اپنائی جا سکتی ہیں
1) منہ کی صفائی: دن میں دو بار دانت صاف کریں، صبح اور رات سونے سے پہلے دانتوں کو کم از کم دو منٹ تک برش کریں تاکہ پلاک اور بیکٹیریا کو صاف کیا جا سکے۔ دانتوں کے ساتھ زبان اور تالو کو بھی صاف کریں۔ نرم bristles والے دانتوں کے برش کا استعمال کریں، تاکہ مسوڑھوں کو نقصان نہ پہنچے۔ فلورائیڈ ٹوتھ پیسٹ کا استعمال، دانتوں کو مضبوط بنانے میں مددگار ہوتا ہے۔ دانتوں کے درمیان جمع ہونے والے کھانے کے ذرات اور بیکٹیریا کو صاف کرنے کے لیے فلاس کا استعمال ضروری ہے۔
2) صحت مند غذا: پھل اور سبزیاں دانتوں کی صفائی میں مدد کرتی ہیں اور معدنیات جیسے کیلشیم اور وٹامن سی فراہم کرتی ہیں جو دانتوں اور مسوڑھوں کو صحت مند رکھتے ہیں۔ کیلشیم اور وٹامن ڈی کی مناسب مقدار دانتوں کی مضبوطی کے لیے ضروری ہے۔ دودھ، دہی، پنیر، اور سمندری غذائیں اچھے ذرائع ہیں۔ میٹھے، اور تیزابی کھانے و مشروبات دانتوں کو کمزور کرتے ہیں۔ بیکٹیریا کو بڑھاتے ہیں جو کہ کیویٹیز اور گم ڈیزیز کا سبب بن سکتے ہیں۔ ان چیزوں کا استعمال کم سے کم کریں۔ تمباکو نوشی اور الکحل سے پرہیز کریں۔
3) پانی پینا: پانی منہ کو ہائیڈریٹ رکھتا ہے، کھانے کے ذرات اور بیکٹیریا کو نکالنے میں مدد دیتا ہے، اور سانس کی بدبو کو کم کرتا ہے۔ دانتوں کے ڈاکٹر سے اپنا باقاعدگی سے معائنہ کروائیں۔
4) ذہنی دباؤ کم کریں: زیادہ ذہنی دباؤ منہ کی صحت پر اثر انداز ہو سکتا ہے۔ اسٹریس کم کرنے کے لیے ورزش، یوگا، یا دیگر ریلیکسیشن طریقے اپنائیں۔

دانتوں کی مختلف بیماریاں

1) کیویٹیز (Cavities): دانتوں کی سطح پر پیدا ہونے والے سوراخ کی صورت میں ظاہر ہوتی ہے۔ یہ بیکٹیریا کے سبب ہوتا ہے جو دانتوں پر جمع ہونے والے کھانے کے ذرات کو کھا کر تیزاب پیدا کرتے ہیں، جس سے دانتوں کی سطح کمزور پڑ جاتی ہے۔
کیویٹیز یا گم ڈیزیز اگر بڑھ جائے تو اس کی وجہ سے دانت یا مسوڑھوں کی جڑ میں abcess پیدا ہوتا ہے اور اس کے نتیجے میں پھولنا، درد، اور سوزش ہو سکتی ہے۔
علاج: فلنگ (Filling): اگر کیویٹی زیادہ گہری نہیں ہوتی، تو دانت میں فلنگ کی جاتی ہے تاکہ سوراخ کو بھرا جا سکے۔
روٹ کینال (Canal Root): اگر کیویٹی زیادہ گہری ہو جائے اور دانت کا اندرونی حصہ متاثر ہو، تو روٹ کینال کیا جا سکتا ہے تاکہ دانت کو بچایا جا سکے۔ اگر انفیکشن زیادہ شدید ہو تو سرجری کی ضرورت پڑ سکتی ہے۔
احتیاط: دانتوں کی روزانہ صفائی اور فلورائیڈ ٹوتھ پیسٹ کا استعمال۔ کم چینی والی غذاؤں کا استعمال۔ فوری طور پر انفیکشن کی علامات پر دھیان دیں اور علاج کروائیں۔
2) مسوڑھوں کی بیماری: gingivitis ابتدائی مرحلہ ہوتا ہے، جس میں مسوڑھوں میں سوزش ہوتی ہے، اور periodontitis ایک سنگین بیماری ہے جس میں مسوڑھوں کی سوزش کے ساتھ ساتھ ہڈیاں گل جاتی ہیں۔ دانتوں کا ہلنا اور دانتوں کا گرنا بھی شروع ہو سکتا ہے۔
علاج: اسکیلنگ اور روٹ پلاننگ: یہ ایک پروفیشنل صفائی ہے، جس میں دانتوں اور مسوڑھوں کے نیچے جمع پلاک اور کیلکولس کو صاف کیا جاتا ہے۔ اگر انفیکشن زیادہ ہو، تو ڈاکٹر اینٹی بائیوٹکس تجویز کر سکتے ہیں۔ اگر گم ڈیزیز بہت زیادہ بڑھ جائے، تو سرجری کی ضرورت پڑ سکتی ہے، جیسا کہ گم ٹشو کی سرجری۔
3) دانتوں کی حساسیت: ایک عام مسئلہ ہے، جس میں ٹھنڈے، گرم، میٹھے یا تیزابیت والی چیزوں کے سبب درد محسوس ہوتا ہے۔ یہ مسئلہ عام طور پر دانتوں کی سطح (ایمل) کی خرابی کی وجہ سے ہوتا ہے۔
علاج: حساسیت کے لئے ٹوتھ پیسٹ کا استعمال کریں۔ فلورائیڈ ٹریٹمنٹس، دانتوں کی حفاظت کے لیے فائدہ مند ہیں اور حساسیت کو کم کرتے ہیں۔ ڈینٹل سیلینٹ یعنی دانتوں کی سطح پر ایک حفاظتی تہہ لگائی جا سکتی ہے تاکہ حساسیت کم ہو۔
احتیاط: سخت برشنگ سے بچیں۔ زیادہ تیزابیت والی غذائیں اور چیزیں چبانے کی عادت سے پرہیز کریں۔
4) منہ کی بدبو: عام طور پر بیکٹیریا کی افزائش کی وجہ سے ہوتی ہے، جو دانتوں، مسوڑھوں یا زبان پر موجود کھانے کے ذرات کو کھا کر بدبو پیدا کرتے ہیں۔
علاج: ماؤتھ واش: اینٹی بیکٹیریل ماؤتھ واش استعمال کریں تاکہ بیکٹیریا کی افزائش کو روکا جا سکے۔
زبان کی صفائی: زبان پر جمی ہوئی بیکٹیریا کو صاف کرنے کے لیے زبان کو برش کریں۔
پانی کی کمی سے بچیں: پانی زیادہ پینے سے منہ میں خشکی نہیں رہتی اور بیکٹیریا کم ہوتے ہیں۔
اگر کسی دانت میں کیویٹی ہے، جس میں کھانا پھنسنے سے بو پیدا ہو رہی ہے تو اس کا علاج کروا لیں۔
احتیاط: کھانے کے بعد منہ کو صاف کریں۔ دانتوں کی صفائی اور فلاسنگ۔

5) منہ کا السر یا چھالے: ماؤتھ السر یا چھالے منہ کے اندر نرم ٹشوز پر بننے والے چھوٹے اور دردناک زخم ہوتے ہیں جو کئی وجوہات کی بنا پر ہو سکتے ہیں، جیسے تناؤ، وٹامن کی کمی، یا کسی مخصوص کھانے سے حساسیت۔
علاج: ٹاپیکل کریمز: ماؤتھ السر کے درد کو کم کرنے کے لیے اینٹی بیکٹیریل یا اینٹی انفلیمیٹری کریمز استعمال کی جا سکتی ہیں۔
وٹامنز: اگر وٹامن کی کمی کی وجہ سے یہ مسئلہ ہو، تو وٹامن B12، وٹامن C اور فولک ایسڈ کی سپلیمنٹس لی جا سکتی ہیں۔
احتیاط: غذائی احتیاط، جیسے زیادہ تیزابیت والی چیزیں اور مصالحہ دار کھانے سے پرہیز۔ تناؤ کم کرنے کی کوشش کریں۔
6) منہ کا کینسر: منہ کا کینسر ایک سنگین بیماری ہے جو منہ، زبان، مسوڑھوں یا گلے میں ہو سکتی ہے۔ اس کا آغاز زیادہ تر تمباکو نوشی، شراب نوشی، چھالیہ کھانا یا مسلسل منہ کی صفائی کی کمی کی وجہ سے ہوتا ہے۔ منہ کے کینسر (Oral Cancer) کی ابتدائی علامات عموماً معمولی ہوتی ہیں اور ان پر فوری توجہ نہ دی جائے تو بیماری بڑھ سکتی ہے۔ اگر درج ذیل علامات ظاہر ہوں اور کچھ دنوں یا ہفتوں میں ٹھیک نہ ہوں تو فوراً ڈاکٹر سے رجوع کرنا چاہیے:
☆ منہ میں غیر معمولی زخم یا پھوڑا جو دو ہفتے سے زیادہ دیر تک ٹھیک نہ ہو۔
☆ منہ کے اندر سفید (Leukoplakia) یا سرخ (Erythroplakia) دھبوں کا ظاہر ہونا۔ یہ دھبے عموماً دردناک نہیں ہوتے لیکن کینسر کا پیش خیمہ ہو سکتے ہیں۔
☆ منہ کے کسی بھی حصے میں گانٹھ یا غیر معمولی موٹائی محسوس ہونا۔ زبان یا گال کا سن ہو جانا یا سخت محسوس ہونا
☆ دانتوں کا بغیر کسی وجہ کے ڈھیلا ہو جانا۔
☆ منہ کھولنے، کھانے چبانے یا نگلنے میں مشکل ہونا۔ یہ علامت گلے یا زبان کے قریب کینسر کی نشاندہی کر سکتی ہے۔
علاج: کینسر کی جلد تشخیص اس کے علاج میں معاون ثابت ہوتی ہے۔ کینسر کی صورت میں متاثرہ حصے کو نکالنے کے لیے سرجری کی جا سکتی ہے۔ اگر کینسر پھیل چکا ہو تو کیموتھراپی کی ضرورت ہو سکتی ہے۔
احتیاط: تمباکو اور شراب نوشی سے بچیں۔ باقاعدہ منہ کا معائنہ اور کینسر کی علامات پر نظر رکھیں۔

توہمات اور غیر معیاری طریقے

منہ کی صحت کے حوالے سے دنیا بھر میں بہت سی توہمات اور غیر معیاری طریقے موجود ہیں جو کہ حقیقت میں نقصان دہ یا بے اثر ہو سکتے ہیں۔ ان طریقوں پر عمل کرنا صحت کے لیے خطرناک ثابت ہو سکتا ہے اور کئی مرتبہ لوگ انہیں صحیح سمجھ کر اپنی صحت کے ساتھ کھیلتے ہیں۔ آئیے کچھ معروف غیر معیاری طریقوں اور توہمات پر بات کرتے ہیں جو منہ کی صحت کے حوالے سے مشہور ہیں:
(1) نمکین پانی سے غیر محدود کلی کرنا: نمکین پانی سے ایک یا دو مرتبہ کلی کرنا انفیکشن سے بچاؤ کے لیے فائدہ مند ہو سکتا ہے، لیکن اگر اسے غیر محدود طریقے سے استعمال کیا جائے تو یہ منہ کی خشکی اور تیزابیت میں اضافے کا باعث بن سکتا ہے۔ اس کے علاوہ، نمک زیادہ استعمال کرنے سے مسوڑھوں کی سوزش بھی بڑھ سکتی ہے۔
(2) توہمات: کچھ لوگ یہ سمجھتے ہیں کہ چاک بیکنگ سوڈا یا مٹی کو دانتوں پر رگڑنے سے دانت سفید اور صاف ہو جاتے ہیں۔ کچھ سیب کا سرکہ یا لیموں کا رس دانتوں پر لگاتے ہیں۔
حقیقت: چاک یا مٹی میں تیزابیت اور غیر قدرتی اجزاء ہوتے ہیں جو دانتوں کی سطح کو نقصان پہنچا سکتے ہیں۔ ان کا استعمال دانتوں کے انیمل enamel کو ختم کر دیتا ہے، جس سے دانت کمزور اور حساس ہو سکتے ہیں۔
صحیح طریقہ: دانتوں کی صفائی کے لیے ہمیشہ فلورائیڈ ٹوتھ پیسٹ، اور نرم برش کا استعمال کریں جو دانتوں کی صحت کے لیے محفوظ اور مؤثر ہے۔
(3) زبان کو صاف نہیں کرتے: زبان پر بیکٹیریا، کھانے کے ذرات اور گندگی جمع ہوتی ہے جو منہ کی بدبو کا سبب بنتے ہیں۔ اگر زبان کی صفائی نہ کی جائے تو یہ بیکٹیریا مسوڑھوں کی بیماریوں، کیویٹیز اور بدبو کا سبب بن سکتے ہیں۔
(4) چینی والے مشروبات اور کھانے کے بعد دانتوں کو فوراً برش کرنا: چینی والے مشروبات یا کھانے کے بعد فوراً دانتوں کو برش کرنا نقصان دہ ہو سکتا ہے، کیونکہ کھانے کے فوراً بعد منہ کا PH کم ہو جاتا ہے جس کی وجہ سے دانت نرم ہو جاتے ہیں اور برش کرنے سے انیمل (enamel) کی سطح کو نقصان پہنچتا ہے۔
صحیح طریقہ: میٹھے یا تیزابیت والے کھانے کے بعد 20-30 منٹ تک انتظار کریں اور پھر دانتوں کو برش کریں تاکہ دانتوں کی سطح کو نقصان نہ ہو۔
(5) دانتوں کے علاج کے لیے گھریلو جڑی بوٹیوں کا استعمال
توہمات: بعض لوگ یہ سمجھتے ہیں کہ جڑی بوٹیاں جیسا کہ لونگ، نیم، دارچینی وغیرہ دانتوں کی بیماریوں کا علاج کر سکتی ہیں۔
حقیقت: اگرچہ کچھ جڑی بوٹیاں بیکٹیریا کو کم کر سکتی ہیں، لیکن یہ مکمل علاج کے طور پر استعمال نہیں کی جانی چاہئیں۔ دانتوں کی بیماریوں کا علاج دندان ساز کی نگرانی میں کرنا ضروری ہوتا ہے۔
صحیح طریقہ: دندان ساز سے مکمل علاج کروائیں اور گھریلو جڑی بوٹیوں کو علاج کے ساتھ اضافی طور پر استعمال کریں، نہ کہ بطور واحد طریقہ۔
(6) مستند اور لائسنس یافتہ معالج / ڈینٹسٹ سے رجوع
دندان سازی کے شعبے میں "Quackery" یعنی غیر مستند یا غیر قانونی دندان سازوں کی موجودگی ایک سنگین مسئلہ ہے۔ یہ افراد زیادہ تر دیہاتوں، چھوٹے شہروں، اور بازاروں میں پائے جاتے ہیں۔ یہ لوگ سستے علاج کی پیشکش کرتے ہیں، جس کی وجہ سے کم تعلیم یافتہ یا غریب طبقہ ان کے پاس جاتا ہے۔ ان کے غیر معیاری آلات اور انفیکشن سے بیماریاں، جیسے ہیپاٹائٹس اور ایڈز، پھیل سکتا ہے۔ سستا علاج وقتی طور پر فائدہ مند لگتا ہے، لیکن ناقص علاج کے نتیجے میں زیادہ مہنگا علاج کروانا پڑتا ہے۔ مزید یہ کہ مستند دندان سازوں اور اس شعبے کی مجموعی ساکھ متاثر ہو رہی ہے۔

بوڑھے افراد کو کم گہری نیند آتی ہے

گر آپ بڑھتی عمر کے ساتھ ساتھ نیند کے مسائل کا شکار ہیں اور رات بھر کروٹیں بدلتے رہتے ہیں، تو آپ اکیلے نہیں ہیں۔ لیکن اس کا عمر سے کیا تعلق ہوتا ہے، ماہرین نے پتہ لگا لیا ہے۔ نیویارک میں نیند کے ماہر نفسیات، شیلبی ہیرس نے وضاحت کی کہ تناؤ، نیند کا اسٹرکچر اور ہارمونل تبدیلیاں لوگوں کی نیند کو عمر کے ساتھ ساتھ متاثر کر سکتی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ جیسے ہی ہم 60-70 کی دہائی میں جانے لگتے ہیں، ہمیں اپنی نیند کی گہرائی سے متعلق مسائل زیادہ پیش آنے لگتے ہیں اور اس لیے ہماری نیند عام طور پر ہلکی ہو جاتی ہے۔ اس میں نیند کی خرابی جیسے بے خوابی اور رات کو زیادہ مرتبہ باتھ روم جانا شامل ہے۔ تحقیق سے پتہ چلتا ہے کہ 65 سال یا اس سے زیادہ عمر کے لوگوں میں سے 70 فیصد کو نیند کے دائمی مسائل ہوتے ہیں اور اس میں ہارمونل تبدیلیاں خاص طور پر خواتین میں بڑا کردار ادا کرتی ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ بوڑھے افراد کو کم گہری نیند آتی ہے، اس کے پیچھے کچھ ارتقائی دلیل بھی ہو سکتی ہے۔
انہوں نے کہا کہ نیند کا گہرا ہونا، وہ مرحلہ ہوتا ہے جہاں آپ کے پٹھے پرسکون ہو جاتے ہیں اور آپ نشوونما پا رہے ہوتے ہیں اور جیسے جیسے آپ بڑے ہو رہے ہوتے ہیں، آپ کو اس کی اتنی ضرورت نہیں رہتی جتنی چھوٹی عمر میں ہوتی ہے۔ اس لیے چھوٹے بچوں کو بہت گہری نیند آتی ہے۔

حمل کے دوران ذہنی تناؤ، ڈیلیوری کے بعد بھی صحت کیلئے خطرہ

ایک تحقیق کے مطابق حمل کے دوران نفسیاتی دباؤ بعد از پیدائش کے پہلے سال کے دوران ہائی بلڈ پریشر کا باعث بن سکتا ہے۔ ہائی بلڈ پریشر میں شائع ہونے والی اور نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف ہیلتھ کے تعاون پر مبنی رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ جن ماؤں نے حمل کے دوران تناؤ اور افسردگی کی علامات زیادہ محسوس کیں، ان میں پیدائش کے بعد چار سال کے عرصے میں ہائی بلڈ پریشر رہا۔ تحقیقی نتائج نے ظاہر کیا کہ حمل کے دوران زیادہ تناؤ اور ڈپریشن کی علامات بعد از پیدائش پہلے سال کے دوران زیادہ بلڈ پریشر سے وابستہ تھیں۔ مطالعہ کی مرکزی مصنف، نوئل پارڈو نے کہا کہ حمل ایک پیچیدہ وقت ہے، جس میں خواتین کو مختلف جسمانی تبدیلیوں کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔
انہوں نے کہا کہ یہ مطالعہ زچگی کی صحت کی تحقیق پر مبنی ہے تاکہ یہ سمجھا جا سکے کہ حمل کے بعد تناؤ کے عوامل خواتین کی زندگی اور ان کی صحت پر کس طرح اثر انداز ہوتے ہیں۔

انگوٹھے میں چبھن کا احساس سنگین طبی حالت کا اشارہ ہوسکتا ہے

انگوٹھے میں چبھن کے احساس کو عام طور پر نظر انداز کر دیا جاتا ہے لیکن یہ احساس سنگین طبی حالت کی علامت ہو سکتا ہے۔ زیادہ تر عام طور پر کارپل ٹنل سنڈروم اسکی وجہ ہوتا ہے۔ اس میں آپ کی کلائی میں درمیانی اعصابی حصہ دب جاتا ہے۔ اس کی وجہ سے انگوٹھے، شہادت کی انگلی، درمیانی انگلی اور بعض اوقات انگوٹھی کی انگلی میں بے حسی اور چبھن ہوتی ہے۔ تاہم صحیح وجہ اور مناسب علاج کا تعین کرنے کے لیے ڈاکٹر سے مشورہ کرنا ضروری ہے، خاص طور پر اگر ہاتھ میں کمزوری جیسی دیگر علامات ظاہر ہو رہی ہوں۔ اگر اس حالت یعنی کارپل ٹنل سنڈروم کا علاج نہ کیا جائے تو یہ اعصابی نقصان ہاتھ میں ممکنہ کمزوری کا باعث بن سکتا ہے، جس سے اشیاء کو پکڑنا مشکل ہو جاتا ہے۔
اسی طرح انگوٹھے میں چبھن بعض اوقات دیگر بنیادی طبی حالتوں جیسے ذیابیطس، وٹامن کی کمی، یا سروائیکل ریڈیکولوپیتھی (گردن میں کوئی نس دبی ہونے کی وجہ سے بھی ہو سکتی ہے۔

حس مزاح صحت کی کنجی

قہقہے، ہنسی اور خوشیاں فرد کے فشارِ خون کو معتدل رکھنے میں معاونت کرتی ہیں۔ اس کے ساتھ ساتھ قدرتی مدافعتی خلیات کی تعداد میں اضافہ کرتی ہیں اور Cortisol لیول کو خون کی شریانوں میں

کم کرتی ہیں۔ یہ ایک قدیم خیال ہے کہ قہقہہ ایک بہترین دوا ہے اور جدید تحقیق کے مطابق یہ دوا کے ساتھ ساتھ ایک بہترین ورزش بھی ہے۔ ایک دن میں 100 یا 200 قہقہے تقریباً 10 منٹ کی سخت جوگنگ کے مترادف ہوا کرتے ہیں۔ جدید تحقیقات نے ثابت کیا ہے کہ جیسے ہی فرد کے چہرے پر مسکراہٹ نمودار ہوتی ہے، دماغ بڑی مستعدی سے مزاج کو خوشگوار بنانے والے ہارمونز کو پیدا کرنے کا پیغام ارسال کرتا ہے، جس سے فرد اپنے مزاج میں بہت مثبت تبدیلی محسوس کرتا ہے۔ اگر فرد کسی ناپسندیدہ صورتِ حال سے دوچار ہو اور ایسے میں وہ مسکرا دے تو اس کو وہ تکلیف دہ صورتِ حال قدرے بہتر محسوس ہونے لگتی ہے اور اس کا مزاج بحال ہونے لگتا ہے۔
اس لئے کہا جاتا ہے کہ خوشیاں آپ کے اپنے اندر ہوتی ہیں انہیں بیرونی دنیا میں تلاش نہیں کرنا چاہیے۔ اس لئے اپنے طور پر خود ان خوشیوں کو پیدا کرنے اور محسوس کرنے کی کوشش کریں۔ بجائے اس کے کہ دوسروں کا انتظار کیا جائے کہ وہ ہمیں خوشیاں دیں۔ خوش مزاجی پیدا کرنے کے لئے کوئی دوا نہیں ہے یہ خالصتاً آپ کے اپنے دماغ کی پیداوار ہوتی ہیں۔ اس لئے خوش مزاج رہنے کے لئے ہمیشہ مسکراتے رہیں۔

خراٹے لینے والے شریکِ حیات سے خبردار

بظاہر بے ضرر محسوس ہونے والے اور عمومی مزاحیہ تنقید کا نشانہ بننے والے خراٹے آپ کے شریکِ حیات کی زندگی کے لئے ایک بڑا خطرہ بھی ثابت ہو سکتے ہیں۔ یونیورسٹی آف Surrey میں Lloyds Pharmacy کے ہیڈ آف میڈیسنز ڈاکٹر Chris Frost کی تحقیقی ٹیم کی پیش کردہ ریسرچ رپورٹ کے مطابق "خراٹے لینے والے شریک حیات کے ساتھ سونا ایک خراٹے نہ لینے والے فرد کی زندگی کے لئے ایک ایسا یقینی خطرہ ثابت ہو سکتا ہے، جس کی وجہ سے وہ اپنی زندگی سے بھی ہاتھ دھو سکتا ہے۔ اس تحقیق میں بغرضِ مشاہدہ تقریباً 50 ایسے جوڑوں کو ایک ساتھ رکھا گیا، جن میں سے 25 جوڑے ایسے تھے جو حال میں ہی رشتہ ازدواج میں منسلک ہوئے تھے جبکہ بقیہ 25 جوڑے اپنی شادی شدہ زندگی کی کئی بہاریں دیکھ چکے تھے۔ ان سب جوڑوں میں ایک قدرِ مشترک یہ تھی کہ ہر جوڑے کا ایک ساتھی خراٹے لیتا تھا۔ تحقیقی مشاہدے کے آغاز سے قبل خراٹے نہ لینے والے افراد کا بلڈ پریشر اور بلڈ شوگر لیول چیک کیا گیا جو سب کا نارمل تھا لیکن چند ماہ گزرنے کے بعد جب یہ تمام ٹیسٹ دوبارہ لئے گئے تو تقریباً تمام جوڑوں کے چیک کئے جانے والے گزشتہ صحت مند بلڈ شوگر اور بلڈ پریشر لیول میں اس تشویشناک حد تک اضافہ ہو چکا تھا جو وقت گزرنے کے ساتھ بتدریج اتنی خطرناک صورتحال میں تبدیل ہو سکتا تھا کہ وہ فرد کو ہارٹ اٹیک اور بے ہوشی کے دورے پڑنے تک کی اذیت سے دوچار کرنے کا باعث بن سکتا تھا۔
کیونکہ اپنے ساتھی کے خراٹوں سے صحت مند ساتھی کی نیند اتنی بری طرح متاثر ہوئی کہ جسم کا قدرتی توازن بگڑ گیا اور اگر یہ صورتحال مسلسل صحت مند ساتھی کو پریشان کرتی رہی تو عین ممکن ہے کہ رفتہ رفتہ اس کا اعصابی نظام کمزور ہونے سے اس کا جسم بیماریوں کے خلاف مزاحمت کرنے کی صلاحیت بھی کھو دے۔

مغربی بنگال میں فوری طور پر صدر راج نافذ کرنے کی اپیل

سپریم کورٹ نے سخت ردعمل ظاہر کرتے ہوئے درخواست مسترد کر دی

نئی دہلی، 21 اپریل (یو این آئی): سپریم کورٹ نے مرشد آباد میں وقف (ترمیمی) ایکٹ کے خلاف احتجاج کے دوران مبینہ طور پر شروع ہونے والے فرقہ وارانہ اور سیاسی تشدد کے پیش نظر مغربی بنگال میں صدر راج نافذ کرنے اور نیم فوجی دستوں کی فوری تعیناتی کی درخواست پر کوئی فوری ہدایت دینے سے آج انکار کر دیا جسٹس بی آر گوئی اور آگسٹین جارج مسیح پر مشتمل بنچ کے سامنے اس معاملے کی فوری سماعت کے لئے اسے لسٹ کیا گیا تھا۔ ایڈوکیٹ وشنو شنکر جین، درخواست گزار کی طرف سے پیش ہوئے، عدالت عظمیٰ سے ریاست میں جاری تشدد کو اجاگر کرنے کے لیے اضافی دستاویزات دائر کرنے کی اجازت طلب کی اور آئین کے آرٹیکل 355 کے فوری نفاذ کی اپیل کی۔ ایڈوکیٹ جین نے کہا "ریاست میں نیم فوجی دستوں کی فوری تعیناتی کی ضرورت ہے۔ یہ معاملہ کل سماعت کے لیے لسٹ کیا گیا ہے۔ میں نے آرٹیکل 355 کی درخواست کے لیے ایک اضافی درخواست دائر کی ہے"۔ اس درخواست پر سخت ردعمل ظاہر کرتے ہوئے جسٹس گوئی نے سوال کیا "آپ چاہتے ہیں کہ ہم صدر راج نافذ کرنے کے لیے صدر کو رٹ آف مینڈیمس جاری کریں؟ جیسا کہ ہم پر قانون سازی اور ایگزیکٹو ڈومینز میں دخل اندازی کا الزام ہے۔" جج موصوف حالیہ معاملات میں عدالت عظمیٰ کو درپیش تنقید کا حوالہ دے رہے تھے، جس میں ایک کیس بھی شامل ہے جہاں اس نے گورنر اور صدر کو ریاستی بلوں پر مقررہ وقت کے اندر کام کرنے کی ہدایت دی تھی، جس سے عدالتی اوور ریچ پر ایک بڑی بحث چھڑ گئی تھی۔ عدات سے مداخلت کی تازہ درخواستیں عرضی گزار ششانک شیکھر جھا کی زیر التوارٹ پٹیشن میں دائر کی گئی ہیں، جس میں مغربی بنگال میں تشدد کی تحقیقات کے لیے عدالت کی نگرانی والی خصوصی تحقیقاتی ٹیم (ایس آئی ٹی) کی تشکیل کا مطالبہ کیا گیا ہے۔ مغربی بنگال کے رہنے والے دیو دتہ ماجد کی ایک دیگر درخواست میں جھڑپوں کی تحقیقات کے لیے سپریم کورٹ کے ایک ریٹائرڈ جج کی سربراہی میں تین رکنی کمیٹی کی تشکیل کا مطالبہ کیا گیا ہے۔ بنچ نے سپریم کورٹ اور چیف جسٹس آف انڈیا کو نشانہ بنانے والے ان کے ریمارکس پر بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کے ممبران پارلیمنٹ نشی کانت دوبے اور دنیش شرما کے خلاف توہین عدالت کی کارروائی شروع کرنے کی اجازت کے لئے ایک الگ زبانی تذکرے کی بھی سماعت کی۔ تاہم، عدالت نے درخواست گزار کو ہدایت دی کہ وہ آگے بڑھنے سے پہلے ہندوستان کے اٹارنی جنرل کی رضامندی حاصل کرے۔ اس معاملے کی اگلی سماعت 22 اپریل کو ہوگی۔ سپریم کورٹ نے حال ہی میں تمل ناڈو کے گورنر کو آئینی قواعد کی یاد دہانی کرائی ہے۔ سپریم کورٹ نے تبصرہ کیا کہ گورنر ریاستی اسمبلی کے منظور کردہ بل پر غیر معینہ مدت تک روک نہیں لگا سکتے۔ جسٹس جے بی پاردی والا اور جسٹس آر مہادیون کی سپریم کورٹ بنچ نے تبصرہ کیا کہ یہ واضح کرنے کی ضرورت ہے کہ اگر کوئی آئینی اتھارٹی ایک مخصوص مدت کے اندر کام کرنے میں ناکام رہتی ہے تو عدالت مداخلت کرنے سے گریز نہیں کرے گی۔ اس کے بعد سپریم کورٹ نے بھی صدر کو ڈیڈ لائن دیتے ہوئے کہا کہ انہیں کسی بھی بل پر تین ماہ کے اندر فیصلہ کرنا ہوگا۔ عام طور پر، جب کوئی بل ریاستی مقننہ سے منظور ہوتا ہے، تو اسے منظوری کے لیے گورنر کے پاس بھیجا جاتا ہے۔ اگر گورنرز مقررہ وقت کے اندر بل پر فیصلہ نہیں لے سکتا تو وہ اسے صدر کے پاس بھیج دیتا ہے۔ سپریم کورٹ نے کہا ہے کہ اگر ایسا کوئی بل گورنر کی طرف سے آتا ہے تو صدر اسے غیر معینہ مدت کے لیے ملتوی نہیں کر سکتے ہیں۔ بی جے پی کے رکن پارلیمنٹ نشی کانت دوبے نے کہا کہ سپریم کورٹ اپنی حدود سے تجاوز کر رہی ہے۔ اگر کسی کو تمام معاملات کے لیے سپریم کورٹ جانا ہے تو پارلیمنٹ اور ریاستی اسمبلیوں کو بند کر دینا چاہیے۔" گوڈا سے بی جے پی کے رکن پارلیمنٹ نے یہ سوال بھی اٹھایا کہ سپریم کورٹ صدر کے لیے آخری تاریخ کیسے طے کر سکتی ہے۔ دوبے نے ترمیم شدہ وقف ایکٹ پر سپریم کورٹ کے حکم پر بھی تبصرہ کیا۔ ترمیم شدہ وقف ایکٹ کے آئینی جواز کو چیلنج کرتے ہوئے سپریم کورٹ میں کئی مقدمات دائر کیے گئے ہیں۔ اس صورت میں، مرکز نے قانون کے کچھ حصوں کو عارضی طور پر معطل کرنے کی تجویز پیش کی۔ سپریم کورٹ نے اتفاق کیا اور قانون کے کچھ حصوں کو معطل کر دیا۔ اس تناظر میں دوبے نے کہا کہ جب رام مندر، کرشن جنم بھومی یا گیانویاپی کا معاملہ آتا ہے، تو آپ (سپریم کورٹ) کہتے ہیں، کاغذ دکھائیں۔" ملک میں مغلوں کے آنے کے بعد بنی مسجد کا موضوع آیا تو فرمایا کہ کاغذ کیسے دکھا سکتے ہو؟ سپریم کورٹ ملک میں مذہبی جنگ برپا کرنا چاہتی ہے۔

مرشد آباد میں تشدد کے واقعات کی جانچ کیلئے دائر عرضی پر وکیل کی سرزنش

سپریم کورٹ نے عرضی واپس لینے کا حکم دیا

کلکتہ 21 اپریل (یو این آئی): سپریم کورٹ نے مرشد آباد میں ہنگامہ آرائی سے متعلق دائر مقدمہ واپس لینے کا حکم دیا ہے۔ پیر کو جسٹس سوریہ کانت اور این کے سنگھ کی بنچ نے کیس کی قابلیت پر سوال اٹھایا اور مقدمہ دائر کرنے والے وکیل کی بھی سخت سرزنش کی۔ ججوں نے تبصرہ کیا کہ وکیل کو مزید مطالعہ کرنے کی ضرورت ہے۔ وقف ترمیمی قانون کے خلاف احتجاج کے دوران مرشد آباد میں حالات خراب ہو گئے تھے۔ غیر سرکاری ذرائع کے مطابق اس واقعے میں تین افراد کی موت بھی ہوئی ہے۔ وکیل ششانک شیکھر جھا نے تشدد کے واقعات کی مناسب جانچ کے لیے سپریم کورٹ سے رجوع کیا۔ وہ مرشد آباد میں بدامنی کی تحقیقات کے لیے سپریم کورٹ کی نگرانی میں ایک خصوصی ٹیم چاہتے تھے۔ سپریم کورٹ نے پیر کو اس معاملے پر کئی سوالات اٹھائے۔ عدالت کا سوال تھا کہ کس معلومات کی بنیاد پر مقدمہ درج کیا گیا ہے؟ جسٹس سوریہ کانت اور جسٹس این کے سنگھ کی بنچ نے کہا کہ اس کیس کا کوئی میرٹ نہیں ہے۔ جسٹس کانت نے کہا کہ اس معاملے میں مداخلت کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔ اس کے بعد مدعی کے وکیل کو مقدمہ واپس لینے کا حکم دیا گیا۔ تاہم ججز نے غلطی کو درست کرنے کے بعد نیا مقدمہ دائر کرنے کی اجازت دے دی۔ سپریم کورٹ نے کہا کہ شہریوں کے مسائل سے متعلق مقدمات کی سماعت میں کوئی مشکل نہیں ہے۔ لیکن یہ کیس صرف اور صرف میڈیا رپورٹس پر مبنی ہے۔ مقدمہ درج کرنے کا طریقہ کار درست نہیں ہے۔ عدالت کا سوال ہے کہ کس پر تشدد کیا جا رہا ہے؟ بے گھر افراد کے ناموں کی فہرست کہاں ہے؟ ججوں کا خیال تھا کہ کیس میں حقائق اور قانونی پہلو ہونا چاہیے تھے۔

امریکی نائب صدر جے ڈی وینس، خاتونِ ثانی اوشا وینس ہندوستان پہنچے

نئی دہلی، 21 اپریل (یو این آئی): امریکی نائب صدر جے ڈی وینس اپنی اہلیہ، امریکی خاتونِ ثانی اوشا وینس اور اپنے تین بچوں کے ساتھ آج صبح ہندوستان پہنچے امریکی نائب صدر اور خاتون ثانی کا پالم ہوائی اڈے پر ریلوے اور اطلاعات و نشریات کے مرکزی وزیر اشونی ویشنو نے استقبال کیا امریکی نائب صدر کا پالم ایئر پورٹ رسمی استقبال کیا گیا محترمہ اوشا وینس ایک لمبے سرخ لباس میں ملبوس تھیں اور ایک سفید کوٹ ان کے کندھوں پر تھا، جبکہ ان کے تین بچے- ایوان، وویک اور میرابیل ہندوستانی لباس پہنے ہوئے تھے- جن میں دو بیٹے کرتہ پائجامہ اور بیٹی لہنگا چولی میں ملبوس تھے۔ ہوائی اڈے پر، ان کا استقبال ہندوستانی اوڈیسی کلاسیکی رقص کے ساتھ کیا گیا۔ امریکی نائب صدر، جو امریکی انتظامیہ کے سینئر اہلکاروں کے ساتھ ہیں، آج شام وزیر اعظم نریندر مودی سے ملاقات کرنے والے ہیں۔

وزیر اعظم مودی کی قیادت ہندوستان کے لیے ایک بڑا فرق پیدا کر رہی ہے: سیتارمن

سان فرانسسکو، 21/ اپریل (ایم این این): مرکزی وزیر خزانہ نرملا سیتا رمن نے ہفتہ کے روز سان فرانسسکو میں ہندوستانی تارکین وطن کے ساتھ بات چیت کے دوران وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت کی تعریف کرتے ہوئے کہا کہ وزیر اعظم کی "بصیرت والی قیادت" اور مسلسل حکومت کی طرف سے فراہم کردہ استحکام" ہندوستان کے لئے ایک فرق پیدا کر رہا ہے۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ وزیر اعظم نے اچھی حکمرانی، تکنیکی ترقی، انٹرپرینیورشپ اور قابل تجدید توانائی پر توجہ مرکوز کی ہے، جس سے وقت کے اندر اچھے نتائج برآمد ہوئے ہیں۔ محترم وزیر اعظم نریندر مودی کی دور اندیش قیادت اور مسلسل حکومت، جو کہ حمایت اور استحکام کا احساس دیتی ہے، ہندوستان کے لیے ایک فرق پیدا کر رہی ہے۔ وزیر اعظم ہندوستان کے لیے ہر موقع کو کھولنے کے لیے اچھی حکمرانی کے لیے انتھک کوشش کر رہے ہیں، چاہے وہ نئی ٹیکنالوجی ہو، ہنر مندی، انٹرپرینیورشپ، قابل تجدید توانائی کے لیے وعدے۔ فرانسسکو ان کے یہ ریمارکس ان کے ریاستہائے متحدہ کے سرکاری پانچ روزہ دورے کے ایک حصے کے طور پر سامنے آئے، جو 20 اپریل کو شروع ہوا تھا۔ سان فرانسسکو کے بین الاقوامی ہوائی اڈے پر پہنچنے پر امریکہ میں ہندوستان کے سفیر ونے موہن کواترا اور قونصل جنرل سریکر ریڈی کوپولا نے مالیاتی سکریٹری اجے سیٹھ کے ساتھ ان کا استقبال کیا۔ اس دورے میں سان فرانسسکو اور واشنگٹن ڈی سی دونوں میں مصروفیات شامل ہوں گی۔ اپنے دو روزہ سان فرانسسکو اسٹاپ کے دوران، سیتا رمن اسٹینفورڈ یونیورسٹی کے ہوور انسٹی ٹیوشن میں "وکست بھارت 2047 کی بنیاد رکھنا" کے موضوع پر کلیدی خطبہ دینے والی ہیں۔ وہ بڑی فنڈ مینجمنٹ فرموں کے ساتھ گول میز بات چیت بھی کریں گی اور خطے میں واقع سرکردہ آئی ٹی کمپنیوں کے اعلیٰ عہدیداروں سے ملاقات کریں گی۔ 22 سے 25 اپریل تک سیتا رمن واشنگٹن ڈی سی میں بین الاقوامی مالیاتی فنڈ اور عالمی بینک کی بہار میٹنگز میں شرکت کریں گی۔ وہ جی 20 کے وزرائے خزانہ اور مرکزی بینک کے گورنرز کے اجلاس، ترقیاتی کمیٹی پلینری، آئی ایم ایف/ ورلڈ بینک گروپ کی انٹرنیشنل مانیٹری اینڈ فنانشل کمیٹی (آئی ایم ایف سی) پلینری، اور عالمی خودمختار قرضوں کی گول میز کانفرنس میں شرکت کرنے والی ہیں۔

سپریم کورٹ کالجیم نے ہائی کورٹس کے سات ججوں کے تبادلے کی سفارش کی

نئی دہلی، 21 اپریل (یو این آئی): چیف جسٹس سنجیو کھنہ کی سربراہی میں سپریم کورٹ کالجیم نے مختلف ہائی کورٹس کے سات ججوں کے تبادلے کی سفارش کی ہے۔ یہ اطلاع سپریم کورٹ کی ویب سائٹ پر جاری کردہ ایک بیان میں دی گئی ہے۔ بیان کے مطابق کرناٹک ہائی کورٹ کے جسٹس ہیمنت چندنگودار کا مدراس ہائی کورٹ میں تبادلہ کرنے کی سفارش کی گئی ہے۔ اسی طرح جسٹس کرشنن نٹراجن کو کرناٹک سے کیرالہ، جسٹس نیرانا ہلی سری نواسن سنجے گوڑا کو کرناٹک سے گجرات، جسٹس محترمہ پیرو گو سری سدھا کو تلنگانہ سے کرناٹک، جسٹس کاسوجو سریندر عرف کے۔ سریندر کو تلنگانہ سے مدراس، جسٹس ڈاکٹر کنبھم جادلا منماد ھاراو کو آندھرا پردیش سے کرناٹک اور جسٹس دکشت کرشناسری پدکا کرناٹک سے اڑیسہ ہائیکورٹ تبادلہ کرنے کی سفارش کی گئی ہے۔ مندھاکا اور جسٹس ڈاکٹر کو کرناٹک سے مدراس منتقل کرنے کی سفارش کی گئی ہے۔ ڈکشٹ کرشناسری پد کرناٹک سے اڑیسہ ہائی کورٹ۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ ان تبادلوں کی سفارش ہائی کورٹس کی سطح پر جامعیت اور تنوع لانے اور عدالتی انتظامیہ کے معیار کو مستحکم کرنے کے مقصد سے کی گئی ہے۔ سپریم کورٹ کالجیم نے 15 اپریل 2025 اور 19 اپریل 2025 کو ہونے والی اپنی میٹنگوں میں یہ فیصلہ کیا تھا۔

پونم پربھاکر کا مطالبہ: نشی کانت دوبے کے خلاف سخت کارروائی کی جائے

حیدرآباد 21 اپریل (یو این آئی) تلنگانہ کے وزیر ٹرانسپورٹ پونم پربھاکر نے بی جے پی کے ایم پی نشی کانت دوبے کے خلاف سخت کارروائی کا مطالبہ کیا ہے۔ انہوں نے سوشل میڈیا کے پلیٹ فارم ایکس پر ایک ٹویٹ میں کہا کہ دوبے نے آئینی عہدوں پر خدمات انجام دینے والوں کے بارے میں غیر ضروری اور نفرت انگیز بیانات دیئے ہیں، جن میں سابق الیکشن کمشنر قریشی کے بارے میں مذموم تبصرے شامل ہیں، اس سے مذہبی اختلافات کو بڑھاوا مل رہا ہے۔ پونم پربھاکر نے نریندر مودی اور بی جے پی قیادت سے مطالبہ کیا کہ نشی کانت دوبے کے خلاف سخت کارروائی کی جائے۔ انہوں نے کہا کہ اگر بی جے پی قیادت دوبے کے بیانات سے لاتعلق ہے تو فوراً اسے پارٹی سے نکال دیا جائے اور ان کے پارلیمانی رکنیت کو بھی منسوخ کیا جائے۔ انہوں نے مزید کہا کہ اگر بی جے پی کے لیڈروں کو ان بیانات کا کوئی مسئلہ نہیں ہے تو پھر ان کے ساتھ ساتھ دوبے کے بیانات کی حقیقت کو تسلیم کیا جائے گا۔

وزیر اعظم نریندر مودی کا سعودی عرب کا دو روزہ دورہ آج سے

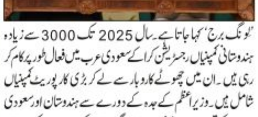

نئی دہلی، 21 اپریل (یو این آئی) وزیر اعظم نریندر مودی کل سعودی عرب کے دو روزہ دورے پر روانہ ہو رہے ہیں جناب مودی کا یہ دورہ ہندوستان-سعودی تعلقات میں ایک غیر معمولی تبدیلی کی عکاسی کرتا ہے ہندوستان اور سعودی عرب کے درمیان صدیوں پرانے تعلقات پر مبنی مضبوط اور کثیر جہتی اقتصادی شراکت داری ہے سعودی عرب ہندوستان کا پانچواں اور ہندوستان سعودی عرب کا دوسرا سب سے بڑا تجارتی شراکت دار ہے دوطرفہ تجارتی تعلقات میں گزشتہ برسوں کے دوران بتدریج اضافہ ہوا ہے مالی سال 2023-24 میں، دوطرفہ تجارت 42.98 ارب امریکی ڈالر رہی، جس میں ہندوستانی برآمدات 11.56 ارب امریکی ڈالر اور درآمدات 31.42 ارب ڈالر رہیں۔ سعودی عرب میں اب ہندوستانی برادری کی دوسری سب سے بڑی غیر ملکی آبادی ہے۔ جو وہاں کی کل غیر ملکی آبادی کا تقریباً 14 فیصد ہے۔ تعمیرات، صحت کی دیکھ بھال، تعلیم اور خدمات کے شعبوں میں ان کا تعاون ہے۔ وہاں ہندوستانی برادری کو اکثر 'لونگ برج' کہا جاتا ہے۔ سال 2025 تک 3000 سے زیادہ ہندوستانی کمپنیاں رجسٹریشن کرا کے سعودی عرب میں فعال طور پر کام کر رہی ہیں۔ ان میں چھوٹے کاروبار سے لے کر بڑی کارپوریٹ کمپنیاں شامل ہیں۔ وزیر اعظم کے جدہ کے دورے سے ہندوستان اور سعودی عرب کے تعلقات مزید مضبوط ہوں گے۔ ان کے دورے کے دوران توقع ہے کہ اقتصادی شراکت داری، دفاعی شراکت داری، ہندوستانی برادری، کنیکٹیویٹی اور تمام عالمی اور علاقائی مسائل پر تفصیلی بات چیت ہوگی۔ ہندوستان اور سعودی عرب کے تعلقات بہت مضبوط ہیں اور یہ تعلقات پچھلے کچھ سالوں میں مزید مضبوط ہوئے ہیں۔

راہل نے تلنگانہ اور ہماچل کے وزرائے اعلیٰ کو خط لکھا

نئی دہلی، 21 اپریل (یو این آئی): کانگریس کے سینئر لیڈر راہل گاندھی نے اب ہماچل پردیش اور تلنگانہ کی پارٹی کی قیادت والی حکومتوں کو سماجی تفریق کو ختم کرنے کے لیے ایک خط لکھا ہے اور اس پر زور دیا ہے کہ ذات پات کی بنیاد پر امتیاز ختم کیے بغیر ترقی ممکن نہیں ہے اس لیے ویمولا ایکٹ کو نافذ کیا جانا چاہیے مسٹر راہل نے کہا کہ سماج کے تمام طبقات کے لیے مواقع میسر ہونے چاہئیں اور کسی کے ساتھ کوئی امتیازی سلوک نہیں ہونا چاہیے، اس لیے ہماچل اور تلنگانہ حکومتوں کو چاہیے کہ وہ اپنی ریاستوں میں امتیازی سلوک کو ختم کرنے کے لیے ویمولا ایکٹ کو نافذ کریں۔ مسٹر گاندھی نے اس سے پہلے کرناٹک حکومت کو بھی ایسا ہی خط لکھا تھا۔ کانگریس کے سینئر لیڈر نے کہا "جب تک ہر طالب علم کو بلا تفریق عزت، تحفظ اور مساوی مواقع نہیں ملتے، ہمارا تعلیمی نظام سب کے لیے منصفانہ نہیں ہو سکتا۔ کرناٹک کے وزیر اعلیٰ سدارمیا جی کو خط لکھنے کے بعد میں نے ہماچل پردیش کے وزیر اعلیٰ سکھویندر سنگھ سکھو جی اور تلنگانہ کے وزیر اعلیٰ ریونت ریڈی جی کو خط لکھا ہے اور ان پر زور دیا ہے کہ وہ 'روہت ویمولا' قانون کو نافذ کریں۔" لوک سبھا میں اپوزیشن لیڈر نے کہا کہ کانگریس پارٹی ہر بچے کو تعلیم تک مساوی رسائی فراہم کرنے اور ذات پات کے امتیاز کو ختم کرنے کے لئے پوری طرح پابند عہد ہے۔

وزیر اعظم مودی کا سعودی دورہ خلیجی ممالک میں گہرے تعلقات کا اشارہ ہے: ہرش وردھن شرنگلا

نئی دہلی، 21/ اپریل (ایم این این) وزیر اعظم نریندر مودی کے سعودی عرب کے آئندہ دورے کو نہ صرف مملکت بلکہ پوری خلیجی اور اسلامی دنیا کے ساتھ ہندوستان کی مصروفیت کو مضبوط بنانے میں ایک اہم سنگ میل کے طور پر دیکھا جا رہا ہے۔ سابق خارجہ سکریٹری ہرش وردھن شرنگلا نے کہا کہ پی ایم مودی کی قیادت میں تعلقات میں تبدیلی آئی ہے، خاص طور پر ولی عہد اور وزیر اعظم محمد بن سلمان کے ساتھ ان کے قریبی تعلقات کے ذریعے۔ شرنگلا نے کہا" وزیر اعظم مودی کا سعودی عرب کا دورہ بہت اہم ہے۔ وزیر اعظم مودی نے ایک ایسے رشتے پر کام کیا ہے جس میں یو اے ای اور سعودی عرب سے شروع ہو کر پورے خلیجی خطے کے ساتھ تبدیلی آئی ہے۔ انہوں نے مزید کہا" محمد بن سلمان کے ساتھ ان کے ذاتی تعلق نے ... رہنمائی اور تعلقات کو آگے بڑھایا ہے۔ شرنگلا نے ہندوستان-سعودی تعلقات میں کلیدی محرک کے طور پر توانائی کے پہلو کی نشاندہی کی۔ انہوں نے کہا کہ میرے خیال میں سعودی عرب ان ممالک میں سے ایک ہے جس کے پاس جیواشم ایندھن کے بہت زیادہ ذخائر ہیں، جو ہمارے لیے فوسل فیول کے ایک بڑے درآمد کنندہ کے طور پر اہم ہے۔

کھڑگے کے جلسے میں بدنظمی مہنگی پڑی، بکسر ضلع کانگریس صدر معطل

بکسر، 21 اپریل (یو این آئی): کانگریس کے قومی صدر ملکارجن کھڑگے کے بکسر آمد کے بعد کانگریس تنظیم میں ایک بڑا ردوبدل دیکھنے کو ملا ہے۔ اتوار کے روز دلسا گر کھیل میدان میں منعقدہ کھڑگے کے جلسے کے دوران شدید بدنظمی اور کمزور عوامی بھیڑ کے سبب بہار ریاستی کانگریس کمیٹی نے ضلع صدر ڈاکٹر منوج کمار پانڈے کو فوری اثر سے معطل کر دیا ہے۔ اس کے ساتھ ہی بکسر ضلع کے دونوں کانگریس اراکین اسمبلی کے کردار کے تعلق سے بھی پارٹی میں ناراضگی ہے، جس کی وجہ سے ان کے آئندہ انتخابات میں ٹکٹ پر خطرے کے بادل منڈلا رہے ہیں۔ پٹنہ واقع صداقت آشرم سے جاری خط میں ریاستی کانگریس کے دفتر سکریٹری امیش پرساد سنگھ نے بتایا کہ کھڑگے کے جلسے کے دوران تیاریوں میں شدید کمی اور مقامی قیادت میں ہم آہنگی کا مکمل فقدان دیکھا گیا۔ انہوں نے کہا کہ ضلع کانگریس کمیٹی اپنی ذمہ داریوں کی ادائیگی میں ناکام رہی، جس کی وجہ سے پارٹی کی شبیہہ کو نقصان پہنچا۔ اسی بنیاد پر ڈاکٹر پانڈے کو صدر کے عہدے سے معطل کر دیا گیا ہے۔ یہ خط کانگریس کے اعلیٰ رہنماؤں کو بھی بھیجا گیا ہے، جن میں جنرل سکریٹری کے سی وینوگوپال، بہار انچارج کرشنا الاورو، ریاستی نائب صدر راجیش کمار، کانگریس لیجسلیچر پارٹی لیڈر ڈاکٹر شکیل احمد خان، اور قانون ساز کونسل میں کانگریس پارٹی کے لیڈر ڈاکٹر مدن موہن جھا شامل ہیں۔ ذرائع کے مطابق، جلسے میں متوقع بھیڑ نہیں آسکی، جس سے پارٹی قیادت کافی ناراض ہے۔ بکسر کے دونوں کانگریس اراکین اسمبلی مقامی سطح پر تنظیم کو فعال کرنے اور عوامی حمایت حاصل کرنے میں ناکام رہے، جس کا براہ راست اثر جلسے کی کامیابی پر پڑا۔ پارٹی ذرائع کے مطابق، اس وجہ سے ان دونوں کی ٹکٹ کی دعویداری کمزور پڑ گئی ہے اور آنے والے اسمبلی انتخابات میں انہیں باہر کا راستہ دکھایا جا سکتا ہے۔ اس پروگرام میں یوتھ کانگریس کی شرکت نے پارٹی کو نئی توانائی دی ہے۔ جلسے میں یوتھ کانگریس کارکنوں کی بڑی تعداد میں موجودگی کو پارٹی نے سراہا

ہندوستان نے فلپائن کو براہموس میزائل کی دوسری بیٹری کی فراہمی مکمل کی

نئی دہلی، 21/ اپریل (ایم این این): ہندوستان نے کامیابی کے ساتھ تین میں سے دوسری برہموس سپرسونک کروز میزائل بیٹریاں فلپائن کو فراہم کی ہیں۔ جنوری 2022 میں دستخط کیے گئے 374.9 ملین امریکی ڈالر معاہدے کو پورا کرتے ہوئے اور ہندوستان کے 'میک ان انڈیا' اور 'میک فار دی ورلڈ' دفاعی برآمدی اقدامات کو آگے بڑھایا ہے۔ یہ کھیپ، اپریل 2025 میں سمندر کے ذریعے منتقل کی گئی، اپریل 2024 میں ہوا کے ذریعے پہلی بیٹری کی ترسیل کے بعد، آخری بیٹری آنے والے مہینوں میں متوقع ہے۔ فلپائن میرین کور کے ساحلی دفاع کو تقویت دینے کے لیے ہر بیٹری میں میزائل، لانچرز، ریڈار، اور کمانڈ اینڈ کنٹرول یونٹ شامل ہیں۔ برہموس سسٹم، جو کہ ایک مشترکہ ہند۔روسی منصوبہ ہے، مچ 2.8 رفتار، 290 کلومیٹر رینج، اور درست حملے کی صلاحیتوں کا حامل ہے، جو اسے سمندری خطرات کے خلاف ایک اہم اثاثہ بناتا ہے۔ 21 فلپائنی اہلکاروں نے آپریشنل تیاری کو یقینی بنانے کے لیے 2024 میں ہندوستان میں آپریٹر کی تربیت مکمل کی۔ برہموس سسٹم کا فلپائن کا حصول، اس کا پہلا بین الاقوامی گاہک، فلپائن کے جدید کاری پروگرام کی مسلح افواج کے تحت اس کی جدید کاری کی کوششوں پر روشنی ڈالتا ہے اور عالمی سطح پر دفاعی سپلائر کے طور پر ہندوستان کے بڑھتے ہوئے کردار کو نمایاں کرتا ہے، عالمی سپلائی چین کے چیلنجوں کے باوجود ڈیلیوری ٹائم لائنز کو پورا کرنے کی اس کی صلاحیت کو ظاہر کرتا ہے۔

ٹیسلا نے ہندوستان پر کلیدی اجزاء کے لیے سپلائی چین میں شامل ہونے پر زور دیا

نئی دہلی، 21/ اپریل (ایم این این): اس معاملے سے واقف ذرائع کے مطابق، ٹیسلا اپنی سیمی کنڈکٹر سورسنگ کو وسعت دینے اور متنوع بنانے کی کوششوں کے ایک حصے کے طور پر، مائیکرون ٹکنالوجی اور سی جی سیمی اور موروگپا گروپ کی کمپنی کے ساتھ بات چیت کر رہی ہے۔ آوٹ رینج چپ کی خریداری کے لیے ٹاٹا الیکٹرانکس کے ساتھ ٹیسلا کے پہلے رپورٹ کردہ معاہدے کی پیروی کرتا ہے، جو ہندوستان کے سیمی کنڈکٹر ماحولیاتی نظام میں گہرے دباؤ کا اشارہ دیتا ہے۔ ٹیسلا کے نمائندوں نے مبینہ طور پر ٹاٹا الیکٹرانکس، مائیکرون، اور سی جی سیمی کے ایگزیکٹوز سے تقریباً چھ ہفتے قبل ملاقات کی تاکہ آنے والی سہولیات کی پروڈکشن ٹائم لائنز اور پیکیجنگ کی صلاحیتوں کو سمجھ سکیں۔ کہا جاتا ہے کہ یہ ملاقاتیں ٹیسلا کے ہندوستان کی سیمی کنڈکٹر صلاحیت کے وسیع تر جائزے کا حصہ ہیں۔ گجرات میں مائیکرون کی سہولت چپ اسمبلی اور گھریلو اور بین الاقوامی منڈیوں کی جانچ پر توجہ مرکوز کرے گی۔ ٹاٹا الیکٹرانکس گجرات میں ایک فیب یونٹ میں 91,000 کروڑ روپے اور آسام میں OSAT پلانٹ میں 27,000 کروڑ روپے سے زیادہ کی سرمایہ کاری بھی کر رہا ہے۔ چونکہ ٹیسلا کا مقصد چینی فیبس پر انحصار کم کرنا ہے، ماہرین کا کہنا ہے کہ ہندوستان ایک قابل اعتماد متبادل کے طور پر ابھر رہا ہے۔ ایلون مسک نے ایکس کے ذریعے تصدیق کی کہ وہ اس سال ہندوستان کا دورہ کرنے کا ارادہ رکھتے ہیں۔

وزیر اعظم مودی کا سعودی دورہ انتہائی اہم ہے: سابق سفیر

نئی دہلی۔ 21/ اپریل (ایم این این): وزیر اعظم نریندر مودی کے سعودی عرب کے آئندہ دورے کو دونوں ممالک کے درمیان تعلقات کو مضبوط بنانے کے لیے ایک اہم قدم قرار دیا گیا ہے۔ بنگلہ دیش میں سابق سفیر مہیش سچدیو نے خلیج اور وسیع تر مغربی ایشیا میں سعودی عرب کے کلیدی کردار کی طرف اشارہ کرتے ہوئے اس دورے کو" انتہائی اہم" قرار دیا، جبکہ سابق سفارت کار کے پی فابیان نے بھی ہند-سعودی تعلقات کی "کثیر جہتی" نوعیت پر زور دیا۔ خبر رساں ایجنسی کے ساتھ بات کرتے ہوئے سچدیو نے کہا،" یہ دورہ انتہائی اہم ہے۔ سعودی عرب خلیجی خطے کے ساتھ ساتھ وسیع مغربی ایشیا میں ایک بڑا کھلاڑی ہے۔ یہ کچھ عرصے سے ہندوستان کا اسٹریٹجک اتحادی رہا ہے، اور اسٹریٹجک پارٹنرشپ کونسل کا قیام عمل میں آیا ہے۔ پہلا اجلاس اس وقت ہوا جب ولی عہد محمد بن سلمان نے 2019 میں ہندوستان کا دورہ کیا اور مودی جی کے دوسرے سیشن کے دوران منعقد ہوا۔ کل اس سے دونوں فریقین کو اعلیٰ سطح پر بات چیت کرنے، خیالات کا تبادلہ کرنے اور دوطرفہ تعاون کے امکانات کا تعین کرنے کا موقع ملے گا، اور ہندوستان سعودی عرب کے لیے بھی اہمیت حاصل کر رہا ہے۔ انہوں نے مزید کہا، ہندوستان کے لیے سعودی عرب کی اہمیت کے لحاظ سے، ایک بہت مضبوط تجارتی تعلقات بھی ہیں، لیکن ہندوستان اور سعودی عرب کے درمیان سرمایہ کاری کے تعلقات ان کی صلاحیت سے کم ہیں۔ اس لیے اقتصادی پہلو پر، دونوں فریقوں کو اپنی باہمی تجارت کو بڑھانے کے لیے حکمت عملی تیار کرنی چاہیے اور پروجیکٹوں میں ہندوستان میں زیادہ سعودی سرمایہ کاری کے لیے زمین تیار کرنی چاہیے۔ سچدیو نے مزید زور دیا کہ سعودی عرب اپنی دفاعی صلاحیتوں کو مضبوط بنانے کے لیے قابل اعتماد شراکت داروں کی تلاش میں سرگرم ہے، اور ہندوستان اس سلسلے میں ایک قابل اعتماد پارٹنر کے طور پر ابھرا ہے۔ انہوں نے بتایا،" سیکیورٹی اور دفاعی پہلو سے، سعودی عرب ایک بہت ہی غیر مستحکم پڑوس میں واقع ہے۔ یمن، غزہ، ایران وغیرہ میں آگ لگی ہوئی ہے... سعودی ایسے دوستوں کی تلاش میں ہیں جو اپنی دفاعی صلاحیت کو بڑھا سکیں، اور ہندوستان ایسا دوست ہے۔ سیکورٹی اور دفاع میں دوطرفہ تعاون بڑھ رہا ہے۔ مجھے یقین ہے کہ وزیر اعظم کے دورے سے اسے مزید فروغ دینے میں مدد ملے گی۔ دریں اثناء سابق سفارت کار کے پی فابیان نے وزیر اعظم مودی کے آئندہ دورہ سعودی عرب کو انتہائی اہم قرار دیا، خاص طور پر ہندوستان کے لیے اور کہا کہ دونوں ممالک توانائی، حکمت عملی، سفارت کاری، تجارت اور سرمایہ کاری میں مضبوط تعلقات رکھتے ہیں۔ "یہ ایک اہم دورہ ہے، خاص طور پر ہندوستان کے لیے۔ سعودی عرب ہمارے پڑوس میں ایک بہت اہم پارٹنر ہے۔ ہند سعودی تعلقات کثیر جہتی ہیں، توانائی، حکمت عملی، سفارت کاری، تجارت اور سرمایہ کاری کا رشتہ ہے۔ ان تمام محاذوں پر، دونوں ممالک ایک دوسرے کے لیے اہمیت رکھتے ہیں۔ نوجوان ولی عہد کے تحت، سعودی عرب خود کو ایک اہم عالمی کھلاڑی کے طور پر پیش کر رہا ہے۔ بہت سے ہندوستانیوں کے ساتھ ہمیشہ ان کی سلامتی اور خوشحالی کو یقینی بنانا چاہیے، جہاں ان کی سلامتی اور خوشحالی کی ضرورت ہے۔ تشویش ہے کہ سعودی ہندوستان کو توانائی فراہم کرنے والا ایک بڑا ملک ہے۔

کیتھولک عیسائیوں کے روحانی پیشوا

پوپ فرانسس کا 88 برس کی عمر میں انتقال

دُنیا بھر میں سوگ پھیل گیا

روم، 21 اپریل (یو این آئی) کیتھولک عیسائیوں کے مذہبی پیشوا پوپ فرانسس 88 برس کی عمر میں انتقال کر گئے، ویٹی کن سٹی نے پوپ فرانسس کے انتقال کی تصدیق کردی۔ ڈان میں شائع غیر ملکی خبر رساں ایجنسی رائٹرز کے مطابق ویٹی کن نے ایک ویڈیو بیان میں کہا ہے کہ پوپ فرانسس ایسٹر سنڈے کے موقع پر سینٹ پیٹرز اسکوائر میں شرکت کے ایک دن بعد پیر کو 88 سال کی عمر میں انتقال کر گئے۔ ان کی وفات سے دُنیا بھر میں سوگ پھیل گیا ہے، خاص طور پر عیسائی برادری کے لوگ پوری دنیا میں غمزدہ ہیں۔ ویٹی کن کی جانب سے ٹیلی گرام چینل پر شائع ہونے والے بیان میں کارڈینل کیون فیرل نے کہا کہ روم کے بشپ فرانسس آج صبح 7 بج کر 35 منٹ پر خدا کے حضور پیش ہو گئے۔ ایسٹر سنڈے کے موقع پر اپنے آخری عوامی خطاب میں پوپ فرانسس نے اپنے ایک معاون کی جانب سے پڑھے گئے پیغام میں غزہ میں فوری جنگ بندی کے اپنے مطالبے کا اعادہ کیا تھا، جب پوپ سینٹ پیٹرز بیسلیکا کی مرکزی بالکونی میں مختصر حاضری کے دوران نظر آئے تھے۔ نمونیا کے باعث پانچ ہفتوں تک ہسپتال میں رہنے سے قبل فرانسس غزہ میں اسرائیل کی فوجی مہم پر تنقید کرتے رہے تھے، اور جنوری میں فلسطینی علاقے میں انسانی صورتحال کو 'انتہائی سنگین اور شرمناک' قرار دیا تھا۔ ایسٹر کے پیغام میں پوپ نے کہا کہ غزہ کی صورتحال ڈرامائی اور افسوسناک ہے۔ جارج ماریو برگوگلیو کو 13 مارچ 2013 کو پوپ منتخب کیا گیا تھا، جس نے چرچ پر نظر رکھنے والے بہت سے لوگوں کو حیران کر دیا تھا، جنہوں نے ارجنٹائن کے مذہبی رہنما کو ایک بیرونی شخص کے طور پر دیکھا تھا۔ انہوں نے سادگی کو عظیم کردار میں پیش کرنے کی کوشش کی اور اپنے پیشروؤں کے زیر استعمال اپوسٹولیک محل میں پوپل اپارٹمنٹس پر کبھی قبضہ نہیں کیا، یہ کہتے ہوئے کہ وہ اپنی نفسیاتی صحت کے لیے کمیونٹی میں رہنے کو ترجیح دیتے ہیں۔ انہیں ایک چرچ ورثے میں ملا تھا، جو بچوں کے جنسی استحصال کے اسکینڈل پر حملے کا نشانہ بنا تھا، اور ویٹی کن بیوروکریسی میں اندرونی لڑائی کی وجہ سے ٹوٹ گیا تھا لیکن جوں جوں ان کی پاپائی بڑھتی گئی، انہیں قدامت پسندوں کی جانب سے شدید تنقید کا سامنا کرنا پڑا، جنہوں نے ان پر پسندیدہ روایات کو ختم کرنے کا الزام لگایا۔ پوپ نے ترقی پسندوں کی ناراضگی کا بھی سامنا کیا، جن کا خیال تھا کہ انہیں 2 ہزار سال پرانے چرچ کو نئی شکل دینے کے لیے، بہت کچھ کرنا چاہیے تھا۔ پوپ فرانسس اندرونی اختلافات سے نبرآزما تھے، تو وہ ایک عالمی سپر اسٹار بن گئے تھے، انہوں نے اپنے متعدد غیر ملکی دوروں میں بڑی تعداد میں لوگوں کو اپنی طرف متوجہ کیا، کیوں کہ انہوں نے تارکین وطن جیسے پسماندہ لوگوں کا ساتھ دیتے ہوئے بین المذاہب مکالمے اور امن کو انتھک طور پر فروغ دیا تھا۔ جدید دور میں پوپ فرانسس کے دور حکومت میں ویٹی کن میں 2 افراد سفید لباس پہنتے تھے، اور ان کے پیش رو پوپ بینیڈکٹ نے 2013 میں استعفیٰ دے دیا تھا۔ قدامت پسند کاز کے ہیرو بینیڈکٹ دسمبر 2022 میں انتقال کر گئے تھے، اور آخر کار پوپ فرانسس کو اکیلا چھوڑ دیا تھا۔ پوپ فرانسس نے فروری 2025 تک تقریباً 80 فیصد کارڈینل رائے دہندگان کو مقرر کیا، جو اگلے پوپ کا انتخاب کریں گے، جس سے اس امکان میں اضافہ ہوا ہے کہ ان کے جانشین روایت پسندوں کی طرف سے سخت دباؤ کے باوجود اپنی ترقی پسند پالیسیوں کو جاری رکھیں گے۔

غزہ کی پٹی میں غذائی قلت اور اسرائیلی حملے جاری

غزہ، 21 اپریل (یو این آئی) غزہ میں اسرائیلی محاصرے اور حملوں کی وجہ سے بھوک کا بحران سنگین ہو گیا ہے۔ عرب میڈیا کے مطابق غزہ میں اسرائیلی کارروائیوں میں شدت بڑھتی جا رہی ہے۔ غزہ کی وزارت صحت کا کہنا ہے کہ 2 لاکھ سے زیادہ زخمیوں کو فوری طبی امداد کی ضرورت ہے۔ دوسری جانب بازاروں میں خوراک کی شدید کمی ہے، جس سے لوگوں میں غذائی کمزوری عام ہوتی جا رہی ہے۔ اسرائیلی طیاروں نے غزہ کی پٹی کے جنوبی شہر خان یونس میں ایک کیمپ کو نشانہ بنایا ہے۔ اس حملے میں 5 افراد شہید اور درجنوں زخمی ہو گئے۔ اس کے علاوہ اسرائیلی جنگی کشتیاں النصیرات کیمپ کے شمال مغربی علاقوں پر بھی حملے کر رہی ہیں، جو غزہ کے وسط میں واقع ہے۔

خوراک کیلئے ترستی فلسطینی خاتون بچوں کو کچھوے پکا کر کھلانے پر مجبور

غزہ، 21 اپریل (یو این آئی) 61 سالہ فلسطینی خاتون کنان نے غزہ میں خوراک کی قلت کے سبب بچوں کو کچھوے کا گوشت پکا کر کھلانے کا انکشاف کیا ہے۔ غیر ملکی خبر رساں ادارے کے مطابق 61 سالہ کنان اسرائیلی بمباری کے نتیجے میں بے گھر ہونے کے بعد خان یونس کے ایک خیمے میں اہل خانہ کے ساتھ رہائش پذیر ہیں۔ غیر ملکی میڈیا سے گفتگو کے دوران فلسطینی خاتون نے خیمے میں آگ پر پکتے سرخ گوشت کو دیکھتے افسردگی سے بتایا کہ بچے کچھوے کھانے سے خوفزدہ تھے لیکن ہم نے انہیں بتایا کہ اس کا ذائقہ مچھلی کی طرح لذیذ ہے، اس کے باوجود کچھ بچوں نے کھانا کھالیا لیکن کچھ نے کچھوے کھانے سے انکار کر دیا۔ فلسطینی خاتون نے کچھوے پکانے سے متعلق بتایا کہ کچھوے کا خول ہٹا کر اس کا گوشت بنایا جاتا ہے اس کے بعد اس میں پیاز، کالی مرچ، ٹماٹر اور مصالحے ڈال کر اسے پکایا جاتا ہے۔ واضح رہے کہ دنیا بھر میں فاقہ کشی کی صورتحال پر نظر رکھنے والے ادارے آئی پی سی کے مطابق غزہ کی نصف سے زیادہ آبادی فاقہ کشی کا شکار ہے۔ اقوام متحدہ کے جنرل سیکرٹری نے غزہ میں قحط کے خطرے سے متعلق رپورٹ کو خطرناک فرد جرم قرار دیا ہے۔ گزشتہ ماہ آئی پی سی نے اپنی رپورٹ میں انکشاف کیا تھا کہ مقبوضہ فلسطین کے علاقے غزہ کے تمام شہری مئی تک قحط کا شکار ہو جائیں گے۔

کمبوڈیا نے بحری اڈے پر جاپان کے بحری جہازوں کا خیر مقدم کیا

نوم پنہہ (کمبوڈیا)۔ 21 اپریل۔ ایم این این۔ دو جاپانی بحری جہاز ہفتے کے روز کمبوڈیا کے ریم نیول بیس پر لنگر انداز ہوئے، جن کے حال ہی میں مکمل ہونے والے چینی فنڈ سے اپ گریڈ نے امریکی خدشات کو بڑھا دیا ہے کہ اسے خلیج تھائی لینڈ میں چین کی بحریہ کے لیے ایک اسٹریٹجک چوکی کے طور پر استعمال کیا جائے گا۔ دو بارودی سرنگوں کا دورہ، 141 میٹر (463 فٹ) لمبا بنگو اور 67 میٹر (219 فٹ) لمبا ایتاجیما، جو جاپانی میری ٹائم سیلف ڈیفنس فورس کا حصہ ہے، اس بیس کے توسیعی منصوبے کے مکمل ہونے کے بعد بحریہ کا پہلا غیر ملکی دورہ ہے۔ ٹوکیو نے حالیہ برسوں میں کمبوڈیا کے ساتھ تیزی سے قریبی تعلقات استوار کیے ہیں، خطے میں چین کے اثر و رسوخ کو ختم کرنے کی کوشش میں اور کمبوڈیا نے اسے تجدید شدہ بندرگاہ کی پہلی بندرگاہ کال کرنے کی دعوت دی، جسے وسیع پیمانے پر واشنگٹن کے خدشات کو دور کرنے کی کوشش کے طور پر دیکھا جاتا ہے۔ دونوں جاپانی بحری جہاز، کل 170 ملاحوں کے ساتھ چار روزہ پورٹ کال کرتے ہوئے، بیس کے نئے گھاٹ پر لنگر انداز ہوئے، جہاں کمبوڈیا کے حکام، بشمول ریئر ایڈمرل مین ساوون، بیس کے ڈپٹی کمانڈر، نے ایک استقبالیہ تقریب کا انعقاد کیا۔ ریم بیس پر چین کی سرگرمیوں کے بارے میں خدشات 2019 میں وال اسٹریٹ جرنل کی ایک رپورٹ کے بعد سامنے آئے جس میں ایک مسودہ معاہدے کا الزام لگایا گیا تھا جس کے تحت چین کو فوجی اہلکاروں، ہتھیاروں کے ذخیرہ کرنے اور جنگی جہازوں کی برتھنگ کے لیے بیس کے 30 سالہ استعمال کی اجازت دی جائے گی۔ امریکی حکومت نے عوامی سطح پر اور بار بار اپنے خدشات کا اظہار کیا ہے۔ چین اور کمبوڈیا کے درمیان قریبی سیاسی، فوجی اور اقتصادی تعلقات ہیں۔ انہوں نے 2022 میں بندرگاہ کے منصوبے کا آغاز کیا، جس میں اڈے پر امریکہ کی طرف سے بنائے گئے سابقہ بحری ڈھانچے کو مسمار کرنا شامل تھا۔ کمبوڈیا نے کہا ہے کہ تمام دوست ممالک کے جنگی بحری جہازوں کا نئے گھاٹ پر آنے کا خیر مقدم ہے، بشرطیکہ وہ کچھ شرائط پر پورا اتریں۔ جب جاپانی وزیر دفاع جنرل نکاتانی نے منگل کے روز طے شدہ دورے کا اعلان کیا تو انہوں نے کہا کہ جاپان کی پورٹ کال کمبوڈیا کے ساتھ دوستی کی علامت ہے اور یہ علاقائی استحکام اور امن کی کلید ہے۔

کینیڈا کے وزیر اعظم نے چین کو سب سے بڑا سیکورٹی خطرہ قرار دیا

اوٹاوا۔ 21 اپریل۔ ایم این این۔ کینیڈا کے وزیر اعظم مارک کارنی نے ٹیلی ویژن پر ہونے والے مباحثے اور اس کے بعد کی مہم کے اسٹاپ میں، غیر ملکی مداخلت، سائبر سرگرمی، اور چین کے تزویراتی آرکٹک عزائم پر تشویش کا حوالہ دیتے ہوئے واضح طور پر چین کو کینیڈا کے سب سے بڑے جغرافیائی سیاسی خطرے کے طور پر شناخت کیا۔ یہ اعلان، وفاقی انتخابات سے کچھ دن پہلے کیا گیا، چین کے تئیں کینیڈا کے موقف کی ایک اہم سختی کی نمائندگی کرتا ہے اور ایک اہم انتخابی مسئلے کے طور پر خارجہ پالیسی کو نمایاں کرتا ہے، کارنی نے کینیڈا کی خودمختاری کے تحفظ کی ضرورت پر زور دیا، خاص طور پر آرکٹک میں۔ جبکہ کارنی کے تبصروں پر بیجنگ میں مقیم ایک ماہر کی طرف سے تنقید کی گئی ہے جو تجویز کرتے ہیں کہ وہ سیاسی طور پر محرک ہیں، یہ بیان کینیڈا اور چین کے درمیان بڑھتے ہوئے تناؤ کی نشاندہی کرتا ہے، جس سے امریکہ کے ساتھ موجودہ تجارتی تنازعات میں اضافہ ہوتا ہے اور انتخابی مہم کے آخری دنوں کی تشکیل ہوتی ہے۔

صدر السلواڈور کی وینزویلا کو قیدیوں کے تبادلے کی پیشکش

سان سلواڈور، 21 اپریل (یو این آئی) السلواڈور کے صدر نائب بوکیلی نے کہا ہے کہ وینزویلا کو انسانی بنیادوں پر قیدیوں کے تبادلے کی پیش کش کی ہے۔ بین الاقوامی خبر ایجنسی کے مطابق امریکہ سے وینزویلا کے 252 شہری بے دخل کر کے السلواڈور بھیجے گئے ہیں جس پر السلواڈور کے صدر نے وینزویلا کو قیدیوں کے تبادلے کی پیش کش کی ہے۔ امریکا، سپریم کورٹ نے وینزویلا کے تارکین وطن کو بیدخل کرنے سے روک دیا۔ صدر السلواڈور نائب بوکیلی نے وینزویلا کو پیشکش کی ہے کہ اگر وینزویلا اتنے ہی سیاسی قیدی رہا کر کے حوالے کرے تو ہم امریکا سے بے دخل افراد دینے کو تیار ہیں۔

कार्यालय अनुमण्डल पदाधिकारी, सदर, हजारीबाग

–:आम सूचना:–

एतत् द्वारा सभी आम एवं खास को सूचित किया जाता है कि खास महाल लीज भूमि के लीज नवीकरण/नामान्तरण हेतु झारखण्ड सरकार के विभागीय परिपत्रांक 5727/रा0, दिनांक 30.11.2017 के आलोक में वंशावली प्रमाण पत्र की आवश्यकता है। उक्त परिपत्रांक के आलोक में निम्न लीजधारियों का वंशावली प्रमाण पत्र अंचल अधिकारी, सदर के कार्यालय से प्राप्त है।

अंचल अधिकारी, सदर द्वारा प्रतिवेदित किया गया है कि उक्त वंशावली प्रमाण पत्र विहित प्रक्रिया का पालन करते हुए निर्गत किया गया है, लेकिन खासमहाल की लीज भूमि के लीज नवीकरण/नामान्तरण हेतु उक्त वंशावली प्रमाण पत्र का सत्यापन अनुमण्डल पदाधिकारी, सदर, हजारीबाग के स्तर से कराना आवश्यक प्रतीत होता है।

अतः उक्त के आलोक में खास महाल भूमि के लीज नवीकरण/नामान्तरण हेतु प्रेस–विज्ञप्ति के माध्यम से वंशावली की आम सूचना प्रकाशित की जा रही है। यदि उक्त वंशावली के संबंध में किसी भी आम एवं खास को कोई आपत्ति हो तो वे अपनी आपत्ति अधोहस्ताक्षरी के कार्यालय में सूचना प्रकाशन के पन्द्रह दिनों के अन्दर साक्ष्यों के साथ अधोहस्ताक्षरी के कार्यालय में समर्पित करना सुनिश्चित करें। सूचना प्रकाशन के पंद्रह दिनों बाद कोई भी दावा/आपत्ति स्वीकार्य नहीं होगा।

स्व0 कैथेराईन रानी होरो
↓
- श्री पॉल होरो (पुत्र)
- श्रीमती वीना तिरू (पुत्री)
- श्रीमती तेलानी मीना होरो (पुत्री)
- श्री सुधीर पटीर होरो (पुत्र)
- श्री संजीत जॉन होरो (पुत्र)

अनुमण्डल पदाधिकारी,
सदर, हजारीबाग

PR 350694 (District)25-26*D

OFFICE OF THE EXECUTIVE ENGINEER
BUILDING CONSTRUCTION DEPARTMENT
BUILDING DIVISION, HAZARIBAG

e-Procurement Cell

Short e-Procurement Notice

Tender Reference No:-BCD/EE/HAZARIBAG/ 05 /2025-26 Date:- 21-04-2025

Sl. No	Name of Work	Estimated Cost	Earnest Money	B.O.Q Rate	Time of completion
1	*Construction of Dining Hall for Trainees at ,Gauriya karma ,Block-Barhi ,Dist- Hazaribag*	2497250/-	50000/-	5000/	3 Month

A.	Date of Publication of Tender on website	29-04-2025
B.	Last date/Time for receipt of bids	06-05-2025 03.00 PM
C.	Name & address of office Inviting tender	Office of the Executive Engineer, Building Construction Department, Building Division,Hazaribag
D.	Contact no. of Procurement officer	9348952485
E.	Helpline number of e-Procurement cell	06546-225723

Further details and subsequent amendments can be seen on website
http://jharkhandtenders.gov.in

Nodal Officer,
e-Procurement Cell,
Office of the Executive Engineer,
Building Construction Department,Building Division, Hazaribag

PR 350764 Building(25-26).D

कार्यपालक अभियंता का कार्यालय
पेयजल एवं स्वच्छता प्रमंडल, झुमरीतिलैया

सूचना

इस कार्यालय के द्वारा प्रकाशित निविदा संख्या **03/JMT/2025-26**, PR No. **349939** Left out work for Construction of 6.0 M dia R.C.C. Intake well cum pump house, Gangway 50 mtr. length and 3.00 mtr. wide, 3.5 MLD capacity Water Treatment Plant, 3 No. ESR, Compound wall, Approach road, Railway crossing, Supplying and laying Raw/Clear Water rising main & Laying Distribution Network, , Supplying and Installation of Vertical turbine and Centrifugal pump motor, and Five years Operation and Maintenance with allied works etc. all complete job for **KHARIODIH Rural Water Supply Scheme** under Drinking Water & Sanitation Division, Jhumritelaiya on turnkey basis. for the year 2025-26 को अपरिहार्य कारणवश रद्द किया जाता है।

(ई0 अनुज कुमार सिन्हा)
कार्यपालक अभियंता, पेयजल एवं स्वच्छता प्रमंडल, झुमरीतिलैया

PR 350705 Drinking Water and Sanitation(25-26)#D

कार्यालय,
विद्युत कार्यपालक अभियंता
विद्युत कार्यप्रमंडल, इन्जीनियर्स हॉस्टल,धुर्वा, रॉंची

अति अल्पकालिन निविदा आमंत्रण सूचना संख्या – 07/25–26.

1. विभाग का नाम :– उर्जा विभाग।
2. विज्ञापन दाता का पदनाम :– विद्युत कार्यपालक अभियंता, विद्युत कार्य प्रमंडल, रॉंची।
3. परिमाण विपत्र बिक्री की अंतिम तिथि :– दिनांक 29/04/2025 तक (2.00 बजे अपराह्न तक)
4. निविदा प्राप्ति की तिथि :– दिनांक 30/04/2025 को 2.00 बजे अपराह्न तक।
5. निविदा खोलने की तिथि :– दिनांक 30/04/2025 को 3.00 बजे अपराह्न में।
6. परिमाण विपत्र बिक्री का स्थान :– नगर नियंत्रण कक्ष, रॉंची,/विद्युत अधीक्षण अभियन्ता, विद्युत कार्य अंचल रॉंची, एवं विद्युत कार्यपालक अभियंता, विद्युत कार्य प्रमण्डल, रॉंची।
7. निविदा प्राप्ति का स्थान :– नगर नियंत्रण कक्ष, रॉंची।
8. निविदा खोलने का स्थान :– विद्युत कार्य प्रमण्डल, रॉंची।

क्रम सं0	कार्य का नाम	प्राक्कलित राशि (रूपये में)	परिमाण विपत्र का मूल्य	अग्रधन की राशि	कार्य समाप्ति की अवधि
1.	नामकुम, रॉंची स्थित RCH परिसर स्थित वेयर हाउस के मुख्य कार्यालय भवन में विद्युत अधिष्ठापन के विशेष मरम्मति का कार्य।	5,22,326=00	1250=00	11,000=00	28 दिन
2.	रिम्स, रॉंची के क्म्युनिटि भवन (मैरेज हॉल) के सर्विस केबल के बदलीकरण का कार्य।	3,58,311=00	750=00	8,000=00	21 दिन
3.	रिम्स, रॉंची के छात्र छात्रावास सं0 4 में केबल, मेनस्वीच एवं बसबार के बदलीकरण का कार्य।	1,90,572=00	500=00	4,000=00	21 दिन

विद्युत कार्यपालक अभियंता,
विद्युत कार्य प्रमंडल, रॉंची

PR 350749 Energy(25-26).D

कार्यालय, नगर पंचायत, लातेहार।

–: आम सूचना :–

एतद द्वारा सर्वसाधारण को सूचित किया जाता हैं कि वित्तीय वर्ष 2025–26 का होल्डिंग टैक्स 30 जून, 2025 के पहले जमा करने पर नगर पंचायत, लातेहार द्वारा करदाताओं को कर (वर्त्तमान वित्तीय वर्ष) में अधिकतम 15% तक की छूट देय है, जो निम्न प्रकार हैं :–

- सभी करदाताओं को 05% की छूट।

इसके अतिरिक्त :–

- होल्डिंग महिला के नाम होने से 05% की छूट।
- वरिष्ठ नागरिक होने से 05% की छूट।
- स्वयं कार्यालय में आकर जमा करने पर 2.5% की छूट।
- भारतीय सेना में काम करने वाले को 05% की छूट।
- ट्रांसजेडर होने पर 05% की छूट।
- दिव्यांग होने पर 05% की छूट।
- यह छूट केवल आवासीय धृतियों पर लागू होगी।

Online (https://udhd.jharkhand.gov.in) जमा करने पर 05% की छूट।

साथ ही वैसे लोग नगर पंचायत, लातेहार अंतर्गत नए/पुराने/प्लॉट/व्यापारी वर्ग/गैर व्यापारी वर्ग जिन्होने अबतक अपने आवासीय/गैर आवासीय भवनों का Holding Tax जमा नहीं किया है या गलत तरीके से अपने आवासीय/व्यवसायीक प्रतिष्ठानों का Assessment कराया है या कई वर्षो से Holding Tax की बकाया राशि अबतक जमा नहीं किया है। वैसे सभी होल्डिंगधारी को निदेशित किया जाता हैं कि आम सूचना प्रकाशन की तिथि से 20 दिनो के अंदर गलत तरीके से किये गये Assessment को Re-Assessment करा लें एवं Trade Licence/Holding Tax का बकाया नगर पंचायत, लातेहार के कार्यालय में स्वतः जमा करें, अन्यथा उक्त तिथि बीत जाने के उपरांत स्थलीय निरीक्षण के क्रम में जॉचोपरांत दोषी पाये जाने पर होल्डिंग धारकों पर नियमानुसार अर्थ दण्ड शुल्क की वसूली एवं झारखण्ड म्युनिसिपल एक्ट, 2011 के सुसंगत धाराओं के तहत नगर पंचायत, लातेहार द्वारा कार्रवाई की जायेगी, जिसके लिए नए/पुराने/प्लॉट/व्यापारी वर्ग/गैर व्यापारी वर्ग/आवासीय एवं गैर आवासीय मकान मालिक स्वंय जिम्मेवार या दोषी माने जायेगें।

प्रशासक,
नगर पंचायत, लातेहार।

PR 350708 (Urban Development) 25-26 (D)

पुलिस अधीक्षक कार्यालय, खूँटी

(सर्वसाधारण के लिए सूचना)

सर्वसाधारण को सूचित किया जाता कि गुमशुदा सोनी कुमारी, उम्र करीब–19 वर्ष, पति–अभिमन्यु सिंह, पे0–सागर सिंह, सा0–चिउर पो0–बिनगांव थाना–कर्रा जिला–खूँटी दिनांक–13.03.25 को ग्राम–लोधमा थाना–कर्रा जिला–खूँटी से गुम हो गई है जिसे काफी खोजबीन करने के बाद भी कुछ पता नहीं चल पा रहा है। गुमशुदा सोनी कुमारी, उम्र करीब–19 वर्ष, का हुलिया स्थानीय दैनिक समाचार पत्र में प्रकाशित करने की कृपा की जाय, ताकि गुमशुदा सोनी कुमारी का खोजबीन/पता लगाया जा सके।

सोनी कुमारी का विवरणी:–

1. नाम– सोनी कुमारी
2. उम्र–लगभाग 19 वर्ष।
3. पता–गुमशुदा सोनी कुमारी, उम्र करीब–19 वर्ष, पति–अभिमन्यु सिंह पे0–सागर सिंह, सा0–चिउर पो0–बिनगांव थाना–कर्रा जिला–खूँटी
4. रंग –गोरा
5. उचाई–लगभग 5 फीट
6. बाल–काला
7. पहनावा–जीन्स, टॉप
8. भाषा–हिन्दी, सादरी,

अतः सर्वसाधरण को सूचित किया जाता है कि उक्त सोनी कुमारी के बारे में पता चलता है तो नीचे अंकित दूरभाष नं0 पर अविलंम्ब सूचित करेंगें।

पुलिस अधीक्षक, खूँटी – 9431706116
पुलिस उपाधीक्षक(मु0), खूँटी – 8102091180
कर्रा थाना – 9110953596
डी0सी0बी शाखा, खूँटी – 8340655295

पुलिस अधीक्षक,
खूँटी

PR 350715 Police(25-26).D

Published From Office of Jadeed Bharat, 4C, Sir Syed Aalia Villa, Jamia Nagar, Kadru, Ranchi-834002 and Printed at Vrinda Media Publication Pvt. Ltd., 2nd Floor, Vrindabvan Arcade, Divyayan Chowk,Tagore Hill Road, Morabadi, Ranchi-834008, Jharkhand By Owner, Printer & Publisher Hassan Hussain. Editor: Muzaffar Hasan.

پرنٹر و پبلشر حسان حسین کے ذریعہ ورندا میڈیا پبلیکیشن پرائیویٹ لمیٹیڈ دیویان چوک ٹیگور ہل روڈ، مورابادی، رانچی 834008 سے طبع اور 4.C سر سید عالیہ ولا جامعہ نگر، کڈرو، رانچی 834002 (جھارکھنڈ) سے شائع۔

RNI. NO. JHAURD/2016/67653 E-Paper: jadeedbharat.com E-mail:jadeedbharat@gmail.com 0651-2340786, 8986654786 فون نمبر

منیجنگ ایڈیٹر: ایس ایم خورشید :ایڈیٹر: مظفر حسن ۔ایڈیٹر اس شمارہ میں شائع خبروں کے انتخاب اور ایڈیٹنگ کیلئے پی آر بی ایکٹ کی دفعہ 7 کے تحت جوابدہ۔

34 کھلاڑیوں کو ملا بی سی سی آئی کا سنٹرل کانٹریکٹ

روہت، وراٹ، بمراہ اور جڈیجہ بی اے پلس میں برقرار، ایشان اور شریس کی واپسی

ابھیشیک، نتیش، ہرشیت رانا اور ورون پہلی بار بی سی سی آئی کے معاہدے میں شامل

ابھیشیک شرما، نتیش ریڈی، ہرشیت رانا اور ورون چکرورتی پہلی بار بی سی سی آئی کے سینٹرل کنٹریکٹ میں شامل ہوئے ہیں۔ چاروں کو زمرہ سی میں شامل کیا گیا ہے۔ ورون نے چیمپئن ٹرافی 2025 میں 9 وکٹ لیے تھے۔ نتیش نے بارڈر- گاوسکر ٹرافی میں اپنی کارکردگی سے متاثر کیا۔ اس کے ساتھ ہی، ابھیشیک شرما نے 25-2024 میں کھیلے گئے 12 ٹی 20 انٹرنیشنل میچوں میں 200.48 کے اسٹرائیک ریٹ سے 411 رنز بنائے ہیں۔

نئی دہلی، 21 اپریل (وس)۔ بورڈ آف کنٹرول فار کرکٹ ان انڈیا (بی سی سی آئی) نے پیر کو یکم اکتوبر 2024 سے 30 ستمبر 2025 تک کی مدت کے لیے اپنے سالانہ کھلاڑیوں کے معاہدوں کا اعلان کیا۔ ٹاپ کیٹیگری اے+ میں کوئی تبدیلی نہیں کی گئی ہے، جب کہ فہرست میں کچھ نئے چہرے بھی شامل کیے گئے ہیں۔ تجربہ کار آف اسپنر روی چندرن اشون بین الاقوامی کرکٹ سے ریٹائرمنٹ کی وجہ سے ڈراپ ہو گئے ہیں۔ اے پلس گریڈ میں وہی

چار تجربہ کار بی سی سی آئی نے ایک بار پھر کپتان روہت شرما، وراٹ کوہلی، جسپریت بمراہ اور رویندرا جڈیجہ کو اے پلس (اے+) زمرے میں برقرار رکھا ہے۔ اس زمرے کے کھلاڑیوں کو 7 کروڑ روپئے سالانہ اعزازیہ ملے گا۔ شریس ایئر کی واپسی، سی گریڈ میں ایشان کشن شریس آر، جنہیں گزشتہ سال ڈومیسٹک کرکٹ نہ کھیلنے کی وجہ سے کنٹریکٹ لسٹ سے باہر کر دیا گیا تھا، اس بار بی کیٹیگری میں واپس آگئے ہیں۔ اس کے ساتھ ہی بین الاقوامی کرکٹ سے بریک لینے اور رنجی ٹرافی میں نہیں کھیلنے والے ایشان کشن کو کیٹیگری سی میں رکھا گیا ہے۔ ورون چکرورتی کو پہلی بار معاہدہ ملا، اشون آوٹ۔ چیمپئنز ٹرافی میں شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والے اسپن بولر ورون چکرورتی کو پہلی بار بی سی سی آئی کے معاہدے میں جگہ ملی ہے۔ ساتھ ہی حال ہی میں بین الاقوامی کرکٹ سے ریٹائر ہونے والے روی چندرن اشون کا نام بھی اس فہرست میں شامل نہیں ہے۔ معاہدہ کی قسم اور سالانہ معاوضہ اے+ گریڈ: روپے 7 کروڑ اے گریڈ: 5 کروڑ روپے بی گریڈ: روپے 3 کروڑ سی گریڈ: 1 کروڑ روپے بی سی سی آئی کے قوانین کے مطابق ایک کھلاڑی کو ایک سال میں کم از کم 3 ٹیسٹ، 8 ون ڈے یا 10 ٹی ٹوئنٹی انٹرنیشنل میچ کھیلنے ہوتے ہیں۔ اس بنیاد پر ہرشیت رانا، ابھیشیک شرما اور نتیش کمار ریڈی کے ساتھ ورون چکرورتی (18 بین الاقوامی میچ) کو پہلی بار شامل کیا گیا ہے۔ مکمل معاہدے کی فہرست اے+ زمرہ: روہت شرما، وراٹ کوہلی، جسپریت بمراہ، رویندرا جڈیجہ۔ اے کیٹیگری: محمد سراج، کے ایل راہل، شبمن گل، ہاردک پانڈیا، محمد شامی، رشبھ پنت۔ بی کیٹیگری: سوریہ کمار یادو، کلدیپ یادو، اکسر پٹیل، یشسوی جیسوال۔ سی کیٹیگری: سریا کمار یادو، ورما، رتوراج گائیکواڑ، شیوم دوبے، روی بشنوئی، واشنگٹن سندر، مکیش کمار، سنجو سیمسن، ارشدیپ سنگھ، پرسید کرشنا، رجت پاٹیدار، دھرو جوریل، سرفراز خان، نتیش کمار ریڈی، ایشان کشن، ابھیشیک شرما، آکاش دیپ، ورون چکرورتی، ہرش دیپ۔

شاردل، اشون سمیت پچھلی فہرست کے 5 کھلاڑی باہر

اس فہرست میں گزشتہ سینٹرل کنٹریکٹ میں شامل 5 کھلاڑیوں کو باہر کر دیا گیا ہے۔ جس میں شاردول ٹھاکر، روی چندرن اشون، نیتش شرما، کے ایس بھرت اور اویش خان شامل ہیں۔ اشون نے آسٹریلیا کے دورے پر بارڈر گواسکر ٹرافی کے دوران ریٹائر ہونے کا فیصلہ کیا تھا۔

فتح یا شکست سے زیادہ پرجوش یا مایوس نہ ہوں

پنجاب سے شکست کے بعد بولے کے کے آر اسپن بولنگ کوچ کارل کرو

کولکاتا، 21 اپریل (وس)۔ ٹاٹا آئی پی ایل 2025 میں، کولکتہ نائٹ رائیڈرز (کے کے آر) کی ٹیم پیر کو ایڈن گارڈنز گراؤنڈ میں ایک اہم میچ میں گجرات ٹائٹنز سے مقابلہ کرے گی۔ اس سے قبل ٹیم کے اسپن باؤلنگ کوچ کارل کرو نے کہا تھا کہ ٹورنامنٹ کے اس مرحلے میں کھلاڑیوں کے لیے اپنی ذہنی حالت کو متوازن رکھنا بہت ضروری ہے۔ پنجاب کنگز کے خلاف 16 رنز کی قریبی شکست کے بعد کارل کرو نے کہا کہ ضروری ہے کہ ہم فتح یا شکست پر زیادہ پرجوش یا مایوس نہ ہوں، گزشتہ میچ میں ہم نے شاندار بولنگ کی اور انہیں صرف 112 رنز تک محدود رکھا، اپنی اننگز کے آدھے اوورز تک ہم میچ پر مکمل طور پر حاوی تھے ایسی صورتحال میں ہمیں مثبت حکمت عملی کے ساتھ مستقل مزاجی سے کھیلنا چاہیے۔ ایڈن گارڈنز کی پچ کے بارے میں کارل کرو نے کہا کہ یہاں اسپن باؤلنگ نے ہمیشہ اہم کردار ادا کیا ہے اور ہمارے پاس بہترین اسپن بولرز موجود ہیں۔ ان کے فی اوور کے اوسط رنز، وکٹ لینے کی شرح اور مجموعی وکٹیں اس بات کی عکاسی کرتی ہیں کہ انھوں نے کتنی محنت کی ہے۔ کپتان نے پورے ٹورنامنٹ میں مختلف مواقع پر ان کا شاندار استعمال بھی کیا۔ کارل کرو نے بھی کولکتہ نائٹ رائیڈرز کے کوچنگ اسٹاف میں ابھیشیک نائر کی واپسی پر خوشی کا اظہار کیا۔ انہوں نے کہا، ابھیشیک طویل عرصے سے فرنچائز کے ساتھ منسلک ہیں اور ڈریسنگ روم میں ان کی بہت عزت ہے۔ گزشتہ سال ہم فاتح بنے اور اس میں اس نے بڑا کردار ادا کیا، ان کا کھلاڑیوں کے ساتھ بہت اچھا تعلق ہے اور وہ کھیل کی باریکیوں کو اچھی طرح سمجھتے ہیں۔ ان کی واپسی ٹیم کے لیے بڑا فائدہ مند ثابت ہوگی۔ کولکتہ نائٹ رائیڈرز کی ٹیم اب گجرات ٹائٹنز کے خلاف میچ میں واپسی کے ارادے سے میدان میں اترے گی۔ اسپن بولرز کا کردار ایک بار پھر فیصلہ کن ہوگا اور کوچ کرو کا خیال ہے کہ اگر ٹیم مثبت سوچ کے ساتھ کھیلے تو نتیجہ اس کے حق میں ملنا ممکن ہے۔

فیڈ ویلورڈے نے 93 ویں منٹ میں گول کر کے کیا کمال

ریال میڈرڈ نے ایتھلیٹک کلب کے خلاف جیت کے ساتھ امید قائم رکھی

میڈرڈ، 21 اپریل (وس)۔ ریال میڈرڈ نے لا لیگا ٹائٹل کی دوڑ میں رہنے کے لیے آخری لمحات میں شاندار جیت درج کی۔ اتوار کی رات دیر گئے کھیلے گئے میچ میں فیڈ ویلورڈے نے 93 ویں منٹ میں گول کر کے ایتھلیٹک کلب کو 0-1 سے شکست دی۔ اس جیت کے ساتھ میڈرڈ نے ٹائٹل کی دوڑ میں بارسلونا کے ساتھ چار پوائنٹس کا فرق برقرار رکھا۔ چیمپئنز لیگ میں آرسنل سے ہارنے کے بعد یہ میچ ریال میڈرڈ کے لیے بہت اہم تھا۔ گول کرنے کے لیے کافی دیر تک جدوجہد کے بعد ایسا لگ رہا تھا کہ ٹیم کو ایک اور مایوس کن نتیجے کا سامنا کرنا پڑے گا لیکن یوراگوئے کے اسٹار کھلاڑی ویلورڈے نے اسٹاپیج ٹائم میں ٹاپ کارنر میں شاندار گول کر کے ٹیم کو فتح دلا دی۔ ایتھلیٹک کلب نے میچ کے لیے اپنے کئی اسٹار کھلاڑیوں کو آرام دیا، جبکہ ریال میڈرڈ کا ئلان ایمباپے کے بغیر میدان میں اترا۔ معطلی اور ٹخنے کی چوٹ کے ساتھ جدوجہد کر رہے ہیں۔ دریں اثنا، ونیسیس جونیئر نے شاندار کھیل کا مظاہرہ کیا اور بائیں جانب مسلسل رنز بنا کر شائقین سے داد حاصل کی۔ اگرچہ اس نے ایک گول کیا لیکن اینڈریک آف سائیڈ ہونے کی وجہ سے گول کو نااہل قرار دے دیا گیا۔ ریال میڈرڈ نے دوسرے ہاف میں جارحانہ رویہ دکھایا۔ روڈریگو اور کاماونگا کے پاس مواقع تھے لیکن ایتھلیٹک گول کیپر یونائی سیمون نے کچھ شاندار بچایا۔ فیڈینکس نے ایک شاندار کراس بھی دیا جسے بیلنگھم نے آگے بڑھایا لیکن سیمون نے اسے بھی بچا لیا۔ آخری لمحات میں بیلنگھم نے پنالٹی کی اپیل کی لیکن ریفری نے اسے ٹھکرا دیا۔ بس جب میچ ڈرا کی طرف بڑھ رہا تھا، فیڈ ویلورڈے نے باکس کے باہر سے ایک شاندار اسٹرائیک کی جو سیمون تک بھی نہیں پہنچ پائی۔ اس گول نے ریال میڈرڈ کو فتح دلائی اور اب ٹیم کو پاڈیل رے کے فائنل میں بارسلونا کا مقابلہ کرنے کے لیے تیار ہے۔

پاکستان کے ندیم کو نیرج چوپڑا کلاسک میں مدعو کیا گیا

بنگلورو، 21 اپریل (یو این آئی) پیرس اولمپکس کے گولڈ میڈلسٹ پاکستان کے ارشد ندیم کو نیرج چوپڑا کلاسک جیولین تھرو مقابلے میں شرکت کے لیے مدعو کیا گیا ہے۔ اولمپک چیمپئن نیرج چوپڑا نے پیر کو ایک پریس کانفرنس میں ندیم کو مقابلے میں مدعو کیے جانے کی تصدیق کرتے ہوئے کہا کہ 'ہم نے پیرس اولمپکس کے گولڈ میڈلسٹ پاکستان کے ارشد ندیم کو بھی مدعو کیا ہے تاہم ان کی جانب سے ابھی تک اس کی تصدیق نہیں کی گئی ×۔ بنگلورو میں منعقد ہونے والے ایونٹ میں دنیا بھر کے کئی سرکردہ جیولین تھرورز گریناڈا کے موجودہ عالمی چیمپئن اینڈرسن پیٹرز، کینیا کے سابق عالمی چیمپئن جولیس یگو اور امریکی چیمپئن کرٹس تھامسن نے اپنی شرکت کی تصدیق کی ہے۔ نیرج نے کہا،" ہم دنیا بھر سے کچھ بہترین جیولن تھرو ور کا خیر مقدم کرتے ہوئے بہت پرجوش ہیں۔ اینڈرسن پیٹرس، جولیس یگو اور کرٹس تھامسن کی موجودگی یقینی طور پر مقابلے کی سطح کو بلند کرے گی اور نوجوان ہندوستانی جیولن تھرو کھلاڑیوں کی حوصلہ افزائی کرے گی۔"

آرسی بی سے شکست کے بعد پنجاب کنگز کے کوچ پونٹنگ نے کہا!

اب ہر میچ ہمارے لیے کرو یا مرو جیسا

چنڈی گڑھ، 21 اپریل (وس)۔ پنجاب کنگز، جو انڈین پریمیئر لیگ (آئی پی ایل) 2025 میں زبردست فارم میں تھے، اتوار کو نیو چنڈی گڑھ کے مہاراجہ وائی پی سنگھ انٹرنیشنل کرکٹ اسٹیڈیم میں رک گئے۔ رائل چیلنجرز بنگلور (آرسی بی) نے شریاس ایر کی قیادت میں پنجاب کنگز کی ٹیم کو 7 وکٹوں سے شکست دے کر ٹورنامنٹ کی ایک انتہائی اہم جیت درج کی۔ ٹاس ہارنے کے بعد پہلے بیٹنگ کرتے ہوئے پنجاب کنگز نے 20 اوورز میں 6 وکٹوں پر 157 رنز بنائے۔ پریانش آریہ اور پربھسمرن سنگھ نے تیز شروعات کی لیکن مڈل آرڈر بلے باز بڑا اسکور پوسٹ کرنے میں ناکام رہے۔ ہدف کے تعاقب میں بنگلور نے ویرات کوہلی کی 73 رنز کی شاندار ناقابل شکست اننگز کی بدولت 7 گیندیں باقی رہ کر میچ جیت لیا۔ میچ کے بعد پنجاب کنگز کے ہیڈ کوچ رکی پونٹنگ نے شکست کی وجہ بیٹنگ کو قرار دیا۔ ان کا کہنا تھا کہ 'ہم نے اس میچ میں بلے سے اچھی کارکردگی نہیں دکھائی، پچ 157 رنز سے بہت بہتر تھی، ہمارے کئی بلے بازوں نے اچھی شروعات کی لیکن کوئی بھی بڑی اننگز نہیں کھیل سکا، ٹی ٹوئنٹی کرکٹ میں یہی فرق پڑتا ہے، پاور پلے میں ہم 1 وکٹ پر 62 رنز بنا رہے تھے، وہاں سے اسکور کو 180 تک پہنچنا چاہیے تھا یا 200 رنز لیکن ہم نے وکٹیں گنوائیں۔ پونٹنگ نے کہا کہ اب ٹیم کے لیے ہر میچ کرو یا مرو کی صورتحال ہوگی۔ انہوں نے کہا، ہم آدھے راستے پر پہنچ چکے ہیں۔ اب ہر میچ اہم ہے۔ ہمیں اگلے میچ جیت کر پلے آف کی دوڑ میں اپنی پوزیشن مضبوط کرنی ہے۔ کولکتہ کے خلاف اگلا میچ بڑا ہے۔ پھر دھرم شالہ میں ہوم میچ بھی ہمارے لیے فیصلہ کن ہوگا۔ پونٹنگ نے بھی دھرم شالہ میں کھیلنے کی امید ظاہر کی۔ انہوں نے کہا، دھرم شالہ ایک زبردست گراؤنڈ ہے۔ وہاں کی پچ اچھی ہے، گیند بلے پر تیزی سے آتی ہے اور گراؤنڈ چھوٹا ہے۔ اس بار ہمارے وہاں تین میچز ہیں، ہمیں کوشش کرنی ہوگی کہ گراؤنڈ ہمارے لیے خوش قسمت ثابت ہو۔ پنجاب کنگز کا مقابلہ اب 26 اپریل کو ایڈن گارڈنز میں کولکتہ نائٹ رائیڈرز سے ہوگا، جب کہ وہ 4 مئی کو دھرم شالہ میں لکھنؤ سپر جائنٹس کے خلاف ہوم میچ کھیلیں گے۔

کیرالہ بلاسٹرز نے ایسٹ بنگال کو شکست دے کر کلنگا سپر کپ کے کوارٹر فائنل میں رسائی حاصل کی

بھونیشور، 21 اپریل (یو این آئی) کیرالہ بلاسٹرز ایف سی نے دفاعی چیمپئن ایسٹ بنگال ایف سی کو 0-2 سے شکست دے کر کلنگا سپر کپ 2025 کے کوارٹر فائنل میں داخلہ حاصل کر لیا۔ کلنگا اسٹیڈیم میں اتوار کی رات کھیلے گئے راؤنڈ آف 16 کے میچ میں کیرالہ بلاسٹرز نے ہسپانوی اسٹرائیکر جیسس جمنیز کے گول کی بدولت 0-1 کی برتری حاصل کی۔ اس کے بعد مراکش کے نوح ولی صداوی نے 64 ویں منٹ میں گول کر کے اسکور 0-2 کر دیا۔ نوح ولی صدوای کو پلیئر آف دی میچ کا ایوارڈ دیا گیا۔ 26 اپریل کو کوارٹر فائنل میں کیرالہ بلاسٹرز کا مقابلہ موہن بگان ایس جی سے ہوگا۔

جان سینا ریکارڈ 17 ویں بار ڈبلیو ڈبلیو ای چیمپئن بن گئے

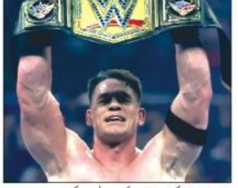

لاس ویگاس، 21/اپریل (ایجنسی) عالمی شہرت یافتہ ریسلر جان سینا نے ریکارڈ 17 ویں عالمی چیمپئن شپ جیت لی۔ غیر ملکی میڈیا کی رپورٹ کے مطابق جان سینا ریسل مینیا 41 نائٹ ٹو کے مین ایونٹ میں کوڈی رہوڈس کو ڈبلیو ڈبلیو ای چیمپئن شپ میں شکست دے کر 17 بار عالمی چیمپئن بن گئے۔ جان سینا نے ریک فلیئر کا ریکارڈ توڑ دیا، اگرچہ فلیئر نے ڈبلیو ڈبلیو ای، ڈبلیو سی ڈبلیو اور این ڈبلیو اے میں 21 بار عالمی چیمپئن شپ جیتیں، لیکن ڈبلیو ڈبلیو ای صرف 16 کو تسلیم کرتا ہے۔ ریک فلیئر نے آخری عالمی ٹائٹل ڈبلیو سی ڈبلیو 2000 میں جیتا تھا، کسی ریسلر کو ان کا ریکارڈ توڑنے میں 25 سال لگے ہیں۔ یاد رہے گزشتہ دنوں عالمی شہرت یافتہ ریسلر جان سینا نے ٹورنٹو میں ڈبلیو ڈبلیو ای کے ایلیمینیشن چیمبر میچ میں اپنے کیریئر کو نیا موڑ دیتے ہوئے ریسلنگ انڈسٹری میں کئی دہائیوں کے بعد ولن بن کر اپنے مداحوں کو حیران کر دیا تھا۔ جان سینا نے سی ایم پنک کو اپنے مشہور زمانہ انداز میں شکست تسلیم کرنے پر مجبور کر کے ہائی اسٹیک میچ جیت لیا تھا۔ اس کے بعد وڈی رہوڈز رنگ میں آئے اور راک کو بلایا جو ریپر ٹریوس اسکاٹ کے ساتھ رنگ میں نمودار ہوئے، راک نے روڈس کو "خود کو فروخت کرنے" اور ان کے ساتھ شامل ہونے کی پیشکش کی لیکن روڈس نے انکار کر دیا، چند لمحوں بعد ہی جان سینا نے روڈس کو احترام کے ساتھ گلے لگا لیا۔ اور اس کے فوری بعد ان پر اچانک حملہ کر دیا تھا۔ اس کے بعد وہ راک اور اسکاٹ کے ساتھ رنگ سے باہر نکل گئے۔ جان سینا کی اچانک دھوکہ دہی اور ولن والا انداز اختیار کرنے نے ان کے اچھی ساکھ کے کیریئر کو نیا موڑ دیا تھا۔ جان سینا کے غیر متوقع انداز نے ڈبلیو ڈبلیو ای کی دنیا میں ریسل مینیا کی طرف جانے والے راستے کی بے یقینی اور بے اعتباری کو ایک بار پھر نمایاں کر دیا۔

بنگلہ دیش کو محمود الحسن جوائے اور مومن الحق کے درمیان بڑی شراکت کی امید

سلہٹ 21 اپریل (یو این آئی) مہدی حسن میراز (پانچ وکٹ) اور ناہید رانا (تین وکٹوں) کی مہلک گیند بازی پر سوار بنگلہ دیش نے محمود الحسن جوئے (28 ناٹ آؤٹ) اور معل حسن (ناٹ آؤٹ 15) کی شاندار اننگز کی بدولت پہلے ٹیسٹ میچ کے دوسرے دن زمبابوے کو 273 رنز تک محدود کر دیا۔ بنگلہ دیش نے پہلے ٹیسٹ میچ کے دوسرے دن پیر کو دوسری اننگز میں ایک وکٹ کے نقصان پر 57 رنز بنا لیے ہیں۔ تاہم وہ اب بھی پہلی اننگز میں زمبابوے کے اسکور سے 25 رنز پیچھے ہیں۔ بنگلہ دیش نے دوسری اننگز میں خراب شروعات کی، اوپنر شادمان اسلام (چار) کو صرف 13 رنز پر کھو دیا۔ اس کے بعد مومن الحق بیٹنگ کے لیے آئے اور محمود الحسن جوائے کے ساتھ مل کر اننگز کو سنبھالا۔ دونوں بلے بازوں کی شاندار اننگز کی مدد سے بنگلہ دیش نے دن کا کھیل ختم ہونے تک 13 اوورز میں ایک وکٹ کے نقصان پر 57 رنز بنا لیے ہیں۔ کریز پر محمود الحسن جوائے 28 اور مومن الحق 15 ناٹ آؤٹ تھے۔ زمبابوے کی جانب سے بلیسنگ مزارابانی نے ایک وکٹ حاصل کی۔ اس سے قبل زمبابوے نے آج یہاں 67 رنز کے اسکور سے کھیلنا شروع کیا۔ ناہید رانا نے 17 ویں اوور میں بین کرن (18) کو آؤٹ کر کے بنگلہ دیش کو پہلی کامیابی دلائی۔

ہندوستانی خواتین کی ہاکی ٹیم پانچ میچوں کی سیریز کیلئے آسٹریلیا روانہ

بنگلورو، 21 اپریل (یو این آئی) ہندوستانی خواتین ہاکی ٹیم 26 اپریل سے شروع ہونے والی آئندہ پانچ میچوں کی سیریز کے لیے اتوار کی رات دیر گئے کیمپے گوڑا بین الاقوامی ہوائی اڈے سے آسٹریلیا کے لیے روانہ ہوئی۔ ہندوستانی ٹیم 26 اور 27 اپریل کو آسٹریلیا اے کے خلاف دو میچ کھیل کر دوستانہ سیریز کا آغاز کرے گی۔ اس کے بعد یکم، 3 اور 4 مئی کو آسٹریلیا کی سینئر ٹیم کے خلاف میچز ہوں گے، یہ تمام میچز پرتھ ہاکی اسٹیڈیم میں کھیلے جائیں گے۔ سلیمہ ٹیٹے آسٹریلیا کے دورے پر 26 رکنی ہندوستانی ٹیم کی قیادت کریں گی جس میں تجربہ کار فارورڈ نونیت کور نائب کپتان ہوں گی۔ روانگی سے قبل کپتان سلیمہ ٹیٹے نے کہا" اس دورے پر ٹیم کی قیادت کرنا میرے لیے فخر کی بات ہے۔ ہم نے بنگلورو کے قومی کیمپ میں سخت محنت کی ہے اور ہر کوئی اس چیلنج کا مقابلہ کرنے کے لیے پرجوش ہے۔ یہ دورہ ہمیں یورپ میں پرو لیگ میں جانے سے پہلے اپنی کارکردگی کو بہتر بنانے میں مدد دے گا۔"

راشد لطیف کا پاکستان کرکٹ میں میچ فکسنگ کے راز فاش کرنے کا اعلان

کراچی، 21/اپریل (ایجنسی) پاکستان کرکٹ ٹیم کے سابق کپتان اور معروف وکٹ کیپر راشد لطیف نے میچ فکسنگ سے متعلق سنسنی خیز انکشافات کرنے کا اعلان کر دیا۔ نجی ٹی وی پر گفتگو کرتے ہوئے انہوں نے بتایا کہ وہ اپنی سوانح عمری پر کام کر رہے ہیں جس میں 90 کی دہائی کے دوران کرکٹ میں ہونے والی میچ فکسنگ کے واقعات کو بے نقاب کیا جائے گا۔ راشد لطیف کا کہنا تھا کہ کتاب میں وہ یہ بتائیں گے کہ فکسنگ کس طرح کی جاتی تھی، کون کون اس میں ملوث تھا اور کرکٹ کے پس پردہ کیا کچھ چل رہا تھا۔ انہوں نے مزید کہا کہ وہ انکشاف بھی کریں گے کہ وہ سابق کپتان کون تھا جس نے صدارتی معافی کیلئے درخواست جمع کرائی تھی۔

چھوٹے گاؤں اور قصبوں میں بھی کھیل کے میدان تیار کرنے ہوں گے: ریکھا

الموڑہ/نینی تال، 21 اپریل (یو این آئی) اتراکھنڈ کی وزیر کھیل ریکھا آریہ نے پیر کو الموڑہ کے سومیشور میں کہا کہ ریاست میں کھلاڑیوں کو تیار کرنے کے لیے چھوٹے شہروں اور گاؤں میں بھی کھیل کے میدان تیار کرنے ہوں گے۔ مسز آریہ نے کہا کہ قومی کھیلوں کی تیاری کے لیے ریاست میں کھیلوں کا ایک بڑا ڈھانچہ تیار کیا گیا ہے اور جلد ہی ریاستی حکومت اس کی دیکھ بھال اور آپریشن کے لیے ایک وراثت کا منصوبہ لا رہی ہے۔ کابینی وزیر گزشتہ دو دنوں سے اپنے سومیشور اسمبلی کے دورے پر ہیں۔ انہوں نے یہ بات سومیشور کے کوٹولا میں کھیل کے میدان کے بھومی پوجن کے دوران کہی۔

ناردرن ریلوے نے انسٹیٹیوشنل لیگ کا ٹائٹل جیت لیا

نئی دہلی، 21 اپریل (یو این آئی) شمالی ریلوے نے پیر کو فوڈ کارپوریشن آف انڈیا (ناردرن زون) کو 1-2 سے شکست دے کر ڈی ایس اے انسٹیٹیوشنل فٹ بال لیگ کا خطاب جیت لیا۔ آج یہاں ڈاکٹر امبیڈکر اسٹیڈیم میں کھیلے گئے فائنل میچ میں ریلوے کی جانب سے جتیندر رانا اور ویریندر نے گول داغے۔ ہارنے والی ٹیم کے لیے واحد گول ملند نیگی نے کیا۔ ملند کا شاندار گول میچ کی خاص بات تھا۔ چلچلاتی گرمی اور پچاس سے اوپر کے کھلاڑیوں کی موجودگی میں فوڈ کارپوریشن نے یوتھ ٹیم کو زبردست فائٹ دی لیکن فوڈ کارپوریشن کی مزاحمت اس وقت کمزور پڑ گئی جب متبادل کھلاڑی ویریندرا کو گول کیپر تشار کے ری باؤنڈ پر آسان گول مل گیا جنہوں نے کئی شاندار بچاؤ کیے۔ فاتح ریلوے نے ٹائٹل ضرور جیتا لیکن میچ کے دوران ان کی کارکردگی چیمپئنز جیسی نہیں رہی۔ خاص طور پر فارورڈ لائن میں ہم آہنگی کا فقدان دیکھا گیا۔